





مكتبه خراج لور جاموريفاف والمخفراد مهيلوكالولي افيس آباد



بسسم اللَّه الرحيس الرحييم

عالم ارواح ميں

نَبُوتِ خَيرُ الْوَرِي

-فداه في واي سلى الله عليه وآلبو ملم-

علماءاهل سنت كى نظر ميں

ترتيب

محد كريم سلطاني

نا شر مکتبه صبح نور جامعه ریاض العلوم مرد زعنرا پهیلیز کالونی فیصل آباد- یا کستان

نون:8730834-041

جملاحقوق تجق ناشر محفوظ بين

عالم ارواح میں نیوت خیر الوری - قدادا بی وای	نام كتاب
ملى الذهلية إدريكم علاماحل سنت كي نظر مين	. 1
حمر كريم سلطاني	<i>ر</i> تيب
دوم اربر طريزا الميلوء	الأيش
صبح نورکیمپیوٹر	کمپوز نگ
صبح نور پر هنگ	پر چنگ
مكتبيض نور	ناشر
	تعداو
	تيت

فقية عصريا دگاراسلاف سيدى وافي حضور مفتى محمرا مين صاحب دامت بر كاحم العاليدكي تائير وتصويب

چند دن پہلے میں تحری کے وقت آخر بیاساڑھے تین بیج حضور سیدی والی زید مجد ا کی خدمت میں حاضر خدمت ہوا آپ کی بارگاہ میں اس کتاب ' عالم ارواح میں نبوت خیر الوری – فداو الی وائی ملی اللہ علیہ والہ وسلم – علاء اعلی سنت کی نظر میں '' کا مسودہ فیش کیا۔ آپ نے چند مقامات سے اسے پڑھا اس وقت آپ کے چیرہ افور پر خوثی کے آٹار قائل دید ہے۔ آپ نے دومر تبہ جھے کچکی د کی اور تین مرتبد دعا کیلئے ہا تھے بائد فر مائے اور فر مایا: اس کتاب کوجلدی شائع کرو میں بھی اس کتاب کی طباعت میں حصہ ڈالوں گا۔ اگلہ تھے آگے مالہ خات میں اور م گرامی قدر دعفرت ابو الخیر محمد حبیب احجہ زید مجد فرقہ فرائی قدر دعفرت ابو الخیر محمد حبیب احجہ زید مجد فرقہ فرائی کے نام مائی کے نام کا اللہ مائے کے نام کا اللہ مائے کے نام کا اللہ محمد حبیب احجہ زید مجد فرقہ نے کے نام کا اللہ مائے کے نام کا اللہ میں اسے کی خوا کے نام کی کرنے کی اس کتاب کی طباعت میں حصہ ڈالوں گا۔ ''خو نام لاے اور فرمانے گئے: تبله حضرت زیده مجدهٔ کی خدمت شی حاضر جوانتیاتو آنبوں نے فرمایا: سلطانی نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی شان میں آیک بہت انجھی کیا باکھی ہے جاؤجا کراہے رپڑھو۔

وَمَا تُوفِيْقِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِي الْعَظِيْمِ ـ

نذرانهٔ عقیدت بحضورسرورکونین -فداه ابی وامی صلی الله علیه والبه وسلم-

سب ہے اولی واعلیٰ جارا نبی

سبے بالادوالا جمارا نبی

بزم آخر کا عثمع فروزاں ہوا

نور اول کا جلوه تمارا نبی

جس کے تلوؤں کا دھون ہے آب حیات

ہے وہ جانِ سیحا ہمارا نبی

غلق سے اولیا ء، اولیاء سے رُسُل

اور رسولوں سےاعلیٰ جارانی

جیے سب کا غداایک ہو یہے جی

إن كا أن كا تمهارا جارا نبي

ملك كونمين مين انبياء تاجدار

تاجدارول كا آتا عاراني

سارےاونچوں میںاونچا تجھے جے

ہےاس او نچے سے او نچا جارا نبی

-فداها بي واي صلى الله عليه والهوسلم-

بسماللدا ارحلن الرحيم

اَلْكَمُكُ لِلْبِ رُبِّ الْكَالَمِيْنَ وَالطَّلَاةُ وَالطُّلَاءُ طَلَّى اَشْرَفِ الْأَمْيِنَاءِ وَالْكُرُسُلِيْنَ ، فَبِيْهِ رُبِّ الْكَالَمِيْنَ ، قَانِدِ الْغُرِّ الْمُفَكِّلِيْنَ ، الْمَبْكُونِ رُفَعَةٌ لِلْعَالَمِيْنَ وَعَلَّى آلِهِ وَأَصْعَابِهِ أَجْمَعِيْنَ وَمَنْ صَعِفَهُمْ الْمُنْ يَوْمِ الدِّنِي

المآبُوند: --

ند میں عالم و فاضل ہوں اور ندائی کوئی مختق و نکندداں ہوں ہیں ایک طالب علم بلکہ طالب علم ہی جیس کیونکہ علم کے متناباتی حصول علم عیں اپنی جوانیاں اور زندگی کے جیتی سال قربان کردیتے جیں بٹر آؤ ایک جی وامن عام سا آ دی ہوں جس کے پاس پھی تھی تجیس ۔ جس نے جس ذات اقدمی واطہر زحمۃ اللہ علیہ کے باتھوں عیں باتھ دسیتے وہ معرف نے البید کے سمندر کے سندر لی کر ہل مِن مَنْ بَدْ بَادُ والگانے والے شے کیکن الحسوں کہ بین ان کی حیات پاک بین قدرنہ کرسکا اب حسرت ویٹر مساری سرخین اٹھانے ویتی اور
بین نے جس بستی سے علم کی بھیک کی و فقیر در مصطفی – فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم –
بین نے جس بستی سے علم کی بھیک کی و فیوں کے کووں تک عشق ربول – فداہ ابی وامی سلی
اللہ علیہ والہ وسلم – بین فو با بھوا تھا۔ فسوس کہ بین ان کی حیات مستعار بین جی وامن ہی رہ اللہ علیہ والہ وہ کھر بین بین فیر بین کر بین جسیدی والی ویا مسلی اللہ علیہ والہ وسلم – کا ایک بہتا ہوا ور بیا دیکھا اور لوگ ابھی تک سیدی والی زیدہ مجد ہ کے اس بہتے وریا
سے السیخ الیے والوں کی کھیتیاں میراب کررہے جیں۔ اللہ تعالی ان کا سایہ عاطفت ہارے
سروں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے بلہ میری تمانا ہی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم –
سروں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے بلہ میری اتنا ہی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم –
سروں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے بلہ میری اتنا ہی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم –
سروں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے بلہ میری اتنا ہی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم –
سے میں انہیں کورے و بین کہ رہیں اس بہتے دریا نے عشق و محبت مصطفی – فداہ ابی وامی سلی
ساتھ اللہ علیہ والہ وسلم – سے بچھ بھی حاصل نہ کرسکایاں لیوں سے جام لگانے کی کوشش کی گئیں اللہ علیہ والہ وسلم – سے بچھ بھی حاصل نہ کرسکایاں لیوں سے جام لگانے کی کوشش کی گئیں میں بھی علی انہ وسلم کی اور دورہ کی الیاں بھی علی سے میں ہوئی ۔ شاید بھی علی سے اتر نہ سری ابس بہتے دریا نے عشق و میں محسوس ہوئی ۔ شاید بھی

زیرنظر کتاب ''عالم ارواح میں نبوت خیرالوری-فدادانی وای صلی الله علیہ والبہ وسلم-علا واعل سنت کی نظر میں 'ایک علم عمل سے تھی واس ،اخلاص سے خالی اللہ کی تلوق کے حقیر سے فروکی ہے رہا کاوٹ ہے جے علا واعل سنت کی کتابوں سے خوشہ چینی کرتے ہوئے ترتیب دیا ہے ۔ان علاءاعل سنت میں ،علاء رہائیون میں ، جوابقید حیات ہیں اللہ تعالی ان کے علم وعمل میں برکتیں عطافر مائے اور انہیں مزید خدمتِ وین کی تو نین عطا فر مائے اور جواللہ کو بیار سے ہو چکے ہیں اللہ تعالی ان کی قبروں کومنورفر مائے اور انہیں جنت کے باغے بنائے ۔

> اے اللہ الے اللہ اے ارحم الراحمین الے ساری کا نئات کے پالنے والے اگریہ بدر بط کتاب جیری تو فیق سے کئی کی ہدایت کا ذریعہ بنے پاکسی جو لے ہوئے کو جیرے محبوب کریم منداہ افی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی عالم اروائ والی نبوت پر یقین کی دولت نصیب جو جائے تو تو تھتے تیری ذات دصفات کا واسطہ اور تھتے تیرے محبوب – فداہ افی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی ہر ہرشان دار ہا کا واسط میری ماں سلیما الرحمۃ والرضوان – کی قبر کومنور کر دینا اور میرے بزرگوں یعنی میرے والدِ گرامی قدر دامت بر کا جم العالیہ کے عمل و عمر میں برکت عطا کر وینا اور جب ان کا وقت آئے تو ایمان کی دولت کے ساتھ لے جانا اور آئیں قیامت تک میکہ دوزمخشر میں بھی میکہ جنت میں مجبوب کریم – فداہ افی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی جا دورجمت میں جگہ دے وینا اور ابدا لہا ویک آئیں سید مصفیٰ – فداہ انی وامی صلی

الله عليه والبدوسلم- يسميراب وشاداب ركهنا- آثين

بِجَاءِ مُبِيَبِكُ الْـكَـرِيَـمِ فِكَاهُ أَبِى وَأَمِّى وَنَفْسِى عَلَيْـمِ أَفَكُلُ الصَّلَاةِ وَالتَّفَلِيمِ .

نا كارەخلائق

حدكريم سلطاني

15رئغ/الاول <u>ر1435</u>ھ

17 جۇرى <u>2014</u>ء

بروزجمعة المهارك

بسم الثدا لرحمن الرحيم

اَلَكِمَتُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَيْمِ الْأَنْمِيَاءِ وَالْمُرْمَلِيْنَ وَعَلَى الَّهِ وَأَصْدَاهِمِ أَجْمَعِيْنَ

حضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وامی صلی الله علیه و آله وسلم - الله تعالی سے حبیب بین اور الله تعالی نے آپ کو اُن اُن کمالات سے بھی نواز اے جوانسانی سوج وفکر سے و راء بین ۔ سیدالعثاق امام دومیری رحمۃ الله علیہ نے ایک بوی عمد و بات فرمائی ہے :

> دَعُ مَا ادُعَتُهُ النُصَارِي فِي تَبِيِّيُهُم وَالْكُمْ بِمَا شِنْتَ مَدْداً فِيْهِ وَالْتَكِمِ

فَانُ فَضَلَ وَشُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَـهُ قَدُّ فَيُعْدِنَ عَنَهُ مَاطِقُ بِـفَـم عِيمانُوں نے لیے ٹی سیراعیلی علیہ السام کے بارے ٹس جوکہا کہ وہ اللہ کے بینے بیں اے مؤتن اہتم اپنے نبی - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے بارے بیں ایسے بیسے بیس اللہ علیہ والہ وسلم - کے بارے بیس ایسے کمیں بھی نہ کہنا اس کے علاوہ آپ - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے فضائل کر سکے کے وفضائل وسلم - کے فضائل وسلم اللہ علیہ والہ وسلم - کے فضائل و مما لات کی کوئی حد ہے ہی تیس کہ بیٹے کوئی انسان اپنی زبان سے بیان کر سکے -

حضور رحمۃ للعالمین – فدا والی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی شان اقدی کی جب آپ کے پیدا کرنے والے اللہ جل جلالہ نے حد نہیں بنائی کوئی خاک کا پتلا آپ کی شان اقدیس کی حد بندی کیسے کرسکتا ہے۔

امام عل سنت سیدنا اعلی حضرت دیمة الله علیه سے ایک مرتبه ایک وی ملاای نے کہا: آپ کی سب باتیں ٹھیک جیں آپ حرف ایک غلطی کرتے ہیں کہ حضور سیدنا نمی کریم - فداہ الی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - کی شان حذ سے بڑھا ویتے جیں ۔ حضورا مام اعل سنت نے کا غذ قلم اس کے سامنے دکھ کر فرمایا:

حضور سیمنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی شان کی حد تم کھے دو بین اس سے آئے ٹیٹن پڑھا دُوں گا۔ وہ آ دمی آپ کے اس جواب پر ہما ایکارہ گیا ۔ اس ذات قدس واطهر -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی شان اقدس کی حذ بندی کوئی کیسے کرسکتا ہے جس کے بید افر مانے والے اللہ نے کوئی حد بی ٹیٹن بتائی ۔ امام العل سنت سيدنا اعلى حضرت رحمة الله عليه كاحضور سيدنا نبي كريم فداه ابي وامي صلى الله عليه والهوسلم كى بارگاه يس خراج عقيدت ومحبت

عرش پیتازہ چھیڑ چھاڑفرش پیٹر فدد عوم دھام کان جدھر لگائے تیری عی داستان ہے! وہ جو نہ تھے پکھی نہ تھاوہ جو نہ ہوں پکھی نہ مو جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہان ہے

عدائق بخشق

اعلیٰ حضرت عظیم البر کت رحمة الله علیه کا حضور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی با رگاه میں خراج عقیدت

ان کی تبوت ان کی ابوت ہے سب کو عام ام البشر عروس انہیں کے پسر کی ہے

ظاہر میں میرے پھول حقیقت میں میرے مخل اس مگل کی یاد میں بیصدا ابوالبشر کی ہے

حداكل بخص

عارف ربّانی سید ناشرف الدّ بن بوصیری رحمة الله علیه کاعقیده
اے مؤمن احضور سید نا نبی کریم - فداه البی وای سلی الله علیه واله وسلم - کو
ائن الله نه کهنا جیسے عیسائیول نے اپنے نبی سید ناعیسی - علیه السلام - کے
بارے میں کہااس کے علاوہ جو بھی شرف وفضیات بیان کرسکتا ہے بیان
کر لے کیونکہ حضور سید تا نبی کریم - فداه البی وای سلی الله علیه واله وسلم کے مقام ومرتبہ کی الله کے علاوہ کوئی حد جا نتا ہی تبین حضرات انبیاء کرام
علیم السلام - کو جو بھی ججزات ملے وہ حضور - فداه البی وای سلی الله علیه
واله وسلم - کے نوریاک سے بی ملے جی آپ فضل وکرم کے سورج جی والہ وسلم - کے نوریاک سے بی ملے جی آپ فضل وکرم کے سورج جی

مُحَمَّدُ مَيِّدُ الْكُوْنَيْنِ وَ النَّقَلَيْنِ

ة للكفويناتين وهذ عُوّد وَيودَ عَجْمِ حضرت مُحَدرسول الله - قداه الي والمي سلى الله عليه والهوسلم - دونوں جبان كر يہن وائس كے اورائل عرب وتجم كے سر دار جيں -رو

فَا وْ النَّبِيْيَنْ فِي ظُلُوٍ ، وَفِي ظُلُوِ

وَلَـمْ بِيُتِ الْمُوْهُ فِي عِلْمِ وَلَا كَوَمِ حضور-فداہ ابّی وامی صلی اللّه علیہ والہ وسلم -تمام انبیا علیم السلام سے جسمانی ساخت اوراخلاقی کریمہ بیں فوقیت لے گئے اوران میں سے کوئی بھی علم وکرم میں آپ کے قریب تک نہ ہوا۔

وَكُلُّهُمْ مِنْ رُسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسُ

غَزِفًا مِنَ الْمَبَدُو أَوْرَهُمُا مِنَ الْهَبِيَمِ ووسب-انبيا وكرام يُنهِم السلام-حضور سيدنارسول الله فعدادا في واق صلى الله عليه والبه وسلم سعان كے دريائے معرفت كاليك كھونت اوران كے اير كرم كاليك قطرہ جائے ہيں۔ مُنذَةً عَدْ اللّٰهِ بِيكِ فِي مَثِنا بِعِنِهِ

فَ جَوْمَدُورُ الْمُعَمَّدِ فِينِهِ عَنِيزُ مُنْفَعِهِ حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – اپنی خوبیوں میں نظیر وشر یک سے بالاتر میں اور آپ کا جو ہرھن آ پکونشیم ، وکرٹیس ملا یعنی اس ھن کا کوئی حصہ کمی اورکوٹیس دیا گیا جکہ کل ھن آ پکوعطا کیا گیا ہے ۔

دَعُ مَا ادُعَتُهُ النَّدَارُى فِي نَبِيَهِم

وَالْاَكُمْ مِعَا شِنْتُ مَصْلاً فِيهِ وَالْاَتُكِمِ وه بات جيموڙ دو جو نصار لي اپنج نبي حضرت سيدنا عيسلي عليه السلام کے بارے ميں کبی بینی تم صفور – فداه ابی وامی علی الله عليه واله وسلم کوالله تعالی کامیٹا نه کہنا اوراس کے سوا حضور – فداه ابی وامی علی الله عليه واله وسلم – کی تحریف وقو صیف میں جو جا ہو تھم لگا ڈاوراس مریخت ہوجا ؤ۔

فَا نُمُبُ بِالَّى صَاتِعِ مَا شِئْتِ مِنْ شَرَقِ

وَ النَّمُوبُ بِاللَّهِ فَصُوبٍ مَا شِنْتُ مِنْ عِطَمِ آپ کی ذات اقدس کی طرف جوشرف جاموادر قدراعلی کی جانب جومنظمت جامو منسوب کرو ۔

فَإِنَّ فَضُلَّ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ

قت فَيْغودِبَ عَنْهُ مَا الله عِنْهُ بِهُم كيونكه صنورسيدنا رسول الله -فداه ابي والمي صلى الله عليه والهوسلم - كي فضيلت كي كوني حدثين جس كوكوني انسان ابني زبان سے اواكر سكے -

نَاعَىٰ الْوَرْدِ فَكُمْ مَعَنَاهُ فَلَيْسَ يُرْدِ

لِلْقُدُوبِ وَالْبُسْفِ فِينِهِ غَيْهُ مُنْفَقِمِ آپ کی حقیقت بچھنے نے کلوق کوعاجز کردیا اور آپ کے نزدیک یا دورسوائے لاجواب رہنےوالوں کے کوئی دکھائی ٹیٹس دیتا۔

وَكُلُّ أَي آتى الرُّسُلُ الَكِرَامُ بِها

فَانِّمَا النَّصَلَثِ عِنْ نُهُومِ بِهِمَّمَ وهِ تَمَامُ هِجْزات كُوهِمُ ات انبياء كرام عليهم الصلاة والسلام كرتشريف لائے وہ آئيں حضور - فداہ ابی وال صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نورمبارک سے ملے جیں ۔

فَانَّهُ شَمْسُ فَضُلِ عَمْ كَوَ اكِبُهَا

یہ خلوہوں گانہ از کا البلغا ہو فی السطالہ حضور - فداد ابی وای علی اللہ علیہ والہوسلم - شرف ویز رگی کے آفیاب عالمتاب جیں اور تمام انہیا وکرام علیم السلام اس آفیاب سے فور لینے والے سیارے جیں - سیارے لوگوں کو آپ کی دنیا جی آخریف آوری سے قبل آپ بی کے انوار ظاہر کیا کرتے تھے۔

(۱) قصیر در دیشریف

اے اعلی ایمان! اللہ تعالی اوراس کے رسول کریم - فداہ ابی وای سلی
اللہ علیہ والہ وسلم - کی اور تم میں سے جواولی الامر بیں انگی اطاعت کرو
اگرتم کسی چیز میں جھکڑنے لگوتو اپنے جھکڑے کا فیصلہ اللہ تعالی اوراسکے
رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے ارشاد کے مطابق کرلو

يَّا أَيُّهَا الَّذِيْنَ أَمَنُواَ الطِيْعُوا اللَّهَ وَاَطِيْعُوا الرَّمُولَ وَاَوْلِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَالْ ثَمْنَا زَعْتُمْ فِى شَىءٍ فَرْدُوهُ اِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِدُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْأَجْرِ صَّلِكَ فَيْرٌ وَالَّمَنُ تَاوِيْلاً ه

اے ایمان والواطاعت کرواللہ تعالی کی اوراطاعت کرو-اپنے ذیشان-رسول کی اوراطاعت کرو-اپنے ذیشان-رسول کی اورامر والول علی مرائیل سے جول ٹیمرا گرجھٹرنے لگوتم کسی چیز میں تو اورامر والوں علیاء ربائیل سے حرسول کے فرمان کی طرف اگرتم ایمان رکھتے جواللہ پر اورروز قیامت پر بھی بہتر ہے اور بہت اچھاہے اس کا انجام ۔

قیامت پر بھی بہتر ہے اور بہت اچھاہے اس کا انجام ۔

سروالنیاں تا ہے 88

الله تعالی کا تھم مبارک اے اهل ایمان! حضور سیدنار سول الله - فداه افی وای سلی الله علیه واله وسلم - جوته میں ویں اسے لے لواور جس سے منع کر دیں اس کے کرنے سے رک جائ

وَمَا أَتَاكُمُ الرَّسُولُ فَذُدُوهُ وَمَا نَهَكُرْ عَدُهُ فَانْتَهُوْ أ

اور رسول الله فعداہ الي وامی صلی الله عليه والبه وسلم – جوشہيں دیں اسے لے لواور جس مے مہین منع کریں اس سے رک جاؤ۔

موروحشر آيت 4

اس امت کے ہر دور میں ایسے منصف و عادل علاء ربائیین ہوں گے جو حد سے بڑھنے والوں کی تحریف،اهل باطل کے جھوٹ اور جاہلوں کی تاویل کور دکر دیں گے

عَنْ إِبْرَاجِيمَ بْنِ عَبْدِ الرُّفَسُ الْغُدُرِيُّ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَطَلَّمَ – :

يَدُمِلُ كَمَا الْعِلْمَ مِنْ كُلُ فَلَقِ عُدُولُهُ ، يَنْفُونَ عَنْهُ تَعْرِيْهَـــ الْغَالِمَةِ وَانْدِوَالُ الْمُنطِلِمَةِ وَتَأْوِيْلُ الْفَاهِلِمَةِ .

معنكا والمصاع في المديدة (٢٢٩) جلدا سني ١٩٣

وصنغ بمضرطرته النافظ العافني في بغية البلتس 🦟

ترجمة العديث

سیدنا ابرائیم بن عبدالرحمٰن غذری - رضی الله عنه - نے روایت فر مایا کہ: حضور سیدنا رسول الله - فداد افیا وا می سلی الله علید وآلہ وسلم - نے ارشاد فر مایا: اس علم علم نبوت - کو افغانے والے بعد ش آنے والے لوگوں ش ایسے لوگ موں گے جو عادل ومنصف ہوں گے معد سے بڑھ جانے والوں کی قرآن و صدیے ش-تحریف کورد کر دیں گے ، باطل پر ستوں کے جنوٹ وفریب کا زالہ کریں گے اور جایلوں کی تاویل کورد کر دیں گے ۔ عالم کیلئے آسان وزین میں بسنے والی ہرخلوق استغفار کرتی ہے بلکہ پانی میں مجھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں، عالم کی فضیات عابد پرایسے ہے جیسے چاند کی فضیات باتی تاروں پر بعلاء انبیاء کے وارث ہیں

عَنَ أَبِى الصَّرَدَاءِ – رَضِى اللَّهُ عَنَهُ صَوَّلَهُمْثُ رَسُولَ اللَّهِ —صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَلِهِ وَسَلَّمَ – يَعُولُ:

مَنْ مَلَكُ كُرِيَعًا يَلْتَجِسُ فِيْتِ عِلْماً شَهُلَ اللَّهُ لَهُ كُرِيَعًا بِالْهِ الْجُنَّةِ وَإِنَّ الْطَّيْحِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِعَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَضْنُعُ، وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسَتَغُفِرُ لَـهَ مَنْ فِى السِّمَوَاتِ وَمَنْ فِى الْمُرْضِ، عَتَّى الْجَيْتَانُ فِى الْمَادِ، وَفَضُلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَارِبِ كَفَضُلِ الْقَمْرِ ظَلَّى شائِر الْكَوَاكِبِ، وَإِنْ الْعَلْمَاءَ وَرَفَةُ الْأَنْبِيَاءِ، وَإِنْ الْفَرْمُوا مِنْتَارِاً وَلَا مِرْهَماً ، إِنْنَا وَرُثُوا الْعِلْمَ، فَمَنْ الْغَمَّةُ الْقَصَّرِ بِعَظٍ وَلَفِي

ترجمة المديث

سيدنا ابو ورداء -رضي الله عند- في مايا:

مِن نے سناحضور سیدنا رسول الله - فداہ افیا وای صلی الله علیه وآلبه وسلم -ارشادفر ما

رې تھ:

جس نے علم حاصل کرنے کیلئے سفر کیا اللہ تعالی نے اس کیلئے جت تک راستہ آسان کردیا ۔ بے شک طالب علم کیلئے فرشتے اسپنا پر بچھا دیتے ہیں جودہ کررہا ہے اس سے خوش ہوکر۔ بے شک عالم کیلئے استعفاد کرتی ہے آسانوں اورز مین کی تمام مخلوق بہاں تک کہ مجھلیاں یانی میں اس کیلئے استعفاد کرتی ہیں ۔

منجح سنن ابوداؤد	رقم لمدرة (٣٧٣)	جلدا	Ma <u>Z</u> ažen
ع ل 1949 في	حج ا		
لشيح الجامع الصغير	رُمُ الحديث(٦٢٩٨)	جلدا	سفحه عدا
۽ ليون پاڻي	5		
سحح ابين حمإك	رقم لدرے(۸۲)	جلدا	m B
ع ليشيب الارؤوط	ابينا ويتبيح على شرلمهها		
متدالهام احد	رقم لمديره (٩٣٣٥)	جلده	مغيهما
ع ل جزيزا ممالزين	النظ و و تنظ		
سغمونا بمن بايه	رقم لدرے(۱۳۲۳)	جلدا	ستروس
ع لي محمود ع لي محمود	الحديث		
صحح ابين حيان	رقم لحديث (٩٣٨)	جلده	145
Bunds	8		

عالم کی عابر پرنشیات ایسے ہے جیسے جاعد کی نشیات باقی تاروں پر ۔ بے شک علاء انہیاء کے دارث ہیں -انہیاء- دینارو درہم کے دارث نہیں بناتے ووثو علم کا دارث بناتے ہیں ۔جس نے اس علم کو لے لیا -حاصل کرلیا -اس نے ان کی درائت سے کافی حصد کے لیا۔

-%-

848.3°	جلدا	رقم لدرے (۱۲۹)	متح ابن حبإك
		E	ع ل سيني
rinje"	جلدم	رقم لدين (۹۳۲)	صحح ابين حيا ك
		اغدونا كا	تال شعيب الأراد وط
115	جلزم	رقم لدين (١٩٢٢)	مستح ابين حبإك
		ابينا ووسطح	ع ل شعيب الارؤوط
منؤواا	جلدا	رقم لحديث (۲۰۱۵)	التزغيب والتزحميب
مغيدها	جلدا	ب رقم لدين (٤٠)	صحح الترغيب والترميه
		هذا عديث حسن	ع ل 10 لا تي
1883 ²⁴	جلدا	ب رقم کدرے (۸۲)	سنج الزنيب والزميه
		منا مده و الم	Aunte

محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت مجد دالف ٹانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشادگرا می قرآن وحدیث کا وہی معنی معتبر ہے جوعلا ءاھل سنت نے بیان فر مایا

اے سعادت کے نثان والے!

جو کچھ ہم اورتم پر لا زم دخروری ہے وہ علاء حق شکر اللہ تعالی سیسم کے طریقتہ کے مطابق کتاب وسنت کے تقاضے کے موافق عقائد کی تقیح ہے اور اپنے آپ کوان عقائد کر تائم رکھنا ہے جوعلائے احل سنت سے اخذ کے جیں کیونکہ ہمار الورتمہار افر آن دسنت کے کی معنی کو جسنا کچھا عنہا رٹیس رکھنا اگر ان ہزرگوں کی آ را ء کے مطابق ٹہیں۔

عالباتس سال بہلے كوات بين نے اپناموں في الحديث والتعبير معزت

نکوبات نام ریا فی وفتراول نکوب عدد / جلد السفیده ۲۵ مولانا حافظاتھرا حیان الحق - رحمۃ اللہ علیہ - سے اس ارشاد مبارک کا تذکرہ کر دیا تو وہ اسے من کر سکتے ہیں آ گئے پھر دومنٹ کے بعد قربائے گئے:

حضرت مجد دیا ک نے بہت او ٹجی بات کی ہے جصرت مجد دیا ک نے بہت او ٹجی بات کی ہے - رحمة الله تعالی علید رحمة واسعة -

- ½-

محبوب سبحانی مجد دومنو رالف ٹانی رحمة الله علیه کا ارشا وگرامی قرآن وحدیث کے وہی علوم عتبر ہیں جوعلاءاتھل سنت نے قرآن وصدیث

علامه ابن تجرهیتمی کی رحمة الله علیه کاعقیده تمام مخلوق اگرچه مبالغه سے کام لیس بیا کثرت سے تعریف کریں پھر بھی وہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی - صلی الله علیه والیہ وسلم -کی تعریف ونؤ صیف کاحن اوانہیں کریکتے

اَرَى كُلُّ مَـضِدٍ فِي النَّبِي مُقَضِرًا قِلْ بَالَّغَ الْمُثْنِي عَلَيْبِ وَاصْدَرًا بَاضَا اللَّهُ اَثْنَى بِالنَّبِي عَلَيْ الْمُثَانِة عَلَيْهِ فَمَا مِقْدَارُ مَا تَمْدَحُ الْمُؤَمَّيُ عَلَيْهِ فَمَا مِقْدَارُ مَا تَمْدَحُ الْمُؤَمَّى؟ مِرى رائعُ مِن عَلَوْلَ مِن سے بِن فَجِي مَشُورَ لَدَاهِ الْحِوائِ عِلَى الْمُؤَمِّى؟ مِرى رائعُ مِن عَلَوْلَ مِن سے بِن فَجِي مَشُورِ لَدَاهِ الْحِوائِ عِلَى الشَّرِعَاجِ

النج ألماية في شرح أحمرية مفي ١٩

والہ وسلم - کی مدحت وقعریف کی ہے - ووحضور نبی کریم فداد انی وا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے حق بین آخریف کاحق ادا کرنے والانہیں ہے اگر چیقریف کرنے والا مبالفہ سے کام لے اور کھڑت سے تعریف کرے۔

جب الله تعالى نے آپ كى تعریف وتو صیف فرمائی جس كے آپ اعل جا باق پھر خلوق كى تعریف وقو صیف كى كیاحیثیت رهتی ہے۔ سید المحد ثین سیدنا شاہ ولی اللہ محد ہدوہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کاعقیدہ اے مومن احضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی - صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی تعریف وقو صیف میں کوتا ہی نہ کرنا آپ کی ذات اقد س میں وہ کمالات جمع جیں کہ باقیوں کے کمالات آپ کے مقابلہ میں گردوغبار کی طرح جیں

َ وَإِنْ تَغَدَّحُ رَشُولَ اللَّهِ يَوْماً فَقَادِرْ أَنْ تُقَدِّرُ فِي الثَّنَاءِ

اوراً گر تھنے کی دن انڈ کے محبوب حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی مدح کی تو فیق نصیب ہوتو خبر دار!اللہ کے حبیب – فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی ثنا گشتر کی میں کونا ہی نہ کرنا ۔

تصيد واطيب أنغم ازهنزت ثاوول الأحدث وبؤي معقر ١٩٨٠

وَقَاشًا أَنْ نَقُولَ لَهُ الْمَعَالِي بِهِ كُلُّ الْمَعَالِي وَالْغَلَاءِ

خبر دارایین کہنا کر حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کے صرف سے سے کمالات ہیں کیونکہ سب کمالات اور بلندیاں حضور-فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم- کی برکت سے جیں -

> کُریْمُ بَانْ تَجَمُّعُتِ بَالْمَعَالِیُ تَرَای فِی جَنْبِ مِثْلَ بَالْہُبَاءِ

ھنورسیدہ نبی کریم - فداہ ابی وا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی ذات واقدی وہ ہے جس کے مقابلہ میں تمام کمالات ومحاس گر دراہ معلوم ہوتے ہیں۔

تعبيد واطبيب أنغم ازحفرت ثاه وفي الأورث وبأوي متيه ١٥٠

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی-صلی الله علیہ والہ وسلم-کی تعریف وتو صیف کاحق اوا بی نہیں ہوسکتا اس لئے بیہ کہنے پر مجبور بیں کہ بس اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کا بی مقام ومرتبہ ہے

> يًا صَافِبَ الْفِمَالِ وَيَا سَيْفَ الْبَشَر مِنْ وَفِي كُ الْمُنِيْرِ لَقَفَ نُورُ الْقُمْر

لَّا يُسْمَكِنُ الشَّسَاءُ كَمَا كَانَ فَقَّهُ يَعْمَ لَرَ ذُمَا يُتَوِّنُ ثِينَ وَكُمُ فَقَصَر

> اے صاحب حسن وجمال اسے تمام اولا و آدم کے سر دارا آپ کے نور برساتے چہرے انور سے بی جاند کومنوروفر وزاں کیا گیا ہے۔ آپ کی تعریف وٹو صیف کا جوجق ہے اس کا اداکرنا فرات ہاری تعالیٰ کے علاو د کسی

كيلغ ممكن بي بيس-

فیصلہ کن بات سے ہے کہاللہ تعالی کی وات اقدمی جل جلالہ کے بعد آپ ہی کا مقام ومرتب ہے۔

ہمارے بعض ہز رگول کی میہ عادت کریمہ ہے کہ جب بھی وہ اپنا خطاب شروع کرتے میں تو ان اشعار مبار کہ سے شروع کرتے میں۔

شارح صحیح النفاری سیدنا ضهاب الدین قسطلانی - رحمة الله علیه - کابارگاه خیرالوری - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - مین خراج عقیدت و محبت

فَأَنَيَ وَشُوْلُ اللَّهِ أَغَظُمُ كَابِرٍ وَأَنْيَدُ لِكُلُ الْظُلُو بِالْحَقِّ مُرْسَلُ

عَلَيْكُ مِضَارُ الْخَلُو إِذَ أَنَيْتَ قُطَيْهُ وَأَنْيِتَ مَنَازُ الْكُوُّ ثَعْلُو وَتَعْدِلُ

> فُوَادُكُ بَنِيثِ اللَّهِ دَارُ عُلُوْمِهِ وَبَابٌ عُلْنِيهِ مِنْهُ بِالْحُوْ يُدَفُّلُ

يَنَابِيْمُ عِلْمِ اللَّهِ مِنْهُ تَفَقِّرُثَ فَهِي كُلُ فِي مِنْهُ لِلَّهِ مَنْهِلًا مُبِقِث بِفَيْضِ اللَّهِ كُلِّ مُفَضَّلِ فَكُلُّ لَهُ فَضُلُّ بِهِ بِنَكِ يَفَضُلُّ

تَظَمَّت بِفَارُ الأنْبِيَاءِ فَتَابُّهُمْ لُحَيْكُ بِأَنْوَاءِ الْكُمَالِ مُكُمَّلُ

> ا- یارسول اللہ ! فداک الی وامی! آپ اللہ تعالی کے رسول بیں اور تلوق میں ہر ہوئے سے بھی ہوئے بیں ہور آپ تمام تلوق کیلئے حق و تھے کے ساتھ درسول ہیں ۲- تمام تلوق کا مدار آپ بیں اور آپ بی اس کے قطب بیں اور آپ بی منارحق -حق کا نور بھیرنے وائے - ہیں ۔ آپ ہر باند سے باند ہوتے ہیں اور عدل

- ۳۰ آپ کا دل انوراللہ تعالیٰ کا گھر ہے اوراس کے عطا کردہ علوم کا مخزن ومرکز ہےاوراس پرایک دروازہ ہے جس سے صرف جن ویچے بی داخل ہوتا ہے۔
- ۳- سای دل ہے علم اللی کے چشے کچوشنے جیں یورای ہے ہرزندہ وذی روح میں اطف وکرم کا چشہ جاری ہے ۔
- ۵- سیارسول الله افداک ابی وای الله تعالی کے فعنل وکرم ہے آپ کو ہر شرف فعنل سے نوازا عمیا ہے اور جس کو جوفعنل وکرم ماتا ہے وہ آپ بی کے دریائے جودو

المواهب للدرية العا نُعَامُ الدُّرِدُينَ عُبارِسِوا لِبْسُرِ سَمِّحَهِ 19

وانصاف فرماتے ہیں۔

عطاست ملتا ہے۔

 ۲- یارسول الله افداک بی وای ا آپ نے حضرات انبیاء کرام طیم السلام بین منتسم تمام نضائل و ممالات کو پرولیا ہے ۔ اپس آپ ان کے سروں کے تاج ہوئے اور آپ کے پاس برشم کا کمال ومر تبد پورے جوہان کے ساتھ دموجوں ہے ۔
 ۲- یہ - جب سیدنا آ دم علیہ الصلاق والسلام روح اورجم کے درمیان تھے اس وقت سے ہی حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - کیلئے نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی

عَنْ أَبِى هَرْيَرَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ أَنْهُمْ قَالُونِا! رَهُوْلَ اللَّهِ ! مَتَى وَقِبَيْتُ لَكُ النُّبُوّةُ؟ قَالَ :

وَآكُرُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَمُدِ

سيدنا الوطريره رضي الله عندسے روايت ہے كر:

صحابہ کرام رضی الشعنبم نے عرض کی نیارسول اللہ! آپ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی ؟ آپ نے ارشادفر مایا: جب جعرت آ دم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

> سی شن انتر زی رقم لدرے (۳۲۰۲) جلاس صفی ۱۸۸ کال لالیانی سی سی

سيدنا آ دم عليه الساام كے جسدِ اطهر ميں روح چھو نكتے وقت حضور سيدنا نبي كريم- فداه الى وائ صلى الله عليه واله وسلم-كيك نبوت كوواجب وثابت كرديا كيا تھا

أَذْرَقَ الْدَاكِمُ وَالْبَيْهِ فِيْ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنَ أَبِي هُرَيْرَة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيْلَ لِلنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ : مَتَى وَقِبَتِ لَكَ النَّبُوَّةُ؟ قَالَ : مَنْنَ ظُلُةِ آَضَمَ وَنَفُذَ الرُّودِ فنه .

عائم و بینی اورابولیم رحم اللہ نے سیدنا ابوھریرہ - رضی اللہ عنہ - سے روایت کی کہ حضور سیدنا نبی کریم - فعداہ اللی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے بچ چھا گیا: آپ کیلئے نبوت کسب واجب و لازم کی ٹنی؟ آپ نے ارشا وفر مایا: اللہ عز وجل کے سیدنا آ وم علیہ السلام کے جم یاک کی تخلیق او راس میں روح بچو تھنے کے درمیان - اللہ اعلی کی تخلیق او راس میں روح بچو تھنے کے درمیان - اللہ اعلی کا میں موج

حضورسیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی صلی الاً معلیه واله وسلم- کی نبوت مبار کداس وقت منعقد ہو چکتھی جبکہ سیدنا آ وم علیه السلام جسم اور روح کے درمیان تنجے

اَفْرَق الْبَرِّارُ وَالطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَأَبُو نُعَيْمٍ مِنْ طَرِيْوَ الشُّعْبِي عَنِ ابْسِ عَبُـاسٍ – رَضِي اللَّهُ عَنْهُمَا – فَظِلاً : يَـارَسُولَ اللَّوْ مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ وَآكُمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسُبِ

> بزاراورطبرانی رحمها اللہ نے اوسط میں اور اپوھیم رحمۃ اللہ علیہ نے بہطر اپن مجتمی رحمۃ اللہ علیہ کے روایت کی کہ میریا این عماس-رضی اللہ عنہا-نے فرمایا:

عرض کی گئی نیا رسول اللہ! آپ کی نبوت کا انعقاد کب ہوا؟ آپ نے ارشاد فر ملا: حسب

جب آ دم عليه السلام روح وجهم كرورميان تھے۔

الخصائص الكبري للسيوطي منايع

سيدنا آ دم عليه السلام كالبحى وجود مبارك نه بنا تحااس وقت بى حضور سيدنا نبى كريم - فداه ابي وامي صلى الله عليه والهوسلم - كو نبى بنا ديا كيا تفا

الْفَرَقَ أَيُونُ فَيْعِ عَنِ الصُّنَابِقِي قَالَ : قَالَ عُمَّرُ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ : مَدَى يُعِلَّيث نَبِيًّا ؟ قَالَ :

وَآذَرُ مُنْبُولٌ فِي الطِّيوْرْسَلْ

الدهیم زمنة الله علیه نے صنایحی زمنة الله علیه سے روایت کی کرسیدنا عمر –رضی الله عند – نے فرمایا:

> - یا رسول اللہ! - آپ کو کب نبی بنایا گیا ؟ تو آپ نے فر مایا: ابھی آ دم علیہ السلام اپنے ٹمبیر میں بی تھے - میرحد بیٹ مرسک ہے -انتسائش انکہ ٹی للسوجی سنوم

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم- کی نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ آ دم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان منصے

أَذْرَقَ ابْنُ مَعْدِ عَرِ ابْنِ آبِي الْبُعْدَعَاءِ، قَالَ: قُلْبُ: يَارَسُولَ اللَّهِ مَتَى مُكُنْتُ نَبِيًا؟ قَالَ:

رَاتُ أَتَامُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسُبِ

ائن سعدرهمة الله عليہ نے ابن افی الحجد عاءرضی الله عندے روایت کی انہوں نے فریلا کہ بیس نے عرض کی:

يارسول الله! آب كب نبي تضي ارشا وفر مايا:

اس وقت جب حضرت آدم علیها لسلام روح وجسد کے درمیان تھے۔ اقعیاض اکبری للسوطی سنوم حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم کواس وقت نبوت عطا کر دی گئی تھی جبکہ سیدنا آ وم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

أَفْرَقَ ابْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : قَالَ رَجُلُ لِلنَّبِي – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلُّمَ – : مَتى اسْتُتَبِعْث ؟ قَالَ :

وَأَضَارُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسُودِ فِينَ الْفِضَ مِدِّي الْمِيَدَاقِ .

التن سعدنے بیان کیا کہ سیدنا عامر رضی اللہ عند نے قرمایا:

ایک آ دی نے حضور سیدیا نبی کریم - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے یو چھا کہآ ہے کو کس وقت نبوت دی گئی؟ ارشاد فرمایا:

جب آ دم علیہ السلام روح وجسد کے درمیان تھے جس وقت بیرے متعلق میٹاق لیا گیا۔

الخصائص الكبرق للسيوطى سنخذا

حضور سیدنا نبی کریم-فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم- کے منصب نبوت کی حضرات انبیاء کرام-علیم السلام- کی تخلیق سے بہلے ہی ابتدا کردی گئی

اَفْرَق ابْنُ أَبِى صَاتِمٍ فِى تَفْسِيْرِهِ وَأَبُهِ نُعَيْمٍ فِى الصَّالِيْلِ مِنْ كُرُةٍ عَنَ قَنَاصَةً، عَنِ الْفَسَرِ، عَنْ أَبِى كَرَيْرَةً رَضِى اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النّبِي — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ فِى قَوْلِهِ تَعَالَى :

هَامُو الْفَصُونَا مِنَ النَّبِيْيَنَ مِيْنَا فَهَالَى قَالَ : كُنْتُ أَوُلَ النَّبِيْيَنَ فِي الْغَلُو وَآخِرُ هُمْ فِي الْبَعْتِ فَنَدًا بِهِ قَتْلَهُمْ

ترجمة العديث

ابن الی حاتم رحمة الله علیہ نے اپنی تغییر بیں اورا پوھیم نے الد لاکل میں ببطر ق اللہ انسانش اکبری لامیوجی سنج متعدده حضرت فناده سي المبول في حضرت حسن سيه البول في سيدنا الدهريده - رضي الله عند - سيادر البول في حضور سيدنا في كريم - فداه الي والي سلى الله عليده البوسلم - سياس آجت كريمه وَإِلَا الْفَحَالَ اللهِ عَلَى اللهُ وَيَدُونَ وَيُشَا الْأَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَى كَالَ في ارشار فرمانا:

میں تخلیق میں اول انہیں ہوں اور بعث میں ان کے بعد ہوں جبکہ میرے منصب نبوت کی ان سے پہلے ابتدا وکر دی گئی ۔

جب سیدنا آدم علیه السادم دوح اورجهم کے درمیان تھے حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وای صلی اللّه علیه واله وسلم – ک نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی

أَذْرَقَ ابْنُ شَعْمِ عَنْ مُطَرَّقِ بَنِ عَبْمِ اللَّهِ بَنِ الشِّفِيْرِ أَنُ رَبَّلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ — نتى مُكُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ: بَيْنَ الرُّوْحِ وَالطِّيْنِ مِنْ آذِمْ

ابن سعد نے مطرف بن عبداللہ بن الشحیر رضی اللہ عند سے روایت کی کہا یک آ دمی نے صنور سیدنا رسول اللہ - فعداوا لجاوا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے عرض کی:

آپ فدروائی وامی حلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نبوت کا انعقاد کب ہوا؟ آپ نے فرمایا: اس وقت جب ابوالبشر روح اور مٹی کے درمیان تھے۔

الخصائص الكبري للسيوطي منخية

شارح بخاری سید ناقسطلانی رئمة الله علیه کاعقیده عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم – فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم – کی نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی اوراس کا خارج میں ظہور بھی ہوا تھا

مَتَى كُتِبُتَ تَمِيًّا؟ قَالَ وَآصَمَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْفِسَبِ فَتَصَفَصَلُ كَصَفِهِ السَرَّوَايَةُ مَسَعَ رِوَايَةِ الْسَعِرَبَ اضِ بَنِ مَسَارِيَةَ عَلَّى وُجُوْبِ تَبُوْتِمٍ وَثَبُوْتِهَا، وَظَهُوْرِكَا فِى الْفَارِجِ ، فَانُ الْكِتَابَةُ تَسْتَعْمَلُ فِيْنَا كُوْ وَاجِبُ. قَالَ تَعَالَى:

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ وكَتَبَ اللَّهُ لِأَغَلَبَتُ

الحوا هب المقدمية الجلدا استحام مورواتو (۱۸۳۰) موروکا بلد (۲ بارسول اللهُ افعداك الياوا مي سلى الله عليك وسلم! آپ كي نبوت كب واجب ولازم كي عِمْر مايا:

جبكه سيدنا آومهليدالسالم ووح اورجهم كے ورميان تقرب

اس روایت کوحفرت عرباض بن سار بیرضی الله عند کی روایت کے ساتھ ملا کرہم آپ کی نبوت کا غارج میں وجوب یا ثبوت اور ظهور مراد لیلتے ہیں کیونکہ کتابة کا لفظ اس بات کیلئے استعمال ہوتا ہے جوواجب ہے ساللہ تعالیٰ کا ارشادگرا می ہے:

كُتِبَ عَلَيْكُوْ النِهِ الْوَ. تَمْ يِرِ رُوزَ عَرْضَ كَ كُ-

كَتَيْبَ بِاللَّهُ لِلْغَلْبَيْنَ أَنَا وَزُسُلِينَ. ﴿ مِن فَ لازمَ كَرُوبًا كَدَ مِن اور

میرے درمول ضرور خالب دہیں گئے۔

ال حدیث پاک کوپڑھ کرا کی مرتبہ صفحہ 30 پر درج محبوب بھائی قطب رہائی حضرت محد دالف خانی دعمۃ اللہ علیہ کاارشادگرا می بڑھئے :

قرآن وحديث كاوى معنى معترب جوملا واحل سنت في بيان فرمايا-

اس حدیث کاصرف اورصرف عالم ارواح میں صفور – فداہ ابی وای تعلی اللّه علیہ والہ وسلم – کی نبوت کاثبوت و جوب اور خارج میں افہورم او ہوگا اوریس ۔ سیدنا آ دم-علیهالصلا قوالسلام-جب روح وجهم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی-فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کیلئے نبوت ٹابت وواجب ہو چکی تھی اوراس کا خارج میں ظہور بھی ہو چکا تھا

وَفِي رِوَائِةٍ : مُتَى كُتِبْتُ نَبِيًّا ؟

وَفِي رِوَايَةٍ : مَتَى وَقِيَتُ لَكُ النَّبُوَّةُ ؟ قَالَ :

وآذر بنن الزوج والجسو

وَمَعَنَى "وَقِهُوبُ النَّبُهُ وَ وَكِنَا بَنَّها " ثَبُوتُ النَّبُوَّ وَظَهُورُهَا فِي الْغَارِجِ لَا تَقْمِمُ إِنْ يَعَوْ :

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ...وكُتَبَ اللَّهُ لَأَغَلِبَنُ أَنَا وَرُسُلِي

ترجمة العديث

حضرت ميسره فيمرزضي الله عندنے فرمايا:

ين في عرض كي نيار سول الله اآپ كب سي إين؟

اورايك روايت ش: آپ كيلئ كب نبوت كوداجب والازم كيا كيا؟

اورایک روایت میں ہے: آپ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی؟ آپ نے ارشاد

فر ملا: جب حفرت آ ومعليه السلام روح اورجهم كے ورميان تھے۔

آپ کی نبوت کا نارج میں وجوب یا ثبوت اور ظبور مراد لیتے ہیں کیونکہ کتابة کا

لفظاس بات كيك استعال بوناب جود اجب بالشر تعالى كالرشاوكراي ب:

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ. تَمْ يِرُونَ غَرْضُ كَ كُدَ ـ

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغَلِيدُ أَنَا وَرُسُلِي فَي شَي خَالِام كَرِي كَ شِي اور

میرے دسول ضرور خالب دہیں گے۔

فناقس الذرومي اخبار سيدا لبشر مستحية عاماعا

سیج شن الزندی رقم لدیده (۳۴۰۶) جلد مشی ۴۸ ۲۸ - سیم

علىدىنى گى

مندالهام احد رقم لديده (۴۰۵۹) جاروس سخوه ۱۳ ۱۶ ل شيب الارزود استاروي مرباله گات ربال الشيخ فيرسمان پيسرة الغير

المواحب المديمة جلدا مخمام

سور والخروة ١٨٣٠

سور والإطهر والا

الله تعالى نے تمام جہانوں وہ عوالم انوارواروارج ہوں یاعوالم ظلمات و
اشباح ہوں، سے پہلے حضور سیدنا محم مصطفیٰ - فداہ الجی والی صلی الله علیہ
والہ وسلم - کوالن کی نبوت ورسالت، انگی سیادت، انگی جاالیت شان اور
ان کے قرب الی کی شان سمیت پیدا فرمایا بیاس وقت تھا جبکہ الله تعالیٰ
نے نہ سیدنا آ دم علیہ السام کو پیدا فرمایا نہان سے دون کواور نہان سے
فوق کو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بھی ہمارے نبی - فداہ الی وامی صلی
الله علیہ والہ وسلم - سے بڑے کرعارف محبوب اور قرب الی کی فعت سے
سرفراز نہ تھا

بِا عُلَمُهَا أَنْ شَيَعَانَا مُعَمَّما أَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَامَ الرَّبُ يَبَلُّ جَلَالُتُ * وَعَنْ جَمَالُهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ الْمَرْبُوبُ فَتَحْ بِنَّهُ غَيُونَ جَبِيْعِ الْمَوْقِ وَمَا إِنِدَ فَظَهِرَ بِنِّكَ أَصُلُّ مُمِكِّ لِلْغَوَالِمِ كُلُها * فَنَظَرَ الرَّبُ عَلُّ كِلْاَلُة ، وَعَرُ كِمَالُة بِالْى نَفْعِهِ بِهِ فِى كِينِع عَوَالِمِ الْأَنْوَارِ وَالْأَرْوَاجِ، وَفِى جَينِعِ عَوَالِمِ الظُّلُنَارِتِ وَالْأَشْبَاحِ ، فَظَّهْرَتَ نَفْسُ سَيْصِنَا مُعَمِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِنَبُوْتِهِ وَرِسَالَتِهِ وَسِيَا صَبِهِ وَعَظِيْمِ قَصْرِهِ وَكِلَالَةِ قُرْبِهِ مِنْ رَبِّهِ قَبْلُ أَنْ يَكُلُّوُ اللَّهُ آصَرُ وَمَنْ صُوْنَهُ وَمَنْ فَوْقَهُ مِنْ جَبِيْعِ الْأَكُونِ ، لأَنْدُهُ لَا أَعْرَفُ وَلَا أَصْبُ وَلَا أَقْرَبُ مِنْدَهُ اللَّى فَضَرَةِ الْكُرِيْرِ الْعُظِيْمِ الرُّقِسُ .

جان البيخة كد بمارے آتا و ولى سيرنا تحرصطفی - فداہ ابی والى علی الله عليه والبه و سلم - جب رب جل جالد و ترجمالد نے ارادہ فر مایا كداس كامر ہوب ہوتو اس نے آپ سے تمام موجودات كے فينشے كول ويئة تو اس سے ایک اصل خابرہ و تی جوتمام جہا توں سے تمام موجودات كے فينشے كول ويئة تو اس سے ایک اصل خابرہ و تی جوتمام جہا توں كيك مدد كار بئة و رب تعالی جل جالا دوئر جمالد نے اس كے ذريعة ابی فات كی طرف و يكونا تمام عالم الوارواروارح بی اور تمام عالم ظلمات واشیاح بی و يكوناتو سيدنا تحرصطفی الله علی الله علیہ والہ و سلم - كی فات اقدی ابی نیوت و رسالت، ابی سیادت، ابی سیادت الله تعالی آ دم علیه السالم، ان کے کم اوران کے فوق کو پیدا فرما تا تمام عالمین میں کیونکہ صنور - فداہ ابی والی صلی بیا الله تعالی کا حضور - فداہ ابی والی مالی کرنے وال اماس سے مہت کرنے والا اور کیرو قطیم رہان جل جالا ہے کو است سے مرفرا زند تھا۔
کی دولت سے مرفرا زند تھا۔

جواهر الحارثي فضائل النبي الخار متحاج

فقیہ عصر یادگا راسلاف سیدی والی حضور قبلہ مختی محمد المحالیہ کاعقیدہ حضور فقیہ عصر نے برکاہم العالیہ کاعقیدہ حضور فقیہ عصر زید مجد ہ کے وہی عقائد ہیں جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام الفلسنت پریلوی قدس سرہ اور سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سر دارا حمد قدس سرۂ کاعقیدہ ونظر سے ہے کہ حبیب خدا سیدالا نبیاء م فداوالی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ سیدنا آ دم علیہ السام کی ابھی تخلیق ندہ و کی تھی

بِشَمِ اللَّامِ الرَّقَعَٰدِ الرَّقِيْمِ طَنَعَمَدُهُ وَنُصَلِّى وَنُعَلِّمُ عَلَٰم تَعِيْبِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلَٰمَ أَلَهِ وَأَصْتَابِهِ أَجْتَعِيْنَ

المابعير: -

سید العالمین نبی الاولین ولاآخرین صلی الله علیه واله وسلم کی نبوت کے متعلق فقیر کا واقی عقیدہ وافطریہ ہے جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اعلیٰ سنت ہریلوی قدمی سر فا اور سیدی وسندی محدث اعظم یا کستان حضرت موالاناسر واراحد قدمی سرفا کاعقیدہ ونظریہ ہے کہ حبیب خداسیدالانویا جسلی الله علیہ واله وسلم اس وفت بھی بالفعل نبی ہے جبکہ سیدنا آ دم علیہ السام کی ابھی تخلیق نہ موثی تھی جیسے کہ خو دسیدالعالمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ابنا ارشاد علیہ السام کی ابھی تخلیق نہ موثی تھی جیسے کہ خو دسیدالعالمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ابنا ارشاد علیہ علیہ والم دولیا درشاد میں دولیہ وسلم کا ابنا ارشاد میں دولیہ وسلم کی ابنا درشاد میں دولیہ وسلم کی ابنا درشاد میں دولیہ وسلم کی ابنا درشاد میں دولیہ والم کی دولیہ وسلم کی ابنا درشاد میں دولیہ وسلم کی ابنا درشاد میں دولیہ وسلم کی دولیہ والم کی دولیہ وسلم کی ابنا درشاد کا دولیہ وسلم کی ابنا درشاد کی دولیہ وسلم کی ابنا درشان کی ابنا درشان کی ابنا درشان کی دولیہ وسلم کی ابنا درشان کی دولیہ والم کی دولیہ وسلم کی ابنا درشان کی دولیہ وسلم کی ابنا درسان کی ابنا درسان کی دولیہ وسلم کی دولیہ وسلم کی دولیہ والم کی دولیہ والم کی دولیہ والم کی دولیہ وسلم کی دولیہ والم کی دولیہ وسلم کی دولیہ دولیہ وسلم کی دولیہ وسلم

كُنُوثُ نَبِيًّا وَأَصَّرُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْبَلُوَكِ مَا قَالَ— صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ — .

لہٰذامیرے احباب وہیری اولا دہیں ہے جس کا عقیدہ اس کے خلاف ہوگا ہمراس کے ساتھ کوئی تعلق نیس ہوگا، ندوہ مجھ ہے ملے ، ندمیرے پاس آئے۔ فقلہ والڈینجائی الموفق اللصواب ۔

والسلام

فقيرا بوسعيد محمدا مين غفرايد

9 جمادی الاولی سیمین اهد

ا*ن تحرير* كأنكس ا<u>نگل</u>صفحه پرملاحظه د

منطالم أفحكم الم الله الرولي الروم و فرود لعني ولمنام علود الم اما لعر مرا لعالمين في اللولي ١١٧خ ي عملي المديمة ي سو سالي فر كا وي عقيره و ي بين و 18 1 1 insciporate pur seposison الم عقده الم ع مرود ورا سراساء في المدين pulle filing to & is fine cod is o of ك ا كا كال تحليق فريع في هي كم فور العالمان الم المراد الله المن و المحمد من الما والما الله الما الله الم والحسد ادكا قالم صحى الله على والم of the population of the ریج مندف سوگای ا ری ام کی تعلق نسی سوگ ذ ده في عرب والم الم قط الله على الموق الموق الإلا المحد من في 1444 B11 B163 9

سید نامحد فِ اعظم پاکستان جارے ہز رگوں کے آتا ہے نعمت - رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ - کاعقیدہ مبارکہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم -اعلان نبوت سے پہلے بھی نبی تھے بلکہ آپ پیدائش نبی تھے بلکہ آپ عالم ارواح میں بھی نبوت سے سرفراز فرمائے گئے تھے

اَلْأَظُهُرُ اَنَٰذَ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَّمَ – كَانَ نَبِيَاً بَعْثَ الْوِلَاثَة وَقَبَلَ الْسَوَلَاثِةِ مِنَ عَالَمِ الْإِرْوَاجِ ، وَلَٰكِنَ ظُنَّهُرْ نَبُوْتُهُ وَرِسَالَتُهُ عِنْثَ النَّاسِ بَعْثَ الْأَرْبَعِيْنَ.

اللهربات ميرب كرحفور-فداه افي والمي صلى الله عليه والهوسلم-ولا وت طيب

ماشية تفكو والصاع سنجد ١٩٨٨

بعد ہے ہی تھے بلکہ حضور – فدا وائی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – والا وت باسعا وت ہے پہلے عالم ارواح میں بھی نبی تھے لیکن آپ کی نبوت ورسالت اس جہاں کے لوگوں کیلئے آپ کی ظاہری تعربا کے کے چالیس سال بعد یا فرن اللہ تعالیٰ ظاہر ہوئی۔

- 5/2 -

حضورمحدث اعظم رحمة الأدعلية فيحربر كأنكس التطلصفية بإبلا حظهو

تحییم الاسته مفتی احمد یارخان رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-ک نبوت نهز مانه سے مقید ہے، نہ جگه کے ساتھاور نہ ہی کسی قوم کے ساتھ بلکہ آپ ساری مخلوق کے دسول ہیں

یعنی گھرا سے تغییر والنمہارے زمانہ میں وہ رسول مطلق عبیب مقار جناب احرمجتبی عمر مصطفّی – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم مشتر ایف کے آئے کیں جن کی نبوت نہ زمانہ سے مقید ہے نہ جگہ سے نہ کسی توم سے بلکہ ساری خانات کے رسول ہیں ۔

لغيرتيجي جلدس سنيد١٥٤

تحییم الامة مفتی احمد یارخان رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیرنا نبی کریم - فداه الب وای سلی الله علیه واله وسلم-تمام انبیا وکرام-علیم السلام- کے نبی بین اور تمام رسولان عظام-علیم السلام- آپ کے امتی بین

میاتی آیت کریمہ جس ہے معلوم ہوا کہ حضور - فداہ افیا وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نبیوں کے بھی نجی بیں اور سارے پیمبر آپ کے امتی ۔

الغيرانيني جلدا سنجيانهم

حكيم الأمنة مفتى احمد يارخان رحمة الله عليه كاعقيده

سیدنا آ دم علیدالسلام جب روح اورجهم کے درمیان تضاس وقت جارے نبی - فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم حقیقتا نبی عضے نه که صرف علم البی میں

عَنْ أَبِى كَرَيْرَةً – رَضِى اللَّهُ عَنْهُ – قَافَلْلُوا : يَـا رَسُولُ اللَّهِ! مُتَى وَقِبَتِ لَكَ النَّبْوُةُ؟ قَالَ :

وَأَكُرُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَمْدِ - ١٩٠٥ مُنارَّمُ يَا-

یعنی جب کے حضرت آ دم کے جسم میں روح پیمونگی ندگئی تھی اس وقت ہم نہی تھے۔ اس صدیت کا مطلب ہے بین کہ ہم علم الجی میں نہی تھے کہ اللہ تعالی جانتا تھا کہ ہم نہی ہوں کے کیونکہ اللہ تعالیٰ تو تمام انہیا یکرام کی نبوت کو بیانتا تھا پھراس میں صفور – فدا وابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی تصوصیت کیا۔ مرآ وشرعہ دعاؤ سلم – کی تصوصیت کیا۔ تحكيم الامت سيد نامفتى احمد بإرغال نعيمى رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبى كريم - فداه الي وامي سلى الله عليه والهوسلم-ولا وت سي قبل عالم ارواح ميس نبى يتھے

صنور-فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم-کونٹس علم غیب تو و لادت سے پہلے ہی عطا ہو چکا تھا کیونکہ آپ و لادت سے قبل عالم ارواح میں ٹی شے محک نُٹ کُ نَبِیاً وَ آھُمُ بَیْنَ الْسَاءِ وَ الْطِینَ اور بی کہتے ہی اس کو ہیں جوفیب کی خبرر کھے۔

ما مالتق جلدا سفره س

تحکیم الامت مولانامفتی احمر یا رخال نعیمی رحمته الله علیه کاعقیده سیدنا آوم علیه السلام جب آب وگل میں منص حضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وامی حلی الله علیه واله وسلم-اس وقت بھی نبی متص

اور صنور - فداه انی وای صلی الله علیه واله وسلم - اس وقت نبی میں جبکه آدم علیه السلام آب وگل میں میں خوفر ماتے میں : کُنُٹُ مُنِینًا وَآکُو مُرِینَ الْلَمَاءِ وَالْکِلَیْدِ اس وقت صنور - فداه انی وای علی الله علیه واله وسلم نبی میں بشر میں ۔

جامائتي جلدا صفيعا

حضور سیرنا نبی کریم – فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم – عالم ارواح میں وصفِ نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہورہ وحانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہورہ وحانی نبوت کیلئے میشر طفیعیں ہے بیاد نسانیہ کیلئے اوالا و آوم ہونا ضروری نبیس سیدہ حوامانسان ہیں اوالا و آوم نبیس اسی طرح و مخلوق جو جنت مجر نے کیلئے پیدا کی جائے گی وہ انسان قو ہوگی لیکن اولا و آوم نہیں

یبال مرقات نے فرمایا کہ ہیں حدیث مختلف الفاظ سے مروی ہے چنا نچے اتن سعد نے اور ایونیم نے حلید میں طبر انی نے کبیر میں حضرت اتن عباس رضی اللہ عنبا سے یوں روایت کی:

كُنُتُ نَدِيًا وَآتَوُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْدِسَبِ المام حدث اور بخارى في الحي تاريخ من اور حاكم في اور ايونيم في والك مين سيدنا ابوهر بره رضى اللّه عنه = مرفو ناروايت كى:

كُنُثُ أَوْلَ النَّبِيْيَنَ فِي الْغَلَّوْ وَأَخِرْهُمْ فِي الْبَعْرِجِ

ہم پیدائش میں تمام نیول سے پہلے ہیں، بعث میں سب کے بعد روانہ سب سے میں میں میں میں میں میں میں ا

بہلے زیمن میں جاتا ہے اور آخر میں وہی دانیمودار دوتا ہے۔

تم <u>ئے و</u>ض کیاہے:

باغ رسالت کی میں جزاور میں بہارآخری

مبدا جواس ککشن کے نتھے وہشتمی میری تو ہیں

خیال رہے کہ جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہوں اور انسانی سلسلہ حضرت آ دم سے شروع ہوتا ہے ۔روحانی نبوت کیلئے میے شرط نیٹ انبذا اس فر مان عالی پر میے اعتراض نبیس کہ نبی انسان ہوئے جاہئیں اس وقت صنور - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والم وسلم - صفت انسانیت سے موصوف نہ تھے بایوں کہو کہ انسانیت کیلئے اولا و آ دم کا ہوتا ضروری ٹیش ہے ۔

حصرت کی بی حواانسان میں گراولا وآ دم نیں ہوں بی جوتلوق جنت بھرنے کیلئے پیدا کی جاوے گی وہ انسان ہو گی گراولا وآ دم نہ ہو گی انبذا اس وقت بھی صفور۔ فداوا لیا وا می صلی انڈ علیہ والہ وسلم-انسانیت کی صفت سے موصوف تھے۔

مراءت المناجع شرح مقلوق المعاع جلد ٨ سنخه ١٩٠١ه

تحکیم الامت مفتی احمد یارخان نعیمی اشر فی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - سے مدرسه سے تمام انبیاء کرام علیم السادم تعلیم یا کردنیا میں تشریف لاتے رہے

عَنْ أَبِى مَارُّ الْغِفَارِي رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالِيَّدُ : يَـارَسُولُ اللَّهِ كَيْهَــُ عَلِمْكُ أَنَّكُ نَبِي فَتُى اسْتَيْقَنْكِ ؟ فَقَالُ

يَــا أَبَـا كَأِتَــابِــى مُــلَــكَـانِ ، وَأَنَـا بِيَـفَضِ بَطَـقَاءِ مَكُةَ ، فَوَقَـعَ أَكَــكُــهُــا بِالْــى الْأَرْضِ ، وَكَــانَ الْآذَرُ بَيْـنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، فَقَالَ أَكَـكُـهُمَّا لِصَاحِبِةِ أَـهُوَ هُوَ ؟ قَالَ: نَعَمَ ، قَالَ زِنَهُ بِرَقِلِ ، فَوُرْنَث بِهِ فَوَرْنَتُ ، ثُمُ قَالَ : فَرْنَهُ بِعَشْرَةِ ، فَهُرْنِث بِهِمُ فَرَجَعَتْهُمْ ، ثُمُّ قَالَ : رِنْهُ بِــهِـنَةٍ فَــهُرْنَــث بِهِــمَ فَرَجَعَتُهُمْ ، ثُمُّ تَهَمْلُكَهُ بِــالْفِ فَــوُرْنَـث بِهِـمَ فَرَجَعَتُهُمْ كَأَنَّى أَنْكُرُ إِلَيْهِمْ يَعْتَبُرُونَ عَلَى مِنْ خِفُةِ الْمِيرَانِ، قَالَ فَقَالَ أَحْدُهُمَا لِصَاهِبِهِ: لَوْ وَرُنْتَهُ بِأَمَّتِهِ لَرُجُمُهَا _

روایت ہےسید ناابوھر پر ورضی اللہ عند سے قر ماتے ہیں: میں نے عرض کی: بارسول اللہ! آپ نے کہتے جانا کہ آپ اللہ کے ٹی ہیں جتی کہ آپ نے بیتین کر الما لؤ فر مانا:

اےالا فورامیرے پاس دوفر شنتے آئے جبکہ میں مکدے بعض پھر لیے علاقہ میں تعاقوان میں سے ایک فوز مین کی طرف آگیا اور دوسرا آسان و زمین کے درمیان رہاتو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا:

کیابیوہ می جیں؟ اس نے کہانہاں اس نے کہا کہائیں ایک آوی سے اور اور اس اس نے کہا کہائیں ایک آوی سے اور اور اس سے اور اور اس سے کہانہ اُٹیس وی سے اور اور عمل ان سے اور اگر اور عمل ان بر جماری ہوا گھروہ اور الا اُٹیس جزار سے اور اور عمل ان سے اور اگر اور عمل ان بر جماری ہوگیا گویا کہ عمل اگری ہوئے ہیں ہوئے ہی وجہ سے جھو پر گرے پڑتے جی اور ان عمل سے ایک اُٹیس و کھے رہا ہوں کہ وہ کہا کہ اگر تم اُٹیس ان کی اور دی است سے اور اور جماری سے سب پر جماری جول گے۔

- 17:7-

مندرالداری رقم لدیده (۱۳) جلدا مختاه ۲ لیمن اینارداری می ایماردال بن تر یکن دارالسیر و کی

شرح حديث:

یعی صنور - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - آپ نے دنیا میں آگرا پی نبوت یہاں کے سسبب سے پہچائی البغدا میں والی ان احادیث کے خلاف قبیرں جن میں ہے کہ ہم اس وقت نبی سنے جب آ دم علیہ السلام آب وگل میں سنے یا بھپین شریف میں ہم کو شجر و چر سلام کرتے سنے بہآ ہے کی نبوت کا اعلان آپ کی ولادت یا ک سے پہلے ہو چکاتھا ۔ دنیا مجرف آپ کوئی جان لیا تھا پڑھو وہ مجرات جو ممل شریف اور ولادت یا ک کے وقت تمام دنیا میں نظام ہوئے ۔ در بے ماتا ہے:

يَعْرِفُوْنَهُ كُمَا يَعْرِفُوْنَ أَبْنَاءُ كُمُرُ

انسان اسے بیٹے کواس کی والاوت سے پہلے ہی جانتا ہے۔

لیعنی کیابیوو ہی نبی جین جن کا علائ فرشتوں میں کیاجا چکا ہے جن پر ایمان لائے کا عہد و پیان نبیوں سے ہمارے سامنے لیا جا چکا ہے بہتن کی وعا کیں جناب طیل نے ماگئی بہتن کی بٹا رقیں جناب میں نے وی جیں بہتن کے مدرسہ میں سارے نبی تعلیم پاکرونیا میں آتے رہے جوآ محے چل کرسارے جہان کا سہارامومنوں کی آتھوں کا تا راہوں مے وغیر ووغیرہ۔

مراءت المناجح شرح مقلوة المهاج جلد مستحيد بهوه وحوره م

علامه نور بخش تو کلی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم- کی روح پاک کوعالم ارواح مین وصفِ نبوت سے سرفراز فرما و پاگیا تھا

اور عالم ارواح ہی جیں اس روح سر ایا نورکو وصف نبوت سے سرفراز فر ملا چنا نیجہ ایک روز صحابہ کرا مرضی اللہ عنہم نے صفور - فداہ ابی وامی سلی اللہ عابیہ والبروسلم - سے اپوچھا کہآیے کی نبوت کپ خابت ہوگی؟ آپ نے فرمایا:

وآندم بنين الزوح والجشو

لینی میں اس وقت بھی نبی تھاجب آ وم-علیدالسلام- کی روح نے جسم سے تعلق ند پیڑا تھا۔

- 12-

سيرهد رمول جربي مستح الأوازية بك خال

صدرالشر ایت سید نامحمد ام بدعلی اعظمی رحمة الله علیه کاعقیده سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور - فداه انی وای صلی الله علیه والہ وسلم -کوملاتمام انبیاء کرام علیم السلام حضور - فداه انی والی صلی الله علیه واله وسلم - کامتی جی اس لئے آپ نبی الانبیاء ہیں

سب سے پہلے مرتبہ نیوت حضور-فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو ملا جعفور - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - نبی الانعیاء بیں اور تمام انعیا رحضور-فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے امتی بیں ۔سب نے اپنے اپنے عبد کریم بیں حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نیابت بیں کام کیا۔

بهارشر بعيثه حصراول بسلوسانا

سیدنااعلی حضرت امام اصلست رحمته الله علیه کاعقیده از ل سے ابدتک، ارض و تامیں ، اولی و آخرت میں، و نیاو دیں میں روح وجسم میں، چھوٹی یا بڑی ، بہت یا تعوڑی جونعت کسی کوملی یا ملتی ہے یا ملے گی وہ سب حضور سیدنا نبی کریم – فداہ الی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم – کی بارگاہ جہاں بناہ ہے بٹی بٹتی ہے اور پمیشہ بٹتی رہے گ

قَالَ عَزَّ مَدِّكُ فَهِ وَمَا ٓ اَرْسَلُوكُ إِلَّا رَدُهُ مَا ۖ لَلْ عَلَمِينَ 0 المحجوب! بهم في تهين ند بجيجا مگر رحمت سارے جبان كيئے -عالم ماسوى اللہ كو كہتے ہيں جس ميں انہا ووطائك سب واخل اولا جرم حضور پر نورسيد المرسلين - فدا دائي وائي على اللہ عليہ والہ وسلم - ان سب پر رحمت وقعت رب الارباب المرسلين - فدا دائي وائي على اللہ عليہ والہ وسلم - ان سب پر رحمت وقعت رب الارباب عنی اللہ عن از سردا فار حق سام علی ندی سندہ ا ہوئے اوروہ سب حضور - نداہ انی وائی ملی اللہ علیہ والہ وسلم - کی سر کار عالم مدار سے بہرہ مندہ فیضاب، اس کے اولیائے کا ملین وعلائے عاملین تصریحت بن فریائے ہیں کہ از ل سے المہ تک ارض وسا میں ، اُولی و آخرت میں ، ونیا و دین میں ، روح وجسم میں ، چوٹی یا بروی ، بہت یا تحور کی جوٹی جوٹی یا اب ماتی ہے یا آئندہ ملے گی ، سب حضور ملی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ جہاں بناہ سے بنی اور نمین ہے اور نمین سے گی۔

كَمَا بَيْنَاهُ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى فِى رِسَالَتِنَا سَلَطَنَهُ الْمُضَطَّفُى فِى طُلُكُونِتِ كُلِّ الْهَرُادِلِ

نبوت ہی اللہ تعالی کی ایک فحت ہے بلکہ اللہ تعالی کی فعتوں میں اعظم فعت ہے۔

عظی الیقیوں سنبر ۱۸

اعلى حضرت امام اصلسات رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنا ني كريم - فداه الي والمصلى اللَّه عليه والهوسلم-اول النهيين بھي ٻيل اور آخر النهيين بھي ٻيل

> نتح باب نبوت پہ ہے حد درود نختم دور رسالت په لاڪول سلام

مدائق بخشق ازميدا الخي هنرت مام احل منت

سیدنااعلی حضرت امام اصل سنت رحمة الله علیه کاعقیده سیدنا آدم-علیه الصلاقوالسلام-حضورسیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی صلی الله علیه والهوسلم-کویوں یا دکرتے اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ

> ای لئے جب ایوالبشر آ دم تھیں یا دکرتے یوں کتے: مَا الْمُنِدَى صُوْرَةً وَالْهِی مَفْنِی. اے فلاہر میں بھرے بیٹے اور حقیقت میں بھرے اپ۔

> > فخي اليفين ازميدنا فلي حفرت الم احل مذت مستحياه

اعلی حفرت امام اصلست رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم-فداه الي واي سلى الله عليه والهوسلم- كي نبوت ورسالت كاز مان سيدنا آوم عليه السالام كيكر قيامت تك تمام تلوق كوشامل جاور كُنُوكُ نَمِينًا وَآكُو وَهُووَ الدُّوْجِ وَالدُّعَاهِينَ حَيْقَيْ مَعْنَ مِينَ بِ

امام علامه تقى الملة والدين الوالهن على بن عبدالكافى سكى رحمة الله عليه في السرة عليه الله عليه الله المستخطرة والمستخطرة والمستخطر

كُنيُث نَبِينًا وَآكِمُ بَيْنَ الدُّوْجِ وَالْجَسَّعِيَّ مَعَىٰ هِنَّى يَرِبٍ -كَالِيْسِ ارْسِمَا فَلِ صَرْحَا مِ اصَلِ مَنَا اللَّهِ وَالْجَسَّعِيِّ مَعَىٰ هِنَّى يَرِبٍ -

امام اصلست سيدنااعلى حضرت رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنانبي كريم - فداه الي واى صلى الله عليه والهوسلم-كى رسالت تمام اولين وآخرين كوحاوى ہے

صنور-فداد ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کی رسالت زمانه بعثت ہے تصوص خریس بلکہاولین وآخرین سب کو حاوی۔

سید نااعلی حضرت امام انقل سنت رحمة الله علیه کاعقیده جب سید تا آدم علیه السلام روح اورجسم کے درمیان خضاس وقت حضور سید نا نبی کریم - فداه البی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کیلئے نبوت تابت ہو چکی تھی بلکہ جس کا خالق الله تعالی ہے حضرت محم مصطفیٰ - فداه الب وامی صلی الله علیه واله وسلم - اسکے رسول ہیں

ترندی جامع بین فائد و بخسین واللفظ لداور حاکم و یکافی وابوهیم ابوهریره رضی الله عند سے اور احد مسندا و ربخاری تاریخ میں اورا بن سعد و حاکم و یہ فی ابوهیم میسر قرآ فجر رضی الله عند سے اور بزار وطیر انی وابولیم عبدالله بن عباس رضی الله حنیما اور ابولیم بطریق صنابحی امیر المؤمنین عمر الفاروق الاعظم رضی الله عنداور این سعد این انی الجد عا روسطرف بن عبدالله بن الشخیر و عامر رضی الله عنیم سے باسانید متبانید والفاظ متقارب راوی حضور پر نورسید المرساین - فداداني واي ملى الله عليه والهوسلم - عصر عن كي تي:

عَدَى وَجَبَرَثِ لَـ كَ الدَّبُوَّةُ وَحَمْور-فداه الى واي سلى اللَّهُ عليه والبوتِلم - كيك نبوت كس وقت ثابت مولَى جنر مايا:

وَآتُورُ بَنِينَ الرُّوْدِ وَالْدِهُوبِ جَبِداً وَمِ درمِيان روحَ اورجَمَد كَ شَهِ -جَبَل الْحَظَ المَامِ مُستَلَافَى فَيْ كَتَابِ الاصابِ مِنْ صديث مِيسر و كَيْسِت فر مَلا سنده قوىاخ

آ دم ہروتن ہا ہوگل داشت سے کوشم ہد ملک جان و دل بر داشت اس کئے اکا بر علاء تصریح فریاتے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے ثیر – فداہ انی وای صلی کنڈ علیہ والیوسلم – اس کے رسول ہیں ۔ ل سید نااعلی حضرت امام اصل سنت رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے حضور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم -کوتمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجااور تمام او گوں کیلئے بشیر ونذیر بنا کر بھیجااللہ تعالی نے آپ کا سینہ مبارک کشادہ کر دیا اور آپ کے ذکر کو بلند کر دیا اور آپ کو باب رسالت کافاتے اور دورنبوت کا خاتم بنایا

الن جریر، الن مرووید، الن انی حاتم ، بزار، ابو یعلی، نتاتی بطریق ابوالعالیه حضرت ابو جریر درضی الله عندست معراج کی حدیث طویل میں راوی، انبیا مکرام علیم العملا قوالسلام نے اسپنے رب کی حمدوثنا مکی اور اسپنے فضائل جلیلہ کے قطبے پڑتھے سب کے بحد حضور پر تور خاتم الحمیوں - فداد الی والی علی اللہ علیہ والہ وسلم - نے فرایا:

كُلُّهُمْ أَثَنَّى عَلَى رَبِّمٍ وَإِنِّى مُثْنِ عَلَى رَبِّى ، ٱلْتَنْدُ لِلَّهِ الْدِي

اَرْسَلَدِیْ رَدْمَةُ لِلْعَالَمِیْنَ وَکَافَةُ لِلنَّاسِ بَشِیْراً وَنَدِیْراً وَاَنْزَلَ عَلَیُ الْشُرْقَارَ فِیْهِ تِبْیَارُ لِکُلِّ شَی مِ وَقِعَلَ اُمُتِی فَیْرَ اُمُّوِ اُخْرِیْتَ لِلنَّاسِ وَیْعَلَ اُمْتِی اُمْةً وَسَطاً وَقِعَلَ اُمْتِی عَمْ الْآوَلُونَ وَالْآخِرُونَ وَشَرَحَ لِنی صَدری وَوَضَعَ عَنْی وَرُری وَرَفَعَ لِی مِحْکُری وَبُعَلَانِی فَاتِعاً فِذَاتِناً ...

تم سب نے اپنے رب کی ٹنا کی اوراب میں اپنے رب کی ثنا کرتا ہوں جھاس خداکوجس نے جھے تمام جہان کیلئے رصت بنا کر بھیجا اور کا فیماس کارسول بنایا خوشخری دینا اور ڈرسنا تا اور مجھ رپر قرآن اتا را اس بنس ہر چیز کاروشن بیان ہے اور میری است سب استوں سے بہتر اورامت عاول اور زبانہ بنس ہو خواور مرشہ بنس مقدم کی اور میرے لئے میرا سید کھول دیا اور مجھ سے میر الو جھاتا را اور میرے لئے میر اؤکر بلند فر ما یا اور چھے فات گاب سيدنااعلى حضرت امام اهل سنت رحمة الله عليه اور سيدناعلامة شمل الدين المن الجوزى رحمة الله عليه اعقيده حضور سيدنا نبي كريم - فداه ابي واي صلى الله عليه والهوسلم - خاتم انبيين بي قاؤه العفر المتحظينية بين بهم ما نبياء ومرسلين كرم دار بين آپ اس وقت بهى نبى تتے جب سيدنا آ دم عليه السلام پانی اور مثی كردرميان تنے، آپ مومنوں پر ركوف بين اور گنام كلوق كی طرف رسول بنايا ہے والے - بين الله تعالی نے آپ وقتام كلوق كی طرف رسول بنايا ہے

علامة شمس الدين ابن الجوزى البيخ رساله مبلاد بين ناقل حننورسيد المرسلين - فداه ابي وامي صلى الله عليه والهوسلم- في حضرت جناب مولى المسلمين على مرتضى كرم الله تعالى وجهه الكريم سے فرمایا : يًا أَيَّا الْفَسَرِ ؟ إِنَّ مُفَعُداً رَسُولُ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ وَقَائِمُ النَّبِيِّيْنَ وَقَائِمُ الْفُرِّ الْمُفَجِّلِينَ وَسَيِّمُ جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ الْمِذَى تَتَبَأَّا وَأَضَرُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ رَوُوفُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شَفِيْعُ لِلْمُذَّتِبِيْنَ أَرْسَلَهُ اللَّهُ وَلَّى كَافَةٍ الْفَلْقِ أَجْمَعِيْنَ .

اے ایوائین! بے شک محر - فدا دائی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - رب العالمین کے رسول ہیں اور دیفیروں کے خاتم اور روشن رو اور روشن وست و پاوالوں کے پیشوا تمام انہیاء مرسلین کے سروارہ نبی ہوئے جبکہ آوم آب وگل میں تقے مسلمانوں پر نبایت میر بان گنا جگاروں کے شفیح اللہ تعالی نے آئیں تمام عالم کی ظرف بھیجا۔

فخا الفيق ازميرنا افل حفرت الم احل منت مستحد

سید نااعلیٔ حضرت امام اهل سنت رحمهٔ الله علیه اور سید ناملاعلی قاری رحمهٔ الله علیه کاعقبیره

الله تعالى خصورسيدنا نى كريم-فداه انى وائ سلى الله عليه والهوسلم-كو تمام انبياء ومرسلين برفضيات بخشى اورجريل المين في آپ كو اَلعَمْلاَهُ عَلَيْكَ مِنَا اَوْلُهُ ، اَلعَمْلاَهُ عَلَيْكَ مِنَا الْخِوْ ، اَلعَمْلاَهُ عَلَيْكَ مِنَا خَلَاهِوْ ، اَلعَمْلاَهُ مَعَلَيْكَ مِنَا مِنَا طِلْكُ مِنارك الفاظ بسلام كيا

علامة فاضل على قارى شرح شفاء ين علامة علمانى سے ناقل ، ابن عباس رضى الله عنهائے روئیت كى : صفورسيدالرسلين - فداواني وائ سلى الله عليه والبه سلم - غفر مايا: جبريل غنة كر جھے يون سلام كيا الطلاء عنسانينے ميسا الولاء الطلاء عَلَيْكِ مِنَا الْجُورُ، الطَّلاءُ عَلَيْكِ مِنَا خَلَاهِوُ، الطَّلَاءُ عَلَيْكِ مِنَا مِنَاجِلِهُ

میں نے کیا کہ اے چبر مل بیتو خالق کاصفتیں ہن ٹلوق کو کیونکر مل بحق ہیں ،عرض کی: بین نے خدا کے تکم سے حنور کو یوں سلام کیا ہے اس نے حنور - فداہ ابی وامی سلی اللہ عليه والهوسلم-كوان منتول عة فضيات اورتمام انبياء ومرسلين برخصوصيت بخش ہے ۔ اسپنے نام وصفت مصحفور-فداه الي واي سلى الله عليه والهوسلم-كيك نام وصفت مشتق فرمائ ج برجينور - فداه ا بي واي سلى الله عليه والبوسلم - كالول نام ركها كيجينور - فداه ا بي واي سلى الله عليه والبدوسلم-سب انبياء ہے آخر بنش ش مقدم ہیں اور آخراب لئے كرظهور ش اسب ہے مؤخر اور آخرام کیاطرف خاتم الانبیاء ہیں اور باطن اس لئے کہاللہ تعالیٰ نے حضور - فدادانی وای صلی الله علیه واله وسلم- سے باپ آدم کی پیدائش ہے وہ ہزار برس بیلے ساق عرث بریمر خ نورسے اپنے نام کے سانھ دھنور۔ فیداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم – کا نام کلمااور مجھے صنور-فداہ الی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم- پر درو دہیجنے کا تھم دیا میں نے ہزار سال حضور - فداد ابي واي صلى الله عليه واله وسلم- ير ورود تيجي يبال تك كه حن جل وعلاية حننور-فداہ الیا وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کومبعوث کیا ،خوشجری دیتے اور ڈرسنا تے اور الله كي طرف اس كحكم سے بلاتے اور چراغ نابال اور ظاہرات كے صفور - فدا والى والى صلى الله عليه والبه وسلم- كانام ركها كهاس نے اس زمانه عمل حضور- فعداه الي وا مي سلى الله عليه واله وسلم-كونمام اديان بيرغلبه ديا اورهنتور-فداه الى واي صلى الله عليه والهوسلم- كالثرف و فعنل سب آسان و زمین بر آشکارا کیاتو ان میں کوئی ایرانیں جس نے حضور – فعراہ الی واي صلى الله عليه والدوسلم-ير درود نهجيجي _الله تعالى صنور-فعاه إلى واي صلى الله عليه والبه وسلم- ہر درو د بھیجے ، حنبور – فعداد ابی وا می صلی اللہ عابیہ والبہ وسلم – کا رب محمود ہے اور حنبور - فدادا في وا مي صلى الله عليه والهوسلم- ثمر اور حضور - فداد اني وا مي صلى الله عليه والهوسلم - كا رب اول وآخر وطاهره بإطن ب اورحضور - فداه اني واي صلى الله عليه والهوسلم - اول وآخر وظاهره بإطن في مه سيقطيم مبتارت من كرحضور - فداه اني وا مي صلى الله عليه والهوسلم - ف ارشا فرمايا:

اَلَــُــَــُــَــُــُــلِـلُـــهِ الَّـــِدِى فَضَّلَـنِى عَلَى بَعِيْعِ النَّبِيِّيْنِ فَتَى فِي باشمِى قَصَغَتى

حمداس خداک جس نے مجھے تمام انہیاء پر فضیات دی بیبال تک کہ میرے نام وصفت میں ۔

هَ كُذُا نَقُلُ وَقَالَ رَوَى التَّلْمَعَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَظَاهِرُهُ أَنَّهُ خَـرُبُــهُ بِسَـنَــدِهِ بِالْى ابْنِ عَبَّاسٍ فَإِنَّ كَالِكَ يَكُلُ عَلَيْتِهِ رَوَى كَـمَا فِى الزُّرْقَانِى وَاللَّهُ شَيْعًا نَهُ وَتَعَالُى أَعْلَمُ

عنی الفیس از سیرنا علی حشرت ام احل منت مستحد ۸۸،۸۸

سیدنااعلی حضرت امام اهل سنت رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم سیدالعالمین میں رسول رب العالمین میں اور الله تعالی نے آپ کورحمة للعالمین بنایا ہے

این انی شیب و ترفدی بافادہ تحسین اور حاکم بیضری تھی اور الوقیم وفر اُلطی الوموی اُشعری رضی التُدعند سے راوی اوطالب چندسر داران قریش کے ساتھ ملک شام کو گئے۔
حضور پر نور-فداہ ابی وای علی اللہ علیہ والہ وسلم-ہمراہ تشریف فرما نئے جب صومعہ راہب
لین تجیرا کے پاس انرے مراجب صومعہ سے نکل کران کے پاس آ یالوراس سے پہلے جو یہ
تافلہ جاتا تھا، راجب نہ آتا نہ اصلاما مستفت ہوتا ، اب کی بارخود آ یا اور لوگوں کے بچ گزرتا ہوا
پُرنور-فداہ ابی وای علی اللہ علیہ والہ وسلم- تک پہنیا ۔ حضورا قدس – فداہ الی وای علی اللہ
علیہ والہ وسلم – کادست مبارک تھام کر بولا:

عَدَدُا سَيُكَ بَالْعَالَمِيْنَ هَكَا رَسُولُ رَبِّ بَالْعَلْمِيْنَ يَبَعُتُمُ بَاللَّهُ رَفْعَةً

لُلُغَالَمِيْنَ .

میرتمام جہان کے سردار ہیں میررب العالمین کے رمول ہیں ، اللہ تعالی انہیں تمام عالم کیلئے رحمت بھیجے گا۔

مرداران قریش نے کہا: تھے کیا معلوم ہے کہا جب تم اس کھائی ہے ہو جے کوئی درخت وسک نہ تھا جو تجدے میں نہ کرے اوروہ نجی کے سوادوسرے کو تجدہ ٹیمیں کرتے اور میں آئیس میر نبوت سے بچچا سابوں ،ان کے استخوان شاندے نیچے سیب کے مانند ہے بچر رامیب واپس گیا اور قافلہ کیلئے کھانا لایا ،حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ۔ تشریف ندر کھتے بھے۔ آ دی طلب کو گیا تشریف لائے ابرسر برسایہ گستر تھا ہدا جب اولا:

النَظْرُوْا عَلَيْهِ غَمَامَةً تُطِلُّهُ - ودويجُواران بِسايك ب-

قوم نے پہلے سے درخت کا سا پر کھیر لیا تھا حضور-فداد انی وا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے جگہ نہ یائی دھوپ میں تشریف رکھی انورا پیڑ کا سامیہ حضور-فداد انی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- پر جمک آیا مراہب نے کہا:

أَنْظُرُوا إِلَى فِي الشَّفِرُو مَالَ إِلَيْهِ

وہ دیکھویٹر کا سامیان کی طرف جھکتاہ۔

شُخْتُ مُعْقِلْ نے لیعات میں فرمایا:

المام این مجرعسقلانی اصاب میں فرماتے ہیں:

رجالہ نتات ماس حدیث کے راوی سب اُغذہ ہیں۔

عجى اليفين ازميرنا الخل معزت الم اعل منت منجرة P

امام العلسة على معارت رحمة الله عليه كاعقيده كُذُه مُن مَعِيمًا وَآكُو مِهِوَ الدُّورَةِ وَالْهُ مِسْكِ الدُوتَ بَعِي نِي تَعَا جب آدم عليه السلام روح اورجهم كروميان عضائية عني معنى يرب

اور كُفْت نبيتًا وَآكُمُ مِيْتَ الرُّوْقِ وَالْيَّكُمُونِا وَرَبِّ مِن الرَّوْقِ وَالْيَّكُمُونِا وَرُبِيتِ كن ويك بحى البِيْ فَيْقِ مِعْن رِبِ -

عُمَّى اليَّقِينِ از من بالعَلِّى صفر عندام احل منت. صلى 10

ا ماماعل سنت سید نااعلیجسر ت رحمته الله علیه کاعقیده جس کا خالق الله تعالی ہے حمر- فداه ابی وای صلی الله علیه والیہ وسلم-اس کے رسول ہیں

ترفدی جامع بین فائد و تخسین واللفظ الداور حاکم و پیپنی وابوتیم اوهریره رضی الله عند سے اور احد مسند اور بخاری تاریخ بین اور این سعدو حاکم و پیپنی وابوتیم بیسرة انجر رضی الله عند سے اور برز ارطیر الی وابوتیم عبدالله بن عمیال رضی الله عنها اور ابوقیم بطریق صنابحی امیر المؤسین عمر الفاروق الاعظم رضی الله عند اور این سعد و این ابی الحجد عا و وطرف بن عبدالله بن الشخیر و عامر رضی الله عنه مسے باسانید متباینه والفاظ متقارب داوی حضور بر نورسید المرسلین - فداد ابی وای صلی الله علیه واله و سلم - سے عرض کی گئی:

هنتورندا وابي وامي على الله عليه والهوسلم كيلئه نبوت كس وفت ثابت بهوكما جغرمايا:

وَآذَرُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَمَٰدِ

جَبُدآ وم درمیان روح اور جسد کے تھے رجبل الحفظ امام عسقلانی نے کتاب الاصابیة شن عدرے میسر و کی نسبت فر مایا:

سندہ قوی ،ای لئے اکابر علاء تصریح فریائے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے تھ۔ -فدادائی وای سلی انڈ علیہ والہ وسلم -اس کے رسول ہیں۔

> تعریمات نزهنرت منتی نذیرا تمرسیاوی زیر دمجدهٔ مواله فناوی رضو بیازاملی هنرت مام احل منت مسلم مهم ۴۰ میلاد ۲۰ سخه ۱۳۹۸ مه ۱۵

امام المتحکمین سیرنائقی علی خال رحمنة الله علیه والدگرامی سیرنا المیحضر ت امام اهل سنت رحمنة الله علیه کاعقیده حضور سیرنانی کریم - فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کی روح پاک مجھی وصفِ نبوت سے متصف تھی جب سیرنا آ دم علیه السلام روح اور جسم کے درمیان شخص پاس وقت بھی خارج میں نبی شخصے

شُخ تقی الدین کل فرماتے میں:

الردوایت سے معنی دوصدیت کے اللہ ہوئے ایک بُسجِنیْٹ بِالْمَو بِالنَّامِ النَّامِو هَافَةً کہ ٹِس کانۃ احل زمان وس بحداثم ٹیل مخصر جانتا تھا اب معلوم ہوا کرتمام اولین و آخرین مراد میں دوسرے منگِنیٹ نیکیٹا وَآ صَوْ بَیْنَ بَالدُوْجِ وَالْبُسِکھیٹس اس بُوت کوسرف

سرودا لقلوب بذكر كجوب ملى الأبيلية وعلم مستخدة (١٩٧٨،١٩٩٧

علم اليي ميں مجت تھا بنا بت ہوا كه خارج ميں بھى ہے۔

فتعبيها

يبال سے معلوم ہوا کہ روح از وجود ہا جودیھی متصف پر سالت تھی اور بعد انقال

کے بھی متصف ہے۔

سید نائقی علی خال رحمة الله علیه کاعقیده حضورسید نانبی کریم-فداه الی وامی صلی الله علیه واله وسلم-اس وقت بھی تیفیم سقے جب سید نا آدم علیه السلام کے جسم میں روح ند پھوئی گئی تھی

ایک بارمولی علی سے فرمایا: اے ابوائسن! ویک محد رسول رب العالمین اور خاتم النویین اور قائد الغرائجلین اور سر دارتمام اخیا ، ومرسلین کا ہے۔ میں پیغیبر تقااور آدم درمیان می اور پانی کے۔

سرودا لقلوب بذكراكمو بيسلي الشطية وملم مسلومة الا

سیدنانقی علی خال رحمة اللّه علیه والدّگرامی امام اهل سنت اعلی حضرت رحمة الله علیه کاعقیده

الله تعالی کے اسم مبارک الاول اور الآخر کا پرتو حضور سیدنا نبی کریم - فداه
ابی وا می سلی الله علیه واله وسلم - پر پراتو آپ کی نبوت ورسالت بھی محیط
ہے آپ ہی اور خاتم النبییان بیں اور آپ ہی آخر النبییان اور خاتم النبییان بیل
علاوہ بر یں جس طرح پہلا اسم یعنی اول ایک اسم البی کی مظیریت پر دالات کنا
ہاں اسم یعنی آخر ہے دوسرے اسم کی مظیریت فاجت ہوتی ہواران دونوں کے اجماع
ہے ایک معنی ججیب بیدا ہوتے ہیں کہ جس طرح پروردگار سب شی وکومیط ہے کہ اول بھی
وی ہاور آخر بھی وی ہے ۔ ای طرح بسبب اس کے کہا یک پرتو اس احاط کا اس جناب
پرجی وہ جناب بھی نبوت ورسالت کومیط ہے کہ اول انسین بھی وہی ہیں اور آخر انسین اور

سرودا كتلوب يزكراكن ب سلى الشطيرة للم مستحياتا

شخ المحققين حضرت شاه عبدالحق محدث دبلوى رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيد تا نبى كريم – فداه ابي وامي حلى الله عليه والهوسلم – عالم ارواح مين بالفعل نبى شخصة نه كوصرف علم اللبي مين

یس و بیسلی الله علیه وسلم نجی مرسل بودور آن عالم بالفعل درخارج ندورهم النی فقط -مزید فرمایا:

انبيا وديگر درعلم البي بوونه درخارج _

پس حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-اس عالم-عالم ارواح - ہیں بھی باقعل نبی مرسل تھے بیٹین کیسرف علم البی میں تھے۔

اوردیگراغبیا وکرام-اس عالم، عالم ارواح میں علیم آبی چیں نبی تنے ند کرخارج میں۔ مارج انبوت جلدو مقبور

خارت مجومت بلدائشل ۸

شخ المحققین سیدناعبدالحق محد شدهمته الله علیه کاعقیده حضور-فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم-پیدائش نبی بین آپ کی ولادت کے وقت اورایا مرضاعت میں مجائب کا ظہور ہوا

وماع دواتف صارئد دنوت وصفات و بے صلی اللہ علیہ وسلم و آئے نظل کروہ شدہ است دراخبار مشہورہ از تھپور کائب در وقت ولادت شریف وایام حضانت وبعد از و ب تاز مان بعث وظهور ۔

آپ کی والا دت شریف کے وقت ہوا تف غیبیہ نے پکار پکار کر آپ کی ہوت اور آپ کے اوصاف جملہ کوشتہر کیا ،اخبار مشہورہ = احادیث مشہورہ = میں وہ کا کبات فدکور میں جو آپ کی والا دت کے وقت اور رضاحت کے لام اور بعثت تک ظہور پذیر ہوئے ۔

عاري مجو مصانور بيازشو به يباشك تميني لاحور جلدا سمايين شا

سيدناعبدالتق محدث دبلوي شيخ المحققلين رعمة الله عليه كاعقيده

آ نکه ندگی نجوم وتساخها کواکب وضحب واقع شده بدان استدلال بلیل نتوان کروز میا که زمان نبوت وولاوت زمان گلهورخوارق عادات است پیم تواند که مقوط نجوم درنها رباشد - وانگذاهلم

نجوم کا بیچے آنا اور کوا کب کا گرنا اور شھاب کا مارا جانا اس بات کی ولیل ڈیٹس کہ آپ - فداد افی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی والا دت طبیبرات کو ہوئی ہے اس لئے کہ میہ نبوت و والا دت کا زمانہ ہے جس میں خوارق عاد ات کاظہور ہوا ہے ٹاس ممکن ہے ستاروں کے گرنے کا واقعہ دن میں ہو۔

واللداعلم

غادي⁶ بعابلا^{م ف}ي10

سیدہ آ مندرضی الله عنبائے خواب میں کہا گیا کہ آپ کے پیٹ میں افضل الخاائق اور پیمبر خدا-فدادا بی وامی سلی الله علیه والہ وسلم- ہے

وخواب دیدن آ مند فیش از والادت اود که درخواب آ مدوگفت که سے دانی تو که حامل شده به بهترین امت وینفیم خدا به

آپ کی ولا دت طیبہ-فداہ الجاوا می سلی اللہ علیہ والہ وسلم-سے پہلے حضرت آمنہ -رضی اللہ عنہا-ئے خواب دیکھا کہ آئے والا آیا اوراس نے کہا کہ آپ کوظم ہے کہ آپ عالمہ وگئی جیں اور پیمل افضل اٹھا کی اور پیغیر خدا کا ہے۔

اللعة الملحاحة جلدا يسخرن 27

حضورا کرم-فداہ ابی وای سلی الله علیه والہ وسلم-کی سب سے اعلیٰ واکمل فضیات

ہیے کہ جن تبارک و تعالی نے آپ کی روح پر نور کوسار کی ظلوق کی ارواح سے پہلے پیدا فر ما

کرتمام مکونات کی روحوں کو آپ کی روح سے تخلیق فر مایا اور آپ اس وقت بھی تبی شے

ہیں حضرت آ وم علیہ السالم ہنوز روح وجسد کے درمیان شے جیسا کرتر فدی نے حضرت

ابو حریرہ رضی اللہ عند سے رواہت کیا اور عالم ارواح میں بھی انھیا ویکیم السالم کی ارواح
مقدسہ کو آپ کی روح پر انوار نے مستقیض فر مایا۔
مادی ہو وہ دول نے اور ان خاروں میں بھی کوئی کر ہایا۔

حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دبلوی رئمة الله علیه کاعقیده اگر به کہا جائے که حضورفداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم عالم ارواح میں صرف علم البی میں نبی شخصة اس کا کیافا کده تمام انبیا وکرام علم البی میں شخصے

وَثَبَتَ مُنَالِكُ بِأَنَّهُ لَـوَ قِيْلَ أَنَّهُ كَانَ ثَبِيًّا فِى عِلْمِ اللَّهِ ثَقَالُى وَأَصَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالكِّيْرِ لَمْ يَكُنُ فِى التُنْصِيْصِ عَلَى قَوْلِمٍ كُنْتُ نَبِيًّا ٱلْفَصِيْتِ فَانِتُهُ إِلَّا هُمْ مُشْتُونَ مَقَهُ فِى صَالِكُ فَتَقَيْنَ نَقْرِيْزُهُ عَلَى مَا صَكَرْنَا

> ال حدیث کوآب کے نجم الفعل ہوئے برخمول کرنے کا سب یہ ب کداگر یہ کہا جائے کہآ مخضرت - فداد الی وای سلی کشد علیہ والہ وسلم- کشد تعالیٰ کے علم میں نجی ہے جبکہ آرم علیہ السام پانی اور کیچڑ کے درمیان منصور آب کے اس وقت میں نبی ہونے کی تضییص اور تصریح کا کوئی عظیم فائدہ نیس ہوسکتا کیونکہ بھی افیا علیم السام علم الجی میں نبی ہونے کے اعتبارے آپ کے ساتھ مساوی اور درایر منصل بندائی حدیث کی بھی تشریق اور تشییر بھین ہوئی جوہم نے ذکر کی ہے۔

سیدناالیاس نی الله علیه الصلاق والسلام ایام هج میں اپنی پشت سے حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی سلی الله علیه وآله وسلم- کے لَبَیْکَ اَللَّهُمَّ لَبِیْکَ کی آواز سنا کرتے ہے

ش^{ے مح}قق زمہ اللہ علیہ نے ان کے بارے میں نقل فرمایا:

آ وردداند كه و سے ازصلب خود آ واز تكبية بينجبرصلى الله عليه وسلم ي شنيد مسلى الله عليه

وسلم-جيج وسلم-جي

سیدنا الیاس علیه السلام موسم هج عیں اپنی پشت سے رسول اللہ-فداہ الی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے تلبیہ کی آ واز سنا کرتے ہے جو تلبیبہ آ پ-فداہ الی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- عج کے موقع پر کہا کرتے ہے -

عارى يوسيلا مخوه

شیخ کمتھین سیدناعبد التی محدث وہاوی رحمة الله علیه کاعقیدہ حضور سیدنا نبوت محدث وہاوی رحمة الله علیه کاعقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ البی وای سلی الله علیہ والہ وسلم و نیا میں اعلان نبوت سے پہلے کسی گزشتہ نبی علیہ السام کی شریعت کی پیروی ندکر تے تھے بلکہ الله تعالیٰ کی طرف سے رشد وہدایت کا نور آ ہے کہ دل انور پرناز ل ہوتا تھا

وخاہر آنت کہاز جانب می نور رشد دیدایت دردل می تا فنہ ہو کہ بدال مقرب دمرمنی درگاد بھمل ہے آیہ ہے اتباع شریعتے ۔

ظاہر بھی ہے کہ انشانعالی کی طرف سے دشدہ ہوایت کا ایک نورا آپ کے قلب المهر میں تاباں تھا جس کی بدولت آپ –خداد البی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم – ایسی عمادت کرتے تھے جواللہ تعالیٰ کی ہارگاہ احدیت میں قریب کرنے والی اور پسند بیرہ تھی آپ کمی بھی شریعت کے بیر وکارنہ تھے ۔ الدہ الدواج علیری سفیارہ بر کتِ مصطفیٰ - فداه ابی وای صلی الله علیه والبه سلم فی الصند سیدنا شادعبدالحق محدث و بلوی - رحمة الله علیه - کاعقیده الله تعالی نے تمام عطائیں بشمول بوت کے حضور - فداه الی وامی صلی الله علیه والہ وسلم - کووجو و فضری سے پہلے ہی عطافر مادی تھیں

وذكر بانسا أغطية بلقط بالقط المحقط بالقط متعتبل كدّكويد نُسف الفطائف دارد برآ كداين عطاحاصل شده است في از وجود تسرى وي سلى الشعلية والهوتهم جنا كدّكنت علم نُسب من مُويت أ وقاصر وينسو بالسوقية وتالله تقصيلة مهميا سافيتم ما سباب سعادت ترابرائ تو في از وخول تو دروائره وجوديس چكونه بمل ميكذا ويم ترابحداز وجود وو اختفال توجها دت وغداد يم ترااين فضل تميم زجهت طاحت ومها دت تو بلك يحرفضل واحسان از غير موجب ولي سبب كرهاصل معني اختيا رست ... اور میہ کدانا اعطینا ک- ہے شک ہم نے آپ کوعطافر مایا -کولفظ ماضی ہے ڈکر فر ملیا اور لفظ مستقتل کینی متعطیک عنظریب آپ کوعطافر ما کمیں گے- نیفر مایا نا کہ اس پر ولالت کرے کہ میں تمام عطا کمی قبل او جود عشری آپ کو حاصل ہو چکی ہیں جیسا کیفر مایا:

كُنُتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْفِسُدِ

ش اس وقت بھی نبی تعاجب کدآ دم روح وجسم کے درمیان تھے۔

سوار کہ حق تعالی کہنا ہے اے مرصلی اللہ علیہ والہ وسلم آپ کیلئے تمام اسہاب سعادت آپ کے دائر دوجود میں داخل ہونے سے پہلے ہم نے عطافر مادیئے ہیں آؤ اب آپ کو بعد از وجود کیسے بےعطاح چوڑیں گے رہا آپ کا عہادت میں مشغول رہنا تو یضل عمیم آپ کی طاحت وعمادت کے سلطے میں ٹیمن دیا گیا ہے جلکہ بخیرو جوب اور ہے سبب، محض فضل واحمان ہے ہی اجتہاء - برگزیدگی - سے معنی کا حاصل ہے ۔ محد ف کییر سیدنا شادعبدالحق محد ف د ہاوی رحمۃ الله علیہ کا عقیدہ عالم ارداح میں حضور سیدنا شادعبدالحق محد ف دادا بی وای سلی الله علیہ والہ وسلم کے مطالات خاجر و باہر بیتے جعفرات انبیاء کرام علیم السلام کی ارداح مقدس آپ فیض کیتی تھیں اس وقت حضور فدادا بی وای سلی الله علیہ والہ وسلم خارج میں نبی تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام کی نبوت علم اللی میں تھی خارج میں نبی تھی

اگر گویند که جمدانمیا درا بلکه جمد مردم راجر چددا دند پیش از و جود وخسری ایشاں دا ده اندونصیب کردداند پس فضل بآس شود که ایشانرا بیشتر داونداز دیگران نه پیشتر؟ جوابش آ ککه میگویند که نبوت آنخضرت صلی الله علیه و تملم و سالات وی صلی الله علیه و سلم در عالم ارواح غاجر کرده او دند وارواح انبیا وازان استفاضه نموده چنا نکدفرموده کمعه نبیا الحدیث و نبوت انبیا ددیگرد دعلم البی او دند درخارج سال علامی ا

موال:

آگر کہیں کہ تمام اخیا ، کرام میہم السلام بلکہ تمام انسانوں کو جو پچرعظافر مایا ہے ان کے وجود عشری سے پہلے ہی عطا کر ویا ہے - عطا کرنے کا فیصلہ فر مادیا ہے - اور مقدر کر دیا ہے کہی حضور سیدنا نجی کریم - فداد ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی فضیلت اس میں فرجو کی کہ انہیں دوہروں سے زیادہ عطا کریں ، اس میں فضیلت نہیں ہو علی کہ پہلے عطا کریں - کیونکہ قضا ، اور فقدیر کے وجود عشری سے پہلے ہوئے میں سب برابر جی اس میں کی کو

جواب:

ای کا جواب ہیہ ہے کہ بعلائے اعلام اورا کابر بین ملت فریائے ہیں کہ جنورسیدہا نی کریم ۔ فدا والی وای حلی انشد علیہ والہ وسلم ۔ کی نبوت اور آپ کے دوسرے کیالات عالم ارواح میں فالم کروں ہے گئے تھے اور حضرات انبیا وکرام علیم السلام کی ارواح مقدسد آپ ہے فیض حاصل کرتی تھیں جیسا کہ حضور سیدہا نبی کریم - فداہ الی وای حلی الشد علیہ والہ وسلم ۔ فداہ افی وای حلی الشد علیہ والہ وسلم ۔ فدار الذر ملا:

كُنُرث نَبِينًا وَآذِهُ بَنَنَ الرُّوْءَ وَالْفَسُدِ

میں اس وقت نبی تھا جبکہ آ دم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔ اور دوسر سے انہیا ،کرام جیسم السلام کی نبوت علم البی میں تھی خارج میں رتھی ۔ ع

الإيداري منبو مصاروه جلدا منجية ١٣٥٠

حضرت امام ربانی مجد والف نانی رحمة الله علیه کاعقیده: حضورسیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم-کو سیدنا آ دم علیه السلام کی پیدائش سے پہلے نبوت حاصل تھی اوروہ نبوت باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امرسے ہے

اور وہ نبوت جو معفرت آ دم علے نبینا وعلیہ الصلاق والسلام کی پیدائش سے پہلے آنخفرت علیہ الصلاق والسلام کو حاصل تھی اورائ مرتبہ کی نبست خبر دی ہے اور فر ملاہے کہ کٹنٹ مُنٹِ مُنٹِیا وَ آخٹو مُنٹِ مَالْمَا ہِ وَ السَّلِيْنِ مِن نِی تِعاجَبہ آ دم ایسی پانی اور کیچڑ میں ہے۔ وہ با مذہ رحقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امرے ہے۔

كخذبا عدامام رباني جلداول صديهم منوجهما

محبوب سبحانی بقطب رمانی سیدنا مجد والف نافی رحمة الله علید نے کس محبت بحرے انداز سے عالم ارواح جیں حضور – فداہ ابی والی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم – کی نبوت مبار کہ کو نامت فریاما اورفریایا:

> بينوت إنتبار متيقب احمدي كتى جس كالعلق عالم امر سے ب فَلِلُهِ الْدَعْثُ دَعْد أَ كَذِيْرِ أَ كَنِيباً مُهَا زَكا فِيْهِ

شیراد و محبوب سیحانی حضرت مجد دالف ثانی سیدالا ولیا یخضرت خواجه محرم معصوم مهر بهندی - رحمة الله علیه - کاعقیده اور فقیه عصر یا دگارا سلاف سیدی وسندی حضور مفتی محمد این صاحب دامت بر کاتیم العالیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم - عرش سے کے کرفرش تک ہر ہر فرداور ہر ہر چیز کیلئے مرکز اور فیض رسال ہیں، عطافر مانے والا الله تعالی ہے لیکن ہر کسی کو ہر فعمت حبیب خدا - فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم - سے وسیلہ جالیا ہے متی ہے

سیدی حضرت خولج معصوم مرحندی قدس سرؤ نے فر ملا: جب بیس نج کرنے گیا اورید بیندمنورہ حاضر ہوا اور وہاں روضہ مقدسہ پر حاضری دی تو ایوں محسوس ہوا کہ وجودشر یف حضرت رسالت مآ ب مسلی اللہ علیہ والبہ وسلم -عرش ے لے کر فرش تک سارے جہانوں -جن وائس وحوش وطیور ، حیوانات، نہاتات، معد نیات و جمادات - سب کیلئے مرکز ہے۔ ویک عطا کرنے والداللہ رب العالمین ہی ہے لیکن جس کمی کوچمی فیض پہنچتا ہے وہ رحمة للعالمین مسلی اللہ علیدوالہ وسلم - کے وسیلہ سے پہنچتا ہے اور مہمات ملک و ملکوت حضور مسلی اللہ علیدوالہ وسلم - کے ایتمام سے انجام پذیر جوتے ہیں -

مغاما عتدام رباني سخيفا

اس ایمان افروزار شادمبارک سے جمیں چھوفوا کرماصل ہوئے جو کرمندرجہ ذیل ہیں:

ا- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ والیہ وسلم = زندہ جاوید نبی ہیں ۔

٣- ووسارے جہانوں كيك ازعرش نافرش ہر برفر داور ہر ہر چیز كيكے مركز

اور فیض رسال ہیں۔

99 - عطا کرنے والا بینگ اللہ تعالیٰ ہی ہے کیکن ہر کمی کو ہر فعت حدیب خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے وسلمہ سے آتی ہے ۔

۳- ووسب جہانوں کیلئے مہتم ہیں ان بی کے اہتمام سے کاروبار عالم چل

بإ ۽ ۔

صُّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصَتَابِهِ وَسَلَّمَ .

اور مینظر میسرف سیدی خواجی معصوم سرهندی کائی نبیس بلکه دیگر اولیائے کرام کا بھی بھی نظر یہ ہے ۔

مقام مصفق معلى الشعلية والبروكم - ازفقية صرحفرت فتي قوا من صاحب ذيه مجدة - تيسرالية يشن - معنيه 18

حضرت علامہ ابوالحن زید فاروتی مجد دی قدِس بر مُ و کاعقیدہ حضور سید نا نبی کریم - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس وقت بھی نبی عظے جب سید نا آ دم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان سنے بخلوق میں جو بھی کمال ہے وہ در حقیقت حضور سید نا نبی کریم - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے کمالات میں سے ہے

اوروہ کی تعین اول حقیقت ہے جنا ہے جوب کبریا - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ و ملم اللہ علیہ والہ و ملم - کی علامہ تسطلانی ومقاعلی قاری اور دوسرے اکار نے کہا ہے کہ احادیث صحیحہ سے مضمون ثابت ہے کہ قتا تعالی نے اسپنے حبیب سے خطاب فریا تے ہوئے کہا ہے کہ:
اگر تو نہ وتا تو بیس آسانوں کو پیدا نہ کرتا اور اپنی خدائی کوظہور میں نہ لاتا ۔
اگر تو نہ وتا تو بیس آسانوں کو پیدا نہ کرتا اور اپنی خدائی کوظہور میں نہ لاتا ۔
اپس معلوم ہوا کہ مہدا خلقت آس مرور عالمیاں کا وجود ہے جس کے فیض سے سب

کاو جود موا۔ اول آپ کا نور پاک ظہور ش آیا اور ای نور پرظبورے عرش وکری ولوح وقلم اور آسان وزینن اور ملائکہ وجن وانس اور تمام کا خات سب وجود بین آئے چنانچیارشاد نبوی - فدا دانی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم- بین ہے:

كُنَتْ نَبِيًّا وَأَدَرُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَمَّدِ

میں اس و شتہ بھی نبی تھا جَبكما وم علیدالسلام روح اورجہم کے درمیان تھے۔

اہمی ان کاو جو دکمل ٹہیں ہوا تھا آں جناب بدرجہ اتم مظیر صفات حضرت احدیت ہوئے اور تلوق میں جوہمی ظیور کمال ہے حقیقت میں وہ کمال محبوب کبریا - فدا وابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے کمالات میں ہے ہے ۔ اس ٹور کے ظیور سے حضرت آ دم علیہ السلام مجود ملا تکہ ہوگئے اور اس ٹور کی تجلیات ہے کو معظم مجود خلائق ہوا ہے ۔

اَللَّهُمْ صَلَّ عَلَى سَيَدِنَا مُعَمُّدِ وُعَلَى الَّهِ وَاصْعَابِمِ وَآهَلِ بَيْتِمِ اَفَضَلَ صَلُّوتِكَ عَدَدَ مَعَلُوْمَاتِكَ وَبَارِكَ وَسَلِّمْ مجمع البحرين شخ الاسلام والمسلمين حضرت خواجه محمد تمرالدين سيالوي - رحمة الله عليه - كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم - فداه الي وامي صلى الله عليه والبه وسلم - اس وقت بهى نبي مقط جب الله تعالى اوراس كے عبيب - فداه الى وامي صلى الله عليه والبه وسلم - كے علاوه كوئى تيسرانه تھا

منے وا مرخیا مے قریب کی بات ہے کہ خواجہ خواجہ گان سرخیل قافلہ عشاق حضرت خواجہ محد قمر الدین سیالوی -رحمۃ اللہ علیہ- فیصل آ با دکھر بیف لائے بیس زیارت سے مشرف ہوااس محفل کی بہت کی باتوں میں تین با تیں میرے لوچ دل پرکشش ہیں ہمنیوم چیش خدمت ہے۔

ا- حضور سيدنا نبي كريم - فداه اني واي سلى الله عليه والبروسلم - ال وقت بهي

نی نتے جب سیدنا آ دم علیہ السلام کے جسد اطہر میں روح نبیس بھوئی گئی تھی بلکہ میں کہنا موں کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے جب الله تعالی اور اس کے حبیب - فداہ ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - کے علاوہ کوئی تیسرا موجود نہتا۔

9- الوگ اس بات عمل اختلاف کرتے ہیں کے جندوں بیدنا نجی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کو معراج کی رات فرات باری تعالی کا ویدار ہوایا نہیں شرقر الدین سیالوی کہنا ہوں کہ اس معراج کی ایک رات میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الی وای صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کووں مرتبرسر کی آئے تھوں سے ویدار نصیب ہوا جب بھی نمازوں کی کی کیلئے جاتے ویدار خداوندی سے سرفراز ہوتے ۔

۳۰ - قیامت کے دن بے عمل صاحبز ادگان اور پیر زادگان کوجنم کی جس واد ک میں پھینکا جائے گااس کانام'' غَنگ '' ہے۔العیا ذباللہ من ڈالک۔

جامع المعتقول علامة عبد الحكيم سيالكو في رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم - فداه ابي وامي صلى الله عليه والهوسلم - اپني روحاني حالت اورنوراني كيفيت مين تمام ارواح كيك نبي يض

وَنَبِيُّنَا عَلَيْهِ السُّلَامُ كَانَ نَبِيَا فِي نَشَأْتِهِ الرُّوْفَانِيُّةِ لِلَّارُوَاجِ وَمُتَوْشِطًا فِي تَغْبِيْنِ جَصَصِ كَمَا أَلْتِهِمُ الرُّوْفَانِيَّةِ الْتِي بِفَشِها يَظُهُرُ كَمَا لَا تُهُمُ الْجِسْمَانِيَّةِ كَمَا يُرُوْى عَنَٰهُ عَلَيْهِ السُّلَامُ ، أَوْلُ مَا غَلَقَ اللَّهُ نُوْرِي .

اور ہمارے نبی - فعداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والیہ وسلم - اپنی روحانی حالت میں اروار کیلئے نبی تھے اور روحانی کیالات کے قصص کے قیمن میں آپ ہی واسطہ اور وسیلہ

عاشيثرج مواقف جلام ملحوه

ہے جو کمالات ان سے عالم اجسام میں ظاہر ہوئے جیسے کہ حضور۔ فداہ ابی وای صلی لللہ علیہ والہ وسلم – سے اُوَٰلُ مَا خَلَاوَ اللّهُ نُهُو ﴿ هِمروى ہےسب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میر سے نورمسعود کو پیدا فرمایا۔

-12-

جامع العقول سيدنا عبدالحكيم سيالكوفى رحمة الله عليه كافتصيت علاء كرام بين بهت فعلياں ہے۔ آج بھی ہوئ ميں بوت فعلياں ہے۔ آج بھی ہوئے ہیں اللہ وفضا اءاور ہوئے ہوئے العلوم آپ كانام آئے ہیں اپنی گرونیں جمكا دیتے ہیں۔ اللہ تعالى ان كے مزار پرا نوار پر كروڑوں كروڑوں رحمتیں نازل فرمائے كه انہوں نے كس وضاحت كے ساتھ عالم ارواح ہیں حضور فداہ ابی وای صلی اللہ عليه والہ وسلم - كی نبوت كوشليم فرمايا اور قلم مبارك سے اسے قيامت تک آئے والی على ونيا كے سامتے كا عروبا برجمی فرمايا -

برکة المصطفیٰ - فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم فی الصند سید ناعبد التی محدث دماوی - رحمة الله علیه - کاعقیده ۱۰ امام اعلی سنت سید نااعلی حضرت رحمة الله علیه کا عقیده اورصد رالا فاضل سید ناسید محد تعیم الدین مراوآ بادی رحمة الله علی کاعقیده حضور سید نانبی کریم - فداه الی وامی صلی الله علیه واله وسلم - تخلیق میس سب سے پہلے نبی بیں اور عالم دنیا میں سب سے آخری نبی بیں

چنانچین عبدالحق محدث وہلوی رحمه الله مدارج النبوت کے خطبہ شرفر ماتے ہیں: هو اللّولُ وَ اللّافِرُ وَ السَّلَاهِرُ وَ الْبَالِمِدُ وَ هُو بِكُلِّ شَكِيءَ عَلَيمٌ اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ جناب رسالت مآب فداد ابْن وای سلی لاللہ علیہ والہ وسلم - کی توصیف میں بیالفاظ کہنا درست اور علائے امت کاطریقہ ہے بلکہ خود ق تعالیٰ نے رسول اللہ - فداد ابْن وای سلی اللہ علیہ والدوسلم - کی توصیف میں بیالفاظ فریائے ہیں پئی اب منکرین جوان کلمات کو جناب رسالت مآ ب-فدادا بی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی شان میں ناروا جائے ہیں خدائے کریم پر کیااعتراض نہ کریں گئے کہ اس نے خود حضرت کی شان میں یہ کلمات فرمائے ۔

یگاندزماند جناب الحاج مولانا المولوی احدرضا خان صاحب فاصل بریکوی نے اسپے رسالہ مبار کد جبوزی اللہ عصوقہ وابیاندہ خفتو خدود خوج میں شکل فر ملاعلام تحدین احدین تحدین تحدین الجا بکرین مرزوق تلمسا فی شرح شفاش بیف میں سیدنا عبداللّذین عباس رضی الله عنها سے راوی حضور سیدنا رسول الله فداه الجا وای صلی الله علیه والہ وسلم فریا ہے ہیں :

جريل في ماضره وكريمك يول سام كيا: السفائه و غيل في في المؤلّم ، السفائه و غيل في في المؤلّم ، السفائه و غلن في المؤلّم ، السفائه و غلن في المؤلّم ، السفائم علن في المؤلّم ، وعلى الله عليه والله عليه والله والم والمؤلّم ، وا

حسنور-فداه الجاوا مي ملي الله عليه والهوسلم-كانام اول ركها كه حضور-فداه الجاوامي على الله عليه والهوسلم-سب غيل عصة فرينش مين مقدم بين اورحسنور-فداه الي وامي حملي الله عليه والبه وسلم - كا آخر نام ركعا كه حضور - نداه ابي واي صلى الله عليه والبه وسلم - سبب سيخبرول سے زمان بين و خرو خاتم الانبياء و نبي امت آخرين جيں بياطن نام ركعا كه اس في امت آخرين جي بياطن نام ركعا كه اس في امت آخرين جي بياك ك ساتھ حضور - فداه ابي واي صلى الله عليه والبه وسلم - كانام نامي شهر سي نور سيساق عرض برآخر بيش آدم عليه السام سيد و بزار بري پيلها بدتك كها يحر جي حضور - فداه ابي واي صلى الله عليه والبه وسلم - بر درو و بيجينه كانتم و ياجي في حضور - فداه ابي واي صلى الله عليه والبه وسلم - بر بزار سال درو و نيجينه كانتم و ياجي بيال تك كه الله في حضور - فداه ابي واي حضور - فداه ابي والبه وسلم - بر بزار سال درو و نيجينه اور بزار سال نيجين بيال تک كه الله في حضور - فداه ابي واي حضور - فداه ابي واي حضور كيا ، خوشور كيا ، خوشور كيا ، اور فرسنا تا اور الله كي المرف اي سيم عليا تا اور الله كي المرف اي سيم عليا تا اور الله كي المرف اي سيم عليا تا اور تحم عليات اور تحم عليا تا اور تحم عليات اور تو تحم عليات اور تو تحم عليات اور تورود تحم عليات اور تحم عليات اور تحم عليات اور تحم عليات اور تورود تورود تورود تورود تورود تورود تحم عليات اور تورود ت

حضور-فداد انی وای صلی الله علیه واله وسلم -کوظاہر نام عطافر مایا که اس نے حضور - فداد انی وای صلی الله علیه واله وسلم -کونمام دینوں پرظیو روغلب دیا اور حضور - فداد انی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی اثر بعت وفضیات کونمام احل سموات وارض پر ظاہر وآشکار کیا تو کوئی الیا خدرہا جس نے حضور پر فور-فداد انی وای صلی الله علیه واله وسلم - پر درود خدیجیے جوں ۔اللہ حضور - فداد الی وای صلی الله علیه والہ وسلم - پر درود زجیجے -

فَرَبُكُ مَمْمُونٌ وَأَنْدِدُ مُمُعُدُ وَرَبُكُ الْأَوْلُ وَالْآفِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاكِنُ وَأَنْبِدُ الْآوُلُ وَالْآفِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاكِنُ .

سيدعالم-فداها في والم صلى الله عليه والهوسلم- في قرما يا:

اَلْفَنْتُ لِلَّهِ الْمَبْنَى فَضَانِى عَلَى بُعِيْعِ الْظَّةِ فَتَّى فِي الْسَبِي مُصِفَتِى . انجر: الله وضرت مراوة ش من و وجود حضرت سيدناعلي خواص رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم-فداه اني وامي سلى الله عليه والهوسلم-تمام مخلوق -عالم ارواح مين جو ما عالم اجسام مين- كي طرف رسول بناكر جيج سُكَ سيدنا آدم عليه السلام سي كيكر قيامت قائم جونے تك

شَيْدِى عَلِيُّ الْفَوَّاصُ رَجِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ : كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْتَفُوْتاً بِالَّى الْظُوْ اَجْمَعِيْنَ فِى عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالْاَجْسَامِ مِنْ لَصُنْ آَدُمَ إِلَّى قِيَامِ السَّاعَةِ .

سپدیلی الخواص رحمة الله علیه فرمایا کرتے تھے کہ: حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وا می صلی اللہ علیدوالیہ وسلم - کوتما مثلوق کی طرف

جواهراليحا رجلدا سنحداث

مبعوث فرمایا گیا ہے عالم ارواح میں ہویا اجسام میں مطرت آ دم علیدالسلام سے لے کر قیام قیامت تک۔

-%-

سیدنا علی خواص رقمة الله علیہ کے اس صاف وسری ارشاد مبارک کے بعد کمی قتم کے شک ورز دد کی تنجائش ہی نہیں رہتی کہ حضور - فداد ابی دامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم ارواح کی تمام تلوق اور عالم اجسام کی تمام تلوق کی طرف نبی بنا کر بیسجے مجھے سیدنا آوم علیدا لسام سے لے کر قیامت کے قائم ہونے تک اس میں تمام اخیا وکرام علیم السلام اور گزشتہ استوں کے تمام صلی اور ام بھی شامل ہیں۔

أَللُّهُمُّ لَكَ الْمَنْتَ مُنْداً كَثِيرًا طَيْباً مُبَارَكاً فِيْمِ

علامه محمد فاسى رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيد نانبى كريم – فداه الى والمى صلى الله عليه والهوسلم – تمام انبياء ومرسلين ان كى امتيس اورتمام متقله مين ومتاخرين كيلي رسول جي

الله تعالی کاارشادے:

وَمَا أَرْ مُلْنَكُ إِلَّا كُآفَةً لِّلْنَاسِ.

اورہم نے آپ کوتمام لوگوں کی طرف دسول بنا کر بھیجا۔

الشخ لامام العلامة محدالفاس رحمة الشرعليد في مايا:

وَ الْأَنْبِيَـــاءُ وَالْـــرُهُـــلُ وَجَـــييَـــهُ أَهَــوهِــمُ وَجَــييَــهُ الْــمُنَـــةَـــــېييـــن وَ الْمُعَاّ ذِرِيْنَ كَافِلُونَ فِي كَافَةً لِلنَّاسِ .

> تمام انبیا ءاورتمام رسل اوران کی امتیل اورتمام متفته بین اورمتاخرین کافتهٔ للناس میں داخل جیں۔ جناحراجا ر

فنافی الرسول- فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-علامه نبها فی رحمة الله علیه اورعلامه نبها فی رحمة الله علیه اورعلامه فقل شخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمة الله علیه کاعقیده کنت نبیاو آدم بین الروح والجسد میں اشاره حضور-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-کی روح مبارکه اور حقیقت مقدسه کی طرف ہاس وقت یمی روح بہی حقیقت مقدسه کی طرف ہاس وقت یمی

وَبَانُ الْأَشَارَةَ بِعُدِيْتِ كُنَتُ نَبِيًا بِالْى رُوْجِو بَالشَّرِيْفِ وَبِالْى عُقِيْقَةٍ مِنَ الْعَقَائِقِ يَعَلَمُهَا اللَّهُ شَبَعَانَهُ فَيَكُونُ لِلْنُبُوّةِ مَعَلَّ بِأَدْ دَاكَ قَامَت بِمِ

صيت إكمكُنْتُ نَبِيًا وَأَصَمُ بَيْنَ الرُّوِّجِ وَالْبَسَعُورَ بِ-فَرَاوَالِي

جوابرالبحارز جلزا ستحيواها

وای سلی الله علیه والبه وسلم - کی روح شریف کی طرف اشاره بیا آپ - فداه ابی وای سلی الله علیه والبه وسلم - کی حقیقت مبارکه کی طرف جے الله سبحان و تعالی ہی جانتا ہے؟ بس وه - آپ کی روح مقدسه یا حقیقت مبارکه - نبوت کائل ہوئی جس کے ساتھا س نبوت کا قیام وثبات ہوا۔

سيدنا سيدا ميد المدعابدين رحمة الله عليه كاعقيده الله تعالى نے حضور سيدنا نبي كريم - فداه الى وائ سلى الله عليه واله وسلم - كى روح پاك كوتمام انبياء كرام كى ارواح سے پہلے پيدا فر مايا اوراس روح مباركه كونوت خلعت شريف سے شرف فرمايا اور حضور - فداه ابى وائى سلى الله عليه واله وسلم - كيلے عالم ارواح بين وصفِ نبوت نابت ہے جوكى اور كيلے نابت نبيس ہے

بَلُ إِنَّ اللَّهَ فَلَقَ رُوْمَهُ قَبَلُ سَادِرِ الْأَرْوَاحِ وَفَلَعَ عَلَيْهَا فَلَعَةَ النَّشُرِيْفِ بِالنَّبُّوْوَ أَى ثَبَتَ لَهَا كَالِكُ الْوَضَفِّ صُوْنَ غَيْرَهَا فِي عَالِمِ الْأَرْوَاجِ . الذِ

جوابرالبحار: جلده سنيده

بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمام ارواح ہے قبل آپ کی روح اظہر کو پیدا فرمایا اوراس کو نبوت کی خلعت شریفہ سے مشرف فرمایا ۔ آپ – فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – کیلئے نبوت کا ثبوت اس وقت سے ہے جبکہ عالم ارواح میں نبوت کاوصف کمی اور نبی اور رسول کو ارزاں نہ ہواتھا۔ سيدناعبدالوهاب شعرانی رئمة الله عليه كاعقيده تمام انبياء كرام عليهم السلام ياعلماء عظام آپ كى بعث مباركه ب پہلے ہول يا بعدان سب كوعلم صرف اور صرف مصطفیٰ كريم - فداه ابی وای صلی الله عليه واله وسلم - كی روحانيت سے ملا ہے اور ملتارہے گا

فَإِنْ قُلْبَتَ : هَـٰلَ ثُمَّ أَعَثَ مِنَ الْبَشَرِ يَنَالُ فِي الدُّنْيَا عِلْمًا مِنْ غَيْر وَ اسِطُقِ مُعَثَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِّمَ .

فَالْجُوَابُ : لَيُسَ لَقَتُ يَنَالُ عِلْماً فِي الصُّنْيَا بِالْا وَهُوَ مِنْ بَا طِنِيَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّــهُ عَلَيْــهِ وَسَلَّمَ سَوَاءٌ الْأَنْبِيَاءُ وَالْغُلْمَاءُ الْغُتَقَبِّمُوْنَ عَلَى مَبْغَيْهِ وَالْغُتَا فِرُوْنَ عَنْهُ -

اليوا تبت دالجواحرني ما لناحقا كوالا كابر ٢٣٩/٣

سوال: کیا کوئی انسان ونیا بیش حنبورسیدا لعالمین عمد-فداه ابی وامی صلی الله علیه وال وسلم - کے واسط کے بغیرعلم حاصل کرسکتا ہے؟

جواب: دنیا میں کوئی بھی حضور سیدنا محد مصطفیٰ حقداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہہ وسلم - کی باطلیت وروحانیت کے اخیر علم حاصل نیک کرسکتا اگر چرآپ کی بعثت مبارکہ سے مہلے کے اخیاء کرام علیم السلام یا علاء عظام علیم الرحمۃ والرضوان ہوں یا آپ کی بعثت کے بعد آنے والے علاء کرام مجھم اللہ ہوں ۔ علامه مُظهر الدين زيداني كاعقيده حضورسيدنا نبي كريم - فداه اني وامي سلى الله عليه والهوسلم-كيلئے نبوت ثابت وواجب ہوگئی تفی جبكه سيدنا آ دم - عليه الصلاق والسلام - روح اورجهم كے درميان خضے

قَوْلُهُ : مَتَى وَقِيَيَتُ لَكُ النَّبُوَّةُ ؟ قَالَ :

وَآذَرُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَبِ

مَتَى شَوَالًا عَبِ الرُّمَانِ وَالْبَوَاوُ فِى وَآصَمُ لِلْمَالُوَيْبَيثُ أَى مُتَيِّثُ نَبُوْتِي فِي قَالَ أَنْ آَدِمُ بَيْنَ الرُّوْمِ وَالْمُسُدِ

صنور-فداداني والمصلى الله عليه والهوسلم-يسوال موانعَتْ وَبُلِينَ لَكَ

الفاتح في شرح لمداح جلدا مليها وا

النَّهُومَةُ ؟ آپ كيك نبوت كب داجب مولَّى ؟ تو آپ ف ارشا فرمايا:

وآذر بنين الزوح والبضب

جبكه سيدنا آ دم عليه السلام روح اورجهم كے درميان تھے۔

مَثَى زاند عظق والكرف كياة تاب فآفتور والاحاليب وَجَنَتُ

كامعنى ب أبنا سير كانوسالاب موكن في السال من كدهب سيدا أدمايه

السام روح وجسم کے درمیان تھے۔

سیدناعبدالوهاب شعرانی رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم-فداه انبی وای سلی الله علیه واله وسلم-ک انوار رسالت جاری وسماری جی متقله ین اور متاخرین سب کیلئے

فَــلُوُ أَنْمُارُ رِمَــالَتِــهِ صَلْــى اللَّــهُ عَلَيْــهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطِعَةِ عَرِ الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَصِّمِينَ وَالْمُتَأْفِّرِينَ

حضور-فداد انی وای حلی الله علیه واله وسلم - کے انوار و کبلیات رسالت سارے جہاں میں مباری وساری جیں اور متفذمین - حضرات انبیا وکرام علیم السلام - اور متاخرین - حضرات اولیا وکرام علیم الرحمة والرضوان - برابر مستفید ہور ہے جیں -

اليواتية والجواحرللعارف ألشعراني ٣٣٩/٢

سیدنا عبدالوصاب شعرانی رحمة الله علیه کی شخصیت علاء اور عرفاء کے درمیان مانی جوئی شخصیت به علاء کرام آپ کے علوم سے آج تک بیاس بجھاتے آرہ جیں اور عرفاء آپ کی معردت کے سامنے سرحلیم خم کرتے آ رہے جیں سید بجھے البحرین شخصیت ہے جرفاء آپ کی معردت کے سامنے سرحلیم خم کرتے آ رہے جیں سید بجھے البحرین شخصیت ہے جب ایسی عظیم ہستی حضور - فعداء ابنی وای صلی الله علیہ والبہ وسلم - کی نبوت مبارکہ کو اولین وآخرین سبب کیلئے مانتی ہے تو آیک کلمہ موسلمان کواب کیار دورہ سکتا ہے۔

الله تعالیٰ جاراحشر فشر بھی السی با کیزہ ستیوں کے ساتھ کرے۔

آشین بارب العالمین -

حضرت سيداحمد عابدين رحمة الله عليه كاعقيده مباركه حضورسيدنا نبي كريم – فداه ابي والمي صلى الله عليه والهوسلم – عالَم ارواح مين اور ميثاقي انبياء كيوفت وصف نبوت ورسالت سيسر فراز شھ

وَاعَلَمْ أَنُ اتَكَاهَ فَقِيْقَتِهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَطُمْ – بِالْأَوْصَافِ الشَّرِيْفَةِ الْمُفَاضَةِ عَلَيْهِ مِنَ الْخَضْرَةِ الْإِلْهِيَّةِ فَاصِلُ لَهُ مِنْ ضَالِكَ الْوَقْعِتِ ، أَى قَيْعِتْ كَانَ نَبِيًّا أَوْ قِيْنَ أَفِفَ الْمِيْدَاةِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلُّمُ –

حربین معلوم بونا جائے کہ آپ فداد الی وائی سلی الله علیه والہ وسلم کی حقیقت مقدسہ آئ بھی ان بی صفات سے متصف ہے جواللہ تعالی کے دربار الوہیت سے منگ ف ف منبیاً وَآ هَمُ بَنِيْرَ الْمَاءِ وَالْسِلِيْرِ يَا بِاهُ اَخْفَ اللّهُ مِيْرَا وَ الْمَهِ وَيَقَعَ علا

جوابرالبحار جلدس سنجهpm

فرمائے تھے۔

عالم ارواح اور میثاق انبیاء علیهم الساام کے وقت آپ وصف نبوت اور رسالت سے متصف منے میں اوصاف نبوت اور رسالت ظہور نبوت سے قبل اور ظہور نبوت کے بعد بلکہ برزخ قیامت اور ابدالا با دنگ آپ کو حاصل بیں جو کسی دور ، کسی زمانے اور کسی وقت مجمی آپ سے سلب ہوئے نہ منقطع ۔ شارح سیح البخا ری سیدنا کھا ب الدین قسطلانی رہمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم-فدادا بی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم-تمام انبیاء کرام علیم السلام کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے اس وجہ ہے آپ نبی الانبیاء ہیں

وَمُنَاصِلُ مَنَا فَكَرَهُ فِي الْمَوَلَّهِيبِ وَغَيْرِهِ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ نَبِى الْمُنْبِيَنَاءِ مُؤْمَلُ الَّى الْجُمِيْعِ مَع بَقَائِهِمْ وَلِهُفَا ظَهِرَ فِي الْاِجْدُةِ فِمِيْعُ الْمُنِيْنَاءِ تَحْدِثَ لِوَائِمٍ وَفِي الدُّنْيَا كُذَالِكُ لَيْلَةَ الْاَسْرَاءِ صَلَّى بِهِمْ إِمَامًا.

> سيدناهما بالدين تسطول ومة الشعليات جو اَلْمَوَا الْهَابُ اللَّهُ فَيَوَا عَلَيْهِ مِنْ وَكُرِكِيا بِ اسْ كَافِلا صِدِيبٍ :

حنور-فداہ الیا وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -نبیول کے بھی نبی ہیں ، ہر نبی اپنی

نبوت پر قائم دائم ہیں لیکن اس کے باوجودا پ - ندا دانی وا می سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کوان کی طرف بھی نجی بنا کر بھجا گیا ہے اوراس کا تلہور قیامت کے دن بھی ہوگا کہ قمام انہیا مکرام آپ کے جینڈے سے جی جوں گے اور دنیا میں اس کا ظہور ہو چکا ہے کیونکہ شب معراج آپ سب کے امام تھے اور امام ہوکراآپ نے تمام انہیا ماور رسل کونماز پڑھائی تھی ۔ - بینہ - عارف بالله شخ اکبرمی الدین این عربی رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم - فداه البی وای صلی الله علیه واله وسلم - سیدنا آدم علیه السام سے لے کر قیامت تک سب کیلئے نبی ورسول ہیں اور آپ کی روحانیت کے ساتھ موجود تھی اوران فور قد سیه کی ارواح کو آپ کی روحانیت کے ساتھ موجود تھی اوران فور قد سیه کی ارواح کو آپ کی روحانیت میار کہ سے ایداد کی نجی تھی

وَلِيَّفُ ذَا لَمْ يُبْغَثُ بَالَى النَّاسِ عَامُّةً بِأَلَّا هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَــاكَةُ فَيَّاـــوَ الْــمَـلِكُ وَالسَّيْــثُ وَكُــلُّ رَسُــوَلٍ مَــوَاءٌ بُــعِـــث بالَـــى قَـــوَمِ مَخْكُوكِيْنَ ، وَلَــمُ تَــعُمُ رَسَالَةُ لَكِ مِنَ الرُّسَلِ سِوَى مِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَــمِنْ رَسَالِ آكَمَ عَلَيْهِ السَّالَامُ بِالْى رُمَانِ بَعْبَدُ مُحَمُّدٍ صَلَــى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالْـى يَــوْمِ الْــقِيَـامَةِ مُلْكُذَ ، وَنَقَدُمُهُ عَلَى جُمِيْع الرُّشُلِ وَمِيَادَدُهُ فِي الْآَذِرَةِ مَنْضُوضٌ عَلَيْهُمَا فِي الصَّدِيْحِ عَنْهُ ، فَرُوَمَانِيَّدُهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَمَلَّمْ — وَرُوَمَانِيَةِ كُلِّ نَبِي وَرَسُولِ مَوْجُوْدَةً ، فَكَانَ الْأَمْدَادُ يَأْدِي بِالْيَهُمْ مِنْ بِلُكَ الرُّوْحِ الطَّاهِرَةِ بِمَا يُظُهُرُونَ مِنَ الشَّرَانِعِ وَالْعَلُورِ فِي زَمَانِ وَجُوْدِهِمْ رُمُلاً .

ای لئے انسانیت کی طرف آپ کے افیر کری کوجی رسالت عامہ ویرم بعوث نیل کیا گیا اور بیصر ف اور صرف آپ کا بی فاصل ہے ہیں آپ بی پوری انسانیت کے باوشاہ اور سروار جیل جضور سیدنا رسول اللہ فیلہ اللہ علیہ والہ وسلم ہے باقیر کری بھی رسول کور سالت عامہ کے ساتھ مبعوث تیل فر ملیا گیا بلکہ اس کو تصوص قوم کیلئے رسول بنایا گیا بلکہ اس کو تصوص قوم کیلئے رسول بنایا گیا اللہ علیہ والہ ہیلم ہے نے زمانہ باک سے لئے کرسیدنا تھر رسول اللہ فیلہ والی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے زمانہ باک سے لئے کرسیدنا تھر رسول اللہ فیلہ وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے نہ وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے نہ وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے ہوئے ہیں آپ فیلہ انسانی میں تمام رسولوں سے آپ کی افسیالت اور سرواری پرنص موجود ہے ہیں آپ فیدا وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی روحانیت سے ساتھ موجود رہی اور آپ فیراوالہ وسلم ہی روحانیت سے ساتھ موجود رہی اور آپ فیراوالہ وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی روحانیت سے ساتھ موجود رہی اور آپ فیراوالہ وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی روحانیت کے ساتھ موجود رہی اور آپ فیراوالہ وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی روحانیت کے ساتھ موجود رہی اور آپ فیراوالہ وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی روحانیت کے ساتھ موجود رہی اور آپ فیراوالہ وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی روحانیت کے ساتھ موجود رہی اور آپ فیراوالہ وائی اللہ وائی سلی وائی سلی اللہ علیہ والہ وائی سلی وائی اللہ وائی اللہ وائی سلی وائی اللہ و

جوابرالبحارني فضائل لنجالفتار جلدا متحيدة ١٦٥

عارف بالله سيدنا عبد الو باب شعر انى رحمة الله عليه کاعقيده سيدنا آوم عليه الصلاقوالسلام جب پانى اورمنى كے درميان تنے اس وقت سوائے حضور سيدنا نبى كريم - فداد ابى وامى صلى الله عليه والہ وسلم - كے كسى اور كونبوت سے سرفراز نہيں كيا گيا

فَإِنْ قُلَيْتَ : عَمَلُ الْفَطِى أَكَثُ النَّبُوْةَ وَآضَمُ بَيْنَ الْفَاءِ وَالطَّيْنِ غَيْرَ مُعَمُّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

أكرتم كهو:

کیاحضورسیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے ملاوہ کسی اور کو بھی نبوت دی گئی تھی جب کہ آ دم علیہ السلام پانی اور کچیڑ کے درمیان تھے؟:

اليعاقيت والجواحر جلدا سنح ٢٢٦٨

فَالَدُوَايُدَ: لَمْ يَبُلُغُمَا أَمُدَا أَعُكِا كَالِكَ إِنْمَا كَانُوا أَسْبِيَاءَ أَيَّامُ رِمَالَتِهِمِ الْمُعَسُومَةِ .

جواب بيب:

اس کے متعلق جسیں کوئی خبر بااطلاع نہیں ہوئی کہ آپ کے علاوہ کوئی اور بھی نبی تھا دیگرانمیائے کرام اپنے اپنے زمانے میں نبی ہوئے میں۔

- ½-

عارف و عابد سیدنا عبدالغنی نابلسی رحمة الله علیه کا عقیده الله تعالی نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم – فداه افی وای صلی الله علیه والہ وسلم – کے نور پاک کو پیدا فرمایا پھراس نور مبارک سے تمام اشیاء کو پیدا فرمایا تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیم الصلاق والسلام – بھی حضور سیدنا نبی کریم – فداه افی وامی صلی الله علیه والہ وسلم – کے نوریاک کی جلی ہے تجلی فرمائے

علامة عبرافتى المسى رقمة الشعليب في شل أورد كافت فرمايا: أنى نُدُورٍ مُدَمُّ هِ بِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمْ كَمِشْكَالْهِنَّهُ أَوْلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ نُورِهِ ثُمَّ خَلَقَ مِنْهُ كُلُّ شَى بِ ... وَالرَّمَايَا:

بَانَّهُ نُوْزُ الْكَوْ مِنْ كَيْبِكَ الْكَوْيَقَةِ . ﴾/(بالإ:

بَاتِ الْتَعَالَمُ بِيُمِيْعِ لَكِرُ ابِهِ مَوْجُوفٌ مِنَ الْفَدُمِ لِتَجْلِّي اللَّهِ تَعَالُي

لَـهُ وَيَتَجُدُدُ لَـهُ الْـهُجُودُ كُـلُ لَـهُ فَقِ بِالتَّجُلِّي وَهُوَ نُورُ مُعَمُّدٍ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللِهِ وَسَلَّمَ —.

اس کئے کہ جہاں اپنے تمام اجزاء کے ساتھ عدم سے وجود بٹس اس وقت آیا جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ -فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والبوسلم - کے وجود کیلئے جی فر مائی اور اس جی کی بدولت وجود کا کتات ہر لیمہ تبدیل ہوئے لگا ،وہ جی اور شرصلی اللہ علیہ وسلم ہے ۔

إِلَّنَّ اللَّتَ تَعَالَى وَكَبَ هَذَا النَّوْرَ الْإَعْظُرَ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ ثُمُّ ظُلْفَهُ مِنْهُ كُلَّ شَيءٍ » فَأَرْمَلَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ فَلَا يُوْبُكُ بِالْا بِوَاسِطَةٍ نُـوْرِهٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّرَ ثُمُّ قَبْضِ مِنْ هَكَا النُّورِ الْأَعْظَمِ الَّذِى كُوْ تَبُلَّى اللَّهُ تَعَالَى فِي الْعَالَمِ أَنُوارَ جُمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْمَلِيْنَ عَلَنَهُمُ الصُّلَاةُ وَالسُّلَامُ.

> کیونکہ اللہ تعالی نے بینوراعظم - جی -رسول اللہ - فداہ ابی دائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کہ بید فر مایا اور اسی نوراعظم - جی - کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ۔ پس برشی آپ - فداہ ابی واقع سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور سے معرض وجود جی آئی ہے بیجراس نوراعظم جو جہاں میں اللہ کی جی تھی تمام انہا واور رسولوں کے انواراس سے تبض فر مائے - صلوات اللہ علیہم - -

> > جواهرالحار جلديو مستحدالا

حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - تمام انبیا ء کرام کیجی نبی جین اور آپ سلطان اعظم کی طرح جین اور تمام انبیا ءامرا لیشکر کی طرح جین حضور - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - آ دم علیه السلام سینیکر قیام قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث بین

بَانُ مُحْمُداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِى الْمُنْبِيَّاءِ فَهُوَ كَالسُّلْطَانِ الْمُعْظُمِ وَقِعِينَهُ الْأَنْبِيَاءِ كَالْمَرَاءِ الْعَسَاكِرِ وَلَوْ أَدْرَكَهُ قِمِيْعُ الْأَنْبِيَاءِ لَـُوقِبَ عَلَيْهُمِ ارْبَيَاعُهُ بِأَثْ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعُونِ إِلَّى قِمِيْعِ الْخَلُو مِنْ لَدُنْ آضَمَ بِالَّى قِيَامِ السَّاعَةِ بِ شَک حضور سیدنا تُرمسطفّ - فداد انی دای سلی الله علیه واله وسلم - انبیا مرکبی نی بین آپ سلطان اعظم اور بقیدانبیا مامرا بلشکر بین آگر انبیائے کرام آپ کے زمانے بین آپ سلطان اعظم اور بقیدانبیا مامرا بلشکر بین آپ سلطان آبوتے تو آپ کی اجاح ان پر داجب ہوتی کیونکدآپ کی بعثت شریف میں آپ سے ملاق ہوتے تو آپ کی اجاح ان ہونے دانی سب تلوق کی طرف ہوئی ہے۔ آ دم علیمالسلام سے لے کرقیام قیامت تک ہونے دانی سب تلوق کی طرف ہوئی ہے۔

عاشق رسول-فداه الى وامي صلى الله عليه والبه وسلم-علامه نبههانى- رحمة
الله عليه- اورشخ ابوم محموم الجليل القصر ى رحمة الله عليه كاعقيده
جرچيز سے پہلے حضور سيرنا نبي كريم-فداه الى وامي سلى الله عليه واله وسلم-كو
نبوت سے سرفراز فرمايا عيا آپ نے ارواح کی تخلیق اورانوار کی ابتداء کے
وقت مخلوق کو الله تعالی کی طرف دوس دی جیسے آپ نے آخرز مانه میں
جسد عضری کی تخلیق پر الله تعالی کی طرف مخلوق کودوس دی

إنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْنِ وَمَلَّمَ غِقَتَ بَتَ لَهُ النَّبُوَّةُ قَبَلَ كُلِّ شَيْءٍ وَإِنَّهُ ضَعَا الْغَلِيْقَةَ عِنْدَ ظَلَّوِ الْإِرْوَاجِ وَبَدَءِ الْإِنْوَارِ بِالْى اللَّهِ دُفَالْى كَمَا دُعَاهُمْ آذِراً فِى ظَلْقِةٍ مُسَدِّمِ آذِرَ الرُّمَانِ.

جواهراليحارني فضائل النبي المقار جلدا سنجيه

بے شکے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کو ہر تی ہے پہلے نبوت دی گئی ارواح کی تخلیق کے وقت آپ نے روحانی تھو ق کو وقوت دی اوراللہ تعالی کی بارگاہ میں انوار کے ظبور کی ابتدا مفر مائی ۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے میں جسد عضری کے تخلیق ہونے پر مخلوق کو وجوت دی ہے۔ حضرت شخ سلیمان جمل رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - تمام اولین و آخرین کیلئے رسول مطلق بیل آپ کی رسمالت عامه دعوت تامه اور رحمت شامله ہے آپ سے پہلے جتنے انبیا ءورس - علیہم السلام - تشریف لائے ود آپ کے نائب خصاور آپ بی علی الاطلاق رسول بیں

فَهُوَ الرَّسُولُ الْمُطَلَّةُ لِكَافَةِ الْخَلَةِ مِنَ الْأَوْلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ فَرَسَالَتُهُ عَامُةٌ وَصَعَوْتُهُ نَامَّةٌ وَرَحْمَتُهُ شَامِلَةٌ وَكُلَّ مَنَ تَقَدُّمْ مِنَ الْآئِبِيَاءِ وَالدُّسُلِ فَمِلَا فَ فَعَلَٰى سَمِيْلِ النَّيَانِةِ عَنْهُ فَهُوَ الرَّسُولُ عَلَى الْأَطَافَةِ فَاتَّجِهَ اخْتِصَاصُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْمَى النَّبِي وَالرُّسُولِ

جواهراليما رنى فضائل النبي المقار جلدم سنوية يام

آپ-فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم-رسول مطلق ہیں ساری کلو آپکیائے خواہ
اولین ہوں بیا آخرین آپ کی رسالت عامد ہے اور آپ کی وجو سے کمل اور تام ہے ، آپ کی
رصت ساری کلو آ کے شامل حال ہے ، آپ سے قبل جننے رسول اور نبی آئے وہ آپ کے
مائب ہے ، آپ علی الاطلاق رسول ہیں اس لئے آپ کو یا ایہا النبی اور یا ایہا الرسول کے
الفاظ سے دیکار ااور متوجہ کیا گیا ہے۔

سیدنافخرالدین رازی امام المفسرین رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم فداه ابی وامی سلی الله علیه وآله وسلم مقام رسالت سے پہلے سمی نبی کے امتی ندیتھے بلکہ مقام رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تتھے اور آپ وجی خفی اور کشوف صادقہ کے ذریعے جوظا ہر ہوتا اس پڑمل کرتے تھے

وَالْكُوْ أَنْ مُكَمَّكَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ قَبْلُ الْوَمَالَةِ مَا كَانَ عَلَى شَرْعِ نَبِى مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَلَاقَ الْمُثْنَازُ عِنْكَ الْمُثَوَّقِيْنَ مِنَ الْكَنْفِيَّةِ لَانَّهُ لَمْ يَكُنْ أَمُّةُ نَبِى قَطُّ لَكِنَّهُ كَانَ فِى مَقَامِ النَّبُوُّةِ قَبْلُ الرُسَالَةِ وَكَانَ يَعْمَلُ بِمَا كُوَ الْكُوْ الَّذِي ظَهْرَ عَلَيْهِ فِى مَقَامٍ نَبُوْتِمٍ بِالْوَفِي الْفَفِي وَالْكُشُوْفِ النَّفُونِ الْكَافِةُ الَّذِي ظَهْرَ عَلَيْهِ فِى مَقَامٍ نَبُوْتِمٍ بِالْوَفِي الْفَهْرِ فِى شَرْحٍ عُمْمَةٍ النَّمَهِى .

ماشيشرخ عقائد

اما منخر الدين رازى رحمة الله عليدف فرمايا:

حق بات سے کے کے حضور سیدنا محد مصطفیٰ - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلمرسالت سے قبل کی نی کی شریعت پر نہ ہتے ، محققین حظیہ کے زور کے بھی فد جب مختارے
اس کے کہ آپ بھی بھی کسی نبی کے اسٹی نیس سے لیکن آپ - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ
وسلم - رسالت سے قبل مقام نبوت بیس سے مقام نبوت پر فائز ہونے کی وجہ سے وجی اور
مشوف صادقہ کے ذریعے جو حق بات شریعت ایرا بھی یا کسی اور نبی علیہ السلام کی شریعت
سے آپ کے سامنے فلا برہ و تی اس بیمل فرماتے ، شرح عمدة السفی بیس امام قو نوی نے بھی
نقل فرمایا ہے۔

سیدناعلامہ خصاب الدین خفائی رحمۃ الله علیہ کاعقیدہ نبوت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی الله علیہ و آلہ وسلم - ک روح پاک کی صفت ہے - جیسے آپ عالم ارواح میں نبی مصے ویسے ہی - آپ اینے وصال کے بعد بھی نبی ورسول ہیں

وَإِذَا كَا نَيتِ النَّبُوّةُ جِفَةَ رُودِمٍ عُلِمَ أَنَّهُ — ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْمِ وَأَلِمٍ وَمَلَّمَ — يَعْثَ مَوْتِمٍ نَبِيَّ رَسُولُ وَلَا يَضُرُّ انْقِطَاعُ الْآفِكَامِ وَالْوَقِي .

اور جب نبوت آپ کی روح اقدس کی صفت ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ جنفور سیدنا رسول اللہ - فدا والی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - بعد از وفات بھی نبی این احکام ووجی کے انتظام سے کچیفر ق فیل بڑتا -

جاحرالحارا جلدا صخوعات

ین کرسیدنا محی الدین ابن عربی رحمة الله علیه کاعقیده حضرات انبیاء کرام علیهم الصلاقوالسلام-حضورسیدنا نبی کریم - فداه البی وای سلی الله علیه واله وسلم - کے نائب عضاورانبیاء کرام علیهم الصلاقوالسلام - کے وجودے پہلے آپ صاحب نبوت عضے

فَارِنَّهُ قَالَ: كُنَتُ نَبِيًّا وَمَا قَالَكُنَتُ إِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ مُوَجُوْداً اَوْلَيْسَبِ النَّبُوَّةُ بِأَلَّا بِالشَّارَةِ الْمُقَارُرِ عَلَيْبِهِ مِنْ عِنْدِاللَّهِ ، فَاَفْهَرَ أَنَّهُ ضاجِبُ النَّبُوَّةِ قَبْلَ وُجُوْدِ الْأَنْبِيَاءِ الْكِيْنَ هُمَ نُوَابُهُ فِي طَعِهِ الصَّنْيَا

> حضورسیدنا نبی کریم – فدادانی وای سلی الله علیه واله وسلم – نے منگ فیٹ منگوٹالیا جام الحاری فضائل انی القار جلدا سنے ۱۹۸

کُ مَ بَ بَ إِنْ مَنَافَاتُ اَی کُ مَ بَ مَ فِلْوَ فَصِطْلًا - بُوت ق ال اُرْ بِعِت کے ساتھ ہے جو مُنوانب الله آپ پرمقرر ہے ق آپ نے خبردی کدانمیا عکرام علیم السام جواس و نیا میں آپ کے نائب وظیفہ بین کروجود سے پہلے آپ - فدادانی وای سلی اللہ علیدوالہوسلم - صاحب نبوت نفے - سیدناعبدالرووف مناوی رحمة الله علیه کاعقیده جب سیدنا آ دم علیه السلام روح اورجهم کے درمیان تضاس وقت سے ہی الله تعالی نے حضور سیدنا نبی کریم - فداه انی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - کوصفِ نبوت سے متصف فرما دیا تھا

عُنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَضِى اللَّهُ عَنَاهُمَا قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ : كُنَيثُ نَبِيًّا وَآكِرُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْجُسَبِ وَهُوَ مُصِيْتُ صَبِيْحٌ قَالَ الْمَنَاوِى رَجْمَهُ اللَّهُ :

قَدَ بُعَلَ اللَّهُ فَقِيْقَتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدُّوْ عَقُوْلُنَا عَنْ مَعْرَفَتِها وَأَفَاضَ عَلَيْها وَصَهَ النَّبُوْرَ مِنْ كَالِكَ الْوَقْتِ

جاحرالحارثي فضاكل النبي الطأر جلدا صلوعا ١٨٠٠

سیدهٔ عبدالله این عبای -رضی الله عنها - سے مروی حضور - فداه ابی وا می صلی الله علیه واليه وسلم - کلارشادگر امی :

كُنُث نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجُسُبِ

ٹیں اس وقت بھی نجی تھا جبکہ سیدنا آ دم علیدالسلام روح اور جسم کے درمیان تھے اور میرعد رہے میچے ہے۔

علامه مناوى رحمة الله عليد في مايا:

حضورسیدنا رسول الله-فداد انی وائی صلی الله علیه واله وسلم-کی حقیقت کوانله تعالی ف ایسا بنایا ہے کہ جارے عقول -عقول انسانیہ-اس کی معردت سے عاجز اور قاصر ہیں۔ اس حقیقت مقدسہ کے وجود پراس وقت -عالم ارواح -سے بھی الله تعالی نے وسنی نبوت عطافر ماویا۔ سیدالمفسر بن علام فخر الدین رازی رشته الله علیه کاعقیده الله تعالی نے زمانه ماضی میں ہی آپ کرالکوژ عطافر مادیا تھا الکوژ سے مرا داسلام قر آن اور نبوت وغیرہ ہے

جس طرح إنسا أغسكية أغ المنتفيظة الدي المادي تعالى جاوراس كى صفت بالم مرازى دمة الشعلية فرمايا:

لَمْ يَقُلْ سَنُعُطِيْكَ لِأَدُّ قَوْلَهُ أَعُطَيْنَا كَ يَصُلُّ عَلَى أَدُ هُ فَا الْإِعْطَاءَ كَـادَ شَـاجِلَا فِـى الْمَاجِدَ لَإِنْ يِاعِظاءِ زَاسَاسَى بِينَ آبِ وَعَامِلَ بِالكَرْ عندرادا لخيرات الكثيرة تِوَهِى الْإِصْلَامُ وَالْقُرْآنُ وَالْمَثْوَةُ .

الخيرات الكثير وليخي اسلام بقر آن اورنبوت ہے آيت كامعنی بيہ ہے كہ اسلام قر آن اورنبوت اللہ تعالی نے آپ - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - كوز ماند ماضی روز ازل سے جی عظا كرر کھے ہیں ۔ نخر العلماءالوارثين سيدنا فخر الدين رازي رهمة الله عليه في اعرة فيرفرها في به كه: الله تعالى في السيخ حبيب مكرم - فداه الي واق صلى الله عليه والهروسلم - كوز مانه ماضى علي به كالكوثر عطافر ما دي تقى او رالكوثر سه مراونيوت بهى ب يحنى الله تعالى في آپ كوز مانه ماضى على جبكه إنسانيت البهى عالم ارواح على تقى نبوت سهم فرا زفر ماديا تعا-ماضى على جبكه إنسانيت البهى عالم ارواح على تقى نبوت سهم فرا زفر ماديا تعا-

جواهرالبيا رني فضأكل النبي الفقار جلدا سنفي ١٩٢٩

علامہ ناصر سلاوی رحمۃ اللّه علیہ کاعقیدہ اللّه تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی سلی اللّه علیہ وآلہ وسلم-کو تخلیق آدم سے پہلے ہی نبوت کیلئے تیار کر لیا تھا بلکہ اسی وقت ہی وصف نبوت عطافر مادیا تھا اور انوارو تجلیات کی آپ پر برسات فرمائی تو آپ اسی وقت مقام نبوت پر فائز ہو گئے

فَعَيْنِقَةُ الْمُصَطَفَّى كَانَيْتَ قَبَلَ غَلْقٍ آصَرَ مُتَهِيئِنَةٌ لِلنَّبُوْةِ فَآتَا هَا اللَّهُ ضَالِكُ الْوَضَفِ وَأَفَاضَ عَلَيْهِا تِلْكَ الْأَنْوَارُ فَصَارُ نَبِيًّا ، وَكَتَبَ اسْمَهُ عَلَى الْعَرْشِ وَأَغْبَرُ عَنَّهُ بِالرَسَالَةَ لِتَقْلِمِ الْطَلَّئِكَةِ وَغَيْرِهِمْ كَرَامَتُهُ عِنْدَ رَبِّهِ فَكَقِيْةَتُمْ مَوْقِوْدَةً مِنْ ضَالِكُ الْوَقْرِتِ وَإِنْ تَأَفَّرَ فِسَدُهُ الشَّرِيْفِ الْمُتَّصِفُ بِهَا

جوابرالبحارثي فضاكل لنجما لفقار جلدم سفحه ومهو

پس مقیقت مسطفیٰ کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم یخلیق آوم - علیه السام - سے پہلے نبوت کیلئے تیارتھی پس الله تعالی اس - روح مصطفیٰ فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کوید وصف - وسعی نبوت - عطافر ما دیا اوراس روح مبارکد پر انوار کی بارش نازل فر مانی تو آپ - عالم ارواح میں - نبی بن گئے اورالله ذوا کچلال نے آپ کواسم مبارک عرش پر لکھ دیا اور آپ کی رسالت کی خبر دی کہ طائکہ وغیر هم آپ کے رب تعالی کے بال آپ کی عزت و کرامت کو جان لیس - پس آپ کی حقیقت ای وقت سے موجو تو تھی اگر چہ آپ کا جم مبارک جواس وصف سے مصف ہے بعد میں ظہور پذیر بیوا -

حضور-فداہ ابی وامی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے نور پاک ہے۔ انبیاء کرام-علیم السلام- کے انوار کو پیدا فرمایا گیا اور آپ کا نور مبارک کمالات کے فیضان ہے کمل فرمایا اور ثبوت سے سرفراز فرمایا

وَرُوِى أَنَّ اللَّهُ ثَغَالُى لَمَّا فَلَقَ نُورَ نَبِيْنَا مُعَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَأَشْرَحُ مِثَـهُ أَنْـوَارَ الْأَنْبِيّاءِ وَكَمَّلَـهُ بِإِفَاضَةِ الْكَمَّالَاتِ وَالنَّبُوّةِ أَمْرَهُ أَنْ يَنْظُرُ إِلَّى أَنْوَارِ الْأَنْبِيّاءِ

روایت ہے کہ بے شک اللہ تعالی نے جب عارے نبی حضور سیدنا محد مسطقی - فداہ افی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا نور پیدا فر مایا اوراس نور مبارک سے اغیاء کرام کے انواز کو مخرج بھر مایا اوراس نور مصطفیٰ - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو کمالات کے فیشان سے تکمل فرمایا اور نبوت عظافر مائی نؤ آپ کے نور یاک کو تکم فرمایا کہ اغیاء کرام کے انواز مقد سہ کو ملاحظ فرما کیں -

جوابرالبحارثي فضاكل لنجمالفقار جلدم سنجيره

شخ احمد بن جمد بن ناصر سلاوی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم-کی روح مبارکه اور حقیقت مقدسه کوعالم ارواح میس بی منصب نبوت سے سرفراز فرما ویا گیا تھا

بَانُ الْأَشَارَةِ بِحُدِيْثِ كُنَتُ نَبِيًا بَالَى رُوْجِهِ الشَّرِيْفَةِ وَالَّى حَقِيْقَةٍ مِنَ الْحَقَائِةِ يَعَلَمُهَا اللَّهُ سُبَحَانَهُ فَيَكُونُ لِلنَّبُوّةِ مَكَلًّ بِاثَ دَاكُ قَامَت بِمِ عَلَى أَنُ الْإِشْتِرَاطَ الْمَحَلُ الْدِي تَقْوَمُ بِمِ النَّبُهُةُ بِأَنْمَا هُوَ فِي النَّبُوّةِ الْمُتَعَلَّقَةِ بِالْجُسُدِ بَعْدَ ارْتِبَاطِ الرُّوحِ بِمِ فَلَا يُنَافِى أَنُ بِأَفَاضَةَ النَّبُوّةِ عَلَى الرُّوحِ وَوَضِفَها بِها صَقِيفَةً بَدَائِزٌ لِعَضِمِ اشْتِرَاطِ الْمَدَلُ الْدِي تَقُورُ بِهِ النَّبُوةُ وَهُمَ فَارِحٌ عَنْ هَمَا إ کے مذہب میں اور ہے کہ مقبق کی طرف اشارہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ ہی جاتا ہے ، سالم ارواح میں میڈیو سا کا کا کہ تعالیٰ ہی جاتا ہے ، سالم ارواح میں میڈیو ت کا کل ہے اور نبوت کا تیا م اس کے ساتھ ہوا ۔ جسد عضری اس وقت ہوا جب روح کا اس کے ساتھ ربط ہوا البذا روح کا کل نبوت ہوتا ، جسد عضری کے گل نبوت ہوتا ، جسد عضری کے گل نبوت ہوتا ہے ۔ جو روح اور حقیقت سالم ارواح میں نبوت کا گل اور موصوف تھی جسد عضری میں وہی روح تھی اور وہ وہ وہ نوت کی کہ وجود گل بر بایا گیا ۔

جوابرالبحارتي فضاقل لنجالفتار حيلهم مسخوم ٢٥

شارح سی ابخاری سید ناهمهاب الدین قسطلانی رحمة الله علیه اور سیدالمفسرین فخر الدین رازی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے فرشتو ل کوآ دم علیه السلام کو سجده کرنے کا تقم دیا اس کی وجہ میتھی که سیدنا آ دم علیه السلام کی چیشانی میں نورسیدنا محمد مصطفیٰ - فدادا بی وای صلی الله علیه وآلہ وسلم - چمکتا تھا محمد مصطفیٰ - فدادا بی وای صلی الله علیه وآلہ وسلم - چمکتا تھا

وَأَمُّا شَغِوْتُ الْمُلْتِكَةِ لِآدَمَ ، فَقَالَ فَذُرُ الْذِيْنِ الْرُازِي فِي تَفْسِيْرَهِ بَانُ الْمَلَادِكَةَ أُمِرُوا بِالشَّغُوْتِ لِآصَمَ الْمُلِلِ أَنَّ تُورَ مُعَمَّدٍ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – كَانَ فِي يَجْهَيْتِهِ ، وَلِلَّهِ دَرُ الْقَادِلِ مَنْ مُعَمِّدً مُعَمِّدً مِنْ مُعَمِّدً مِنْ أَنْ مُعَمِّدً مِنْ مُعَمِّدً مِنْ مَنْ مُعْمَدٍ مَنْ مَعْمَدٍ مَ

تَعَلَّيْتَ قِلَّ اللَّهُ فِي وَقِهِ آضَمُ فَضَّى لَهُ الْأَمْلَاكُ فِيْنَ تَوَسُّلُوا .

ألمواهب الكذائية جلدا صفوا و

اور جہاں تک حضرت آ دم علیہ السلام سے سامنے فرشتوں سے حبدہ کرنے کا تعلق ہے قوالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تشہر کیٹیر میں فرمایا کہ:

فرشتوں کوحفرت آدم علیہ السام کیلئے سجدہ کرنے کا تھم اس لئے دیا گیا کی جمہ مصطفی - فدادا بی وا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا نوران کی چیشانی میں چیکٹا تھا۔ سی شاعر نے کیا خوب کیا ہے:

مَّ فِلْمُنِيْتُ قِلَّ اللَّهُ فِي فِقِهِ آَكُمَ فَطَلَى لَهُ الْمُنْلَاكُ قِيْنَ تَوَسُّلُوا. الشَّاقَالَى بَهِ بِرَابِ آَ پِ نَے مَعْرَت آ دَمِ عَلَيْهِ السَّامِ كَ جِيرِ عَالِيْ -مِين قَلْ فَرَانُ الْوَفْرِ شَنُولَ فَيْ آَ پِ كَ وَسِلِمْ سَانَ كَوْجِدَهُ كِيا - آ پِ كُورِ كَا وَجِدِ سَا- علامة شحاب الدين تسطلانی رشته الله عليه اورسيد ناامام سبکی رشته الله عليه اعتبده حضور سيد نانجي رئيم الله عليه وای صلی الله عليه وآله وسلم - کی نبوت ورسالت شمام خلوق کيلي سيد نا آوم عليه السلام که زمانه سي کير قيامت تک عام جهاور شمام نبياء کرام اوران کی امتین آپ بی کی امت جی جضور سيد نا نبی کريم - فداه اني وای صلی الله عليه وآله وسلم - حضرات انبياء کرام عليم السلام سيد حضر من بين اور رسول بهی بين - صلی الله عليه وسلم -

وَبُعِثُيثَ بِالْحَ النَّاسِ كَلَفُلَّا يَـفَتَدُر بِمِ النَّاسُ فِي زَمَانِهِ إِلَى

> لی آپ کی نبوت ورسالت تمام طلوق کیلئے عموی ہے اور وہ سید تا آدم علیہ السلام کے زمانے سے قیامت تک کیلئے ہے اور انہیا وکرام اور ان کی امتیں سب آپ کی امت بیں اور نبی کریم - فداد انی واق صلی انشد علیہ والہ وسلم- کا ارشادگر امی:

> > وَبُعِثُتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً

مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا۔

یصرف آپ کے زمانے کے اوگوں سے متعلق نیس جو قیامت تک ہوں گے بلکہ پہلے اُوگوں کو بھی شامل ہے اور انھیا وکرام سے وعدہ اس لئے لیا کد آپ کا ان پر مقدم ہونا معلوم ہو جو جائے نیز ہیا کہ آپ ان کے بھی نبی اور رسول میں اور وعد ولیما بیطف لینے کے معنی میں ہے اس کے آتھ ہونے کے بعنی میں ہے اس کے آتھ ہونے کے بعنی میں ہے اس کے آتھ ہونے کے بعنی میں ہونے کا اس ہے۔ سیدناعلامهائن جرکی هیتمی رحمة الله علیه کاعقیده کا نئات میں جس کوبھی مجزات وآیات ہے نوازا گیایا کرامات ہے سرفراز کیا گیاوہ سب آپ کے نورمبارک سے ہے کیونک آپ کا نور نبوت سب سے پہلے پیدا فرمایا گیاہے

أَنْتَ مِصْبَاحُ كُلِّ فَضَلِ فَمَا تَصُدُرُ اللَّا عَانُ ضَوْءِ كَاللَّضُوَاءُ عَنْ ضَوْبَكَ الْدِى أَكُرْمَكَ اللَّهُ بِهِ الْآضُوَاءُ كُلُّهَا ، مِنَ الْآيَاتِ وَالْشُفَذِرُاتِ وَسَائِمِ الْمَرَاتِا وَالْكَرَامَاتِ ، وَإِنْ تَأَذُّرُ وَبُوْدُكَ عَنْ وَبُنَوْدِ الْآئِينَاءِ ؛ لِأَنْ تُورُ نَبُوْتِكُ مُتَقَدُّمُ عَلَيْهِمْ ، بَلَ وَعَلَى بُمِيْعِ الْمَثَلُّوْقَاتِ . . .

الخ النكية في شرح أحموية السليمة

یارسول الله - فداک انی وای صلی الله علیک وسلم -! آپ برفضل و کمال کامنیج ومصباح بین کیونکه یخاوق بین جنتی بھی روشنی اور نور ہے وہ آپ بی کے نور مبارک سے صادر مورای ہے -

آپ کی اس روشنی اور ٹورے جس سے انڈر تعالیٰ نے آپ کو تحتر م و کرم فریایا ، تمام روشنیوں اور تمام انوار کاصدور آپ ہی کے ٹور سے ہے وہ انوار آیا ہے وججزات ہوں باباتی خصوصیات و کرامات ہوں ساگر چہ آپ کا وجود مسعودا نمیا ، کرام علیم السلام کے وجود سے حافر ہے کیونکہ آپ کا نور ٹیوت ان پر محتدم ہے بلکہ آپ کا نور تمام کلوق سے پہلے ہے۔ بر کتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - فی الصند

سیدنا عبدالحق محدث وہلوی - رحمۃ اللہ علیہ کاعقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس وقت بھی
نبی حضے جبکہ سیدنا آ وم علیہ السام یا نی ومٹی کے درمیان حضے ، عالم ارواح
میں تمام انبیاء کرام - علیم السام - کوآپ کی روح مبار کہ ہے فیض پہنچا
حضور - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - آ فالب نبوت ہیں اور دیگر
انبیاء کرام اس آ فاب عالمتاب کے سیارے ہیں

ونشیات اعلی واکمل وی صلی انله علیه وسلم آنت که بر وردگارتعالی روح او را پیشتر از ارواح خلائق بیدا کرده و ارواح سائز مکونات را از روح وی منشعب گر دانیده جمه را از نوروی آفریده دووی صلی الله علیه وسلم نجی ایوده و آدم چنوزمیان روح و جسد بود - سّاروادالتر مَدَى عن الي هريرة رضى الله عندو درعالم ارواح نيز فيض بإرواح المبياءاز روح بورسيده -شعر:

وَكُلُّ أَي آتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَائِمًا اتَّصَلَتِ مِنْ نُوْرِ وِ بِيهِم

فَائِنَهُ شَمْرُ فَضُلِ عُمْ كُوَ اكِبُهُا

يُظُهُرُنَ أَنُوَارُكَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلْمِ

وتا آنکدآ فناب روح او در پردوفیب بود که کواکب ثوا قب منزات انهیا و که منور بنوراو بودخهورنمودند و چون آفناب نبوت وی ظهور کردمجو وختنی شدند بعینه در رنگ خلهو رکواکب درشب واختفای ایشان از دخلوع آفناب چنانچه ابوهریره روایت کرده که فرمود آنخضرت صلی انشد علیه وسلم من اول انهیا دام درخلق و آخرایشانم در بعث سیا

اورآپ - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی اعلی اورا کمل فضیات ہیں ہے کہ

پروردگار تعالیٰ نے آپ - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح آپاک کو ہاتی تخلو قات

کی ارواح سے پہلے پیدا کیا اور ہاتی تخلوقات کی ارواح آپ کی روح آفتری سے فیض یاب

ہوتی گئیس تمام مخلوق کو آپ کے نور ہاک کے فض سے پیدا کیا اور آپ - فداہ ابی وائی سلی

اللہ علیہ والہ وسلم - نبی ہے جبکہ سیدنا آوم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان ہے ۔

ہیسا کہ اس صدیت کو اہام تر فدکی نے سیدنا الوهر پر ورشی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور عالم

ارواح میں بھی ارواح آفیا و بلیم السلام کو آپ - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی

ارواح میں بھی ارواح آفیا و بلیم السلام کو آپ - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی

روح الذي سے فيض پر نجاہے۔

: 100

وَكُلُّ أَي آتَى الرَّسْلُ الْكِرَامُ بِها

فَائِمًا اتَصَلَث مِنْ نُوْرِمٍ بِهِم

فَانَّهُ شَمَّرُ فَضُلٍ عُمْ كَوَ اكِبُهَا

يُظَهُرُنَ أَنَوَازُكَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلْمِ

رسل کرام جینے بھی جوزات لائے ہیں وہ صرف اور صفور – فداہ ابی وائی صلی
اللہ علیہ والہ وسلم – کے نور بی سے ان تک پہنچ ہیں۔ بے شک آپ – فداہ ابی وائی اللہ
علیہ والہ وسلم – فضیلت کے آفتاب ہیں اور انہیا و کرام اس آفتاب کے سیارے ہیں جو
اند جروں میں لوگوں کی بھا اتی اور آئیس فائدہ پہنچانے کیلئے اس آفتاب کے انوار ظاہر
کر ہے رہے۔

اور جب تک آپ - فعاد انی وائی علی الله علیہ والہ وسلم - کی روح الدی والا آفاب برد وغیب جیں فعالو روش ستارے حضرات اخبیاء سابقین - فعاد الی وائی علی الله علیہ والہ وسلم - جوآپ ہی کے نور سے منور شے فلیور پذیر رہ اور جب آپ کی نبوت کے آفاب نے فلیور فر مایا تو ستارے جیس سے ۔ بعینہ اس طرح کردات جی ستاروں کا فلیور ہوتا ہے اور طلوع آفاب کے قریب جیس جاتے ہیں ۔ چنا فیج سیدنا ابو هریر ورشی اللہ عنہ نے رواہت کی کرھنورسیدنا نبی کریم - فعداوانی واقی علی اللہ علیہ والہ وسلم - نے ارشا وفر مایا: بیدائش میں سب سے بہالا نبی ہوں اور بعث میں ان کے آفر میں ہوں۔ بر کتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وای سلی الله علیہ والہ وسلم - فی الصند

سیدنا شیخ عبدالحق محدث وہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کاعقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عالم ارواح
میں نبوت ثابت تھی ،حضور - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح
مبار کہ عالم ارواح میں انبیا ، کرام علیم الساؤم کی ارواح کی مربی تھی اوران
پرعلوم الہیکا فیض پہنچا نے والی تھی اور حضور - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ
وسلم - اس عالم ارواح میں بالفعل نبی مرسل خص

ونيوت آنخضرت ملى الله عليه وسلم ثابت او دوران عالم چنانچ فرموده هُمُ مَدُوتُ مَوْدِيَّ وَمِيَّا وَ **آَتُورُ** مَيْهِ وَ الْسَوَّةِ فِي الْسَجِحَةِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ نبوت تمامه الحياء ثابت وكائن او د اليكن نبوت آنخضرت طاهر معلوم او د درميان ملائكه وارواح ونبوت ايثان مكنون ومستورد او د

بلكه متيكو بند كدروح أتخضرت صلى الله عليه وتملم ورآن عالم مرني ارواح اغباء مفيض علوم البيديو وبرايثان چنانچه درخناه ونيامبعوث ومرسل يو د برسائر يني آ دم پس و ي سلي الله عليه وسلم ني مرسل بو دورآ ب عالم بالفعل درخارج نه درعلم البي فقلا ونوا ند كهاشارت م^{ا ب} <u>* ب</u>يُّ بالعثابيةُ في الآفيُ في السمحي الشرب

اوراس عالم- عالم ارواح - مين حضورسيدنا نبي كريم - فداوا في وا مي صلى الله عليه والبه وسلم- كي نبوت البت تتى جيساكمآب منداه الجاواي سلى الله عليدوالبوسلم- فرماياك

كُنُوثُ نَبِينًا وَآدُو بَيْنَ الزُّودِ وَالْفِسُدِ

میں نبی تھا جَبُد آ وم علیدالسلام روح اورجہم کے درمیان تھے۔تا - اگر چیکم اکہی يين تمام اغياء كرام يليم السلام كي نوت ة بت تنحي ليكن صفورسيدة نبي كريم - فداد الي واي صلى الله عليه والبه وسلم- کی نبوت ملائکه اورارواح کے درمیان خاہر اورمعلومتھی اور دوسر ے انبیاء کرام علیهم السلام کی نبوت بختی اورمستورتنی بلکه علائے اعلام اورا کارین ملت فریاتے ہیں: اس عالم-عالم ارواح - بين صفور محيوب كريم - فداه ابي واي صلى الله عليه واله وسلم - كي روح حضرات انبها وكرام فيهم السام كي اروح كسلئهم لحيالورانبيس بغلوم البيه كافيضان يبنجاتي تخبي جيها كذهاً ة دنيا تلن تمام بي آدم كي طرف-آب مبعوث ورمرسل جي پي تاريخت صنوربر وركونين - فداه الى واع يعلى الله عليه واله وسلم- اس عالم- عالم ارواح - جين خارج بين بالفعل تي مرسل تصنه کرفتاطمالی میں اور وسکتا ہے کرچنسورسیدنا نمی کریم -خداہ افیادا میں ملکہ علیہ والہ وسلم-كِفْرِين مِنْدِن بَنْعَدُ لِلْمُأْمِنَّونَ لِلْأَهْرُونَ ﴿ كَالْتُارِهِ كَالْمَاتِكَ لِلْمُرْفِ بُور

هواري فنبوة

مرد بيكيرسيد ناابو بمرحمد بن حسين آجرى التوفى سند ٣٦ ه كاعقيده حضورسيد نانبي كريم-فداه الي واى ملى الله عليه والهوسلم-كيك تخليق آدم عليه السلام كروقت بى سے نبوت ثابت وواجب بوچكى تقى ماك

كُوْ مَتْ وَبَهَدِ النَّبُوَّةُ لِلنَّهِيِّ كَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَمَلَمَّ باب: صفورسيدنا نِي كريم-فدادا بي وامي سلى الله عليه والهوسلم-كيك كب نبوت واجب وثابت بوني

عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجُرِ قَالَ - :قُلُبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُنْبُ مَبِيًّا ؟قَالَ وَأَضَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْخِصَبِ

ترجمة المديث

سيدناميسره فجر-رضي الله عنه-نيفر مايا:

من في عرض كي نيار سول الله الآب كب عنه في وين؟ آب في ارشافر مايا:

-اس وقت ہے-جب جعزت آ دم علیہ السلام روح اورجسم کے درمیان تھے۔ل - ملاء

عَن مَيْسَرُةً الْفَجْرِ قَالَ :

َ شَأَلَتُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ مَتَى كُنُتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ كُنُتُ نَبِيًّا وَآذِرُ بَنِنَ الرُّوْحِ وَالْحِسْضِ

ترجبة المديث

سيدناميسره فجر-رضي الله عند-فير مايا:

ين في صفور سيداني كريم-فداوا في واي على الله عليه والهوسلم- عصرض كيا:

(۱) مندالها م احد قرم الهديد (۱۹۰۵ مند به ۱۳۵۳ مند ۱۳۵ مند ۱۳۵ مند ۱۳۵ مند ۱۳۵ مند

آب كب عدني إن ؟ آب خدار شافر مايا:

مِين الله وقت بھي ني تھا جب حضرت آ دم-عليه الصلاقة والسلام-روح اورجهم کے درمیان تھے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً – رُضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَ

شَجَلَ وَشَوْلُ اللَّهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ — مَتَى وَجُبَث لُكَ النَّيْنَةُ وَ قَالَ:

بَيْنَ ظُلُو آضَرُ وَنَفُحُ الرُّوحِ فِيْهِ .

ترجمة العديث

سيديثالوهريره-رضي الثدعنة- نے فرياما:

حضور سيد تارسول الله - فداد افي واي صلى الله عليه والهوسلم - سے يو جھا گيا: آپ

كيك نبوت كب واجب ولازم جوني؟ آب نے ارشا فرمایا:

سیدہا آ دم علیہ السلام کے جسم یاک کی تخلیق اور اس میں روح چو تکنے کے ورميان-

- 17:7-

وكنصائص الكبري للسعطي

"كَتَابِ الشريعة للا ما أحدث إله مُرافاتين في أَمَّا لديث (١٩٣٧)

5 12 miles

جلدح سنجدعه الأ

فانی فی الرسول سیدنا یوسف بن اسائیل نبھانی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے سب سے پہلے نور مرمصطفی - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - کو پیدافر ملیا آپ بنی ساری کا نئات کی اصل اور ہرسر دار کے بھی سر دار ایس الله تعالی نے انسانی وجود سے پہلے بنی آپ - فداه الی وای سلی الله علیه والہ وسلم - کومنصب نبوت پرسر فراز فرمادیا تھا حضور - فداه الی وای صلی الله علیه والہ وسلم - و د بے شل ذات بین که تمام کا نئات آپ کی فرع ہے

فَالْكُونُ فَرُغُ وَالنَّبِيُ أَصْلُلْيُسَ لَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ مَثَلُ لَوَلَاءُ مَا أَنَفَكُ الْوَرِّي فِي قَيْمٍ

حنورسیدنا نی کریم-فدادانی و ای سلی الله علیه واله وسلم-کانوریا ک تی کل ب الله تعالی نے ہر بائد و پست کو آپ کے نور سے پیدا فر مایا ہے تمام کا کات فرع ہے اور اس کی اصل هنورسیدنا نبی کریم -فداد انی وای صلی الله علیه واله وسلم - بین اور تمام جہانوں میں آپ کی مشل کو تی تیں ہے اگر آپ کا وجو واقدی نہ ہوتا تو کا کات پر وہ عدم ہے وجو و میں نہ آتی ۔

سیداحمد عابدین رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی تشریف آوری سے پہلے جب آپاو جود حی موجود نه تھاتو ہرنبی کی شریعت اس نبی کی طرف ہی منسوب کی گئی اگر چے حقیقت میں وہ شریعت محمدی - فداہ الی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - ہی تھی

لُكِنْ لَمَّا لَمْ يَتَقَدُّمُ فِي غَالَمِ الْحَيْ وَقُوْثُ عَيْبِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلاً نُصِيبَ كُلُّ شَرَي بِالْى مَنْ بُعِيث بِيمٍ، وَكُوْ فِي الْحَقِيْقَةِ شَرَّيُ مُحْمُّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ عَفَقُوث الْعِيْنِ عِنْدَهُ مِنْ فَيْثُ لَا يَعْلَمُ كُنَا هُوَ مَفَقُوْثِ الْعَيْنِ الْأَنْ

جاحراليحارني فضاكل النبي الطأر حلوم صلحه ومع

لیکن بیونکدعالم ص- دنیا - ش آپ کاو جود بینی پیلیمو جودند تعاای لئے ہر نوع شریعت کو نبی مبعوث کی طرف اولامنسوب کیا گیا حالانکد در حقیقت وہ محمد رسول الله - فداہ افی وامی صلی الله علیہ والہ وہلم - کی شریعت تھی ۔ اگر چہ نبی مبعوث کے نز و یک بھی آپ کا حقیق وجود مفتو وتھا جس طرح اس وقت آپ کاوجود بینی مفقو دے ۔

سيدناا حمدعابدين رحمة الأدعليه كاعقيده

الله تعالی نے اس دنیا میں حضرات انبیاء کرام ورسولان عظام علیم السلام کومبعوث فر مایا تا کہ وہ حضور - فداہ ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - کے ظہور کیلیے مقدمہ ہو تکین جبکہ ان انبیاء کرام علیم السلام کی ارواح مبارک حضور - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مبارک کے تالیح تحییں

وَاعَلَمْ أَنَّهُ لَنَا تَعَلَّقَتُ بَارَادَهُ الْحَقَ بِإِيْجَادِ الْفَلُو أَبْرَزُ الْفَقِيْقَةَ الْاَحْمَدِيَّةَ مِنْ كُمُورِ الْحَضْرَةِ الْاَنْدِيَّةِ فَنَيْزَهُ بِمِيْمِ الْاَمْكَارِ وَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْحَالَمِيْنَ وَشَـرُوْتَ بِـهِ مَـوْعَ الْأَنْسَارِ بَلْ جُمِيْعَ الْعَلْمِيْنَ ، ثُمَّ انْبَجَسَـيْتُ مِنْكَ عَلَيْهِ الطَّلَامُ وَالحَلَّمُ : أَنَا مِنَ اللَّهِ وَالْمُوْبِنُونَ مِنْ

فَنصِ نُورِي فَهُوَ الْغَانَةُ الْعَلِيْلَةُ مِنْ تَرَبِّبِ الْكَانِيَاتِ كُمَا قَالَ فَعَالَى في القدريد القُدُسَيُلُولِكِ لَمَا فَلَقُتُ الْأَفَادِكِ فَيَكُفِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُّو بِهُضًا شَرَفًا وَفَضُلًا وَاتَّمَا ظُلُوْ اللَّهُ الْفَلُوْ وَتَعَمُّ الْأَيْمِنَا عَ وَالرُّسُلُ لِنَكُونُوا مُقَدِّمَةً لِظُهُورِهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فَي عَالَم الْمُلُكِ وَالشِّهَادِةِ ، فَأَرُو النَّهُمُ وَأَنْسَادُهُمُ تَـابِغَةً لِرُودِهِ الشُّرِيْفَةِ ة نشمه اللَّطنف فيه ثَرُّ وَكُمْلُ شَعْدُهُمْ

> حان لو که جب الله تعالی کا اراد دخلوق کی تخلیق ہے متعلق ہوا تو حقیقت احمر یہ کو وربار الوہیت ہے ظاہر فریایا گیا اور وردہ امکان ٹیں ٹینر بخشی گئی اور اس حقیقت احمد یہ کو عالمین کیلئے رحمت بنایا گیا اورنوع انسانی کواس کی ہدولت تر ف ملایلکہ تمام عالمین اس کی وندے مشرف ہوئے گھرارواح کی ذوات کو ظاہر کیا گیا، عالم اجسامُ ، عالم اشاح میں جس جس کو ځاېر کرنا مخيااس کاڅلو رېوا جيبيا که هغورسيديا رسول انګه – فدا والي واي تعلي انګه عليه واليوسلم-خفريايا:

> میری حقیقت اللہ کے فیض سے ہے اور اِقبہ تمام مونین میرے نور کے فینمان ہے ہیں اور یہی منصد عظیم ترشیب کا سکات ہے ہے جیریا کہ اللہ تعالی نے حدیث قدی میں فر ملا ہے اگر اے رسول کریم آ ب کو بیدا نہ کیاجا ناتو بدآ سائی مخلوق نہ ہوتی ۔حضور سیدنا

> > جواهراليجا رنى فضائل النجا الطار

رسول الله - فداد افی وای میلی الله علیه واله وسلم - کے اشرف الفاوقات اورافعنل الحلق ہوئے

کیلئے مید دیے قدی ہی کافی ہے۔ آپ کو ظاہر کرنے کی خاطر ساری تلوق کو پیدا اورا نبیاء
اور رسولوں کو مبعوث فرمایا گیا تا کہ وہ آپ کے ظہور کیلئے مقدمہ فاہت ہوں، عالم ملکوت اور
عالم شحاوت میں اس انبیا ماور رسولوں کی ارواح آپ کی اروح شریفہ کے تالج اور ان کے
اجسا و مبارک آپ کے جسم لطیف کے تالج ہوئے تا کہ ان کی سعادہ وں کا اتبام و تحیل
ہوئے۔

خواجہ کیرسید ناعبدالعزیز دہاغ رشمۃ الله علیہ کا عقیدہ مشاہدہ ببقد رمعرفت ہوتا ہے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای سلی الله علیہ والہ وسلم - کو بیاس وقت حاصل تھا جب اللہ تعالی اور اس کے حبیب - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے علاوہ کوئی نہ تھا آپ اول المخلوقات بیں اور آپ کی روح کریمہ کو انوار قد سیداور معارف ربانیہ سے سیر اب کیا گیا ہے ہیں آپ ہر ملتمس کیلئے اصل اور ہر مقتبس کیلئے مادہ و بنیا دین گئے

بَانُ الْمُشَاهُ صَدَّةً عَلَى قَصَرِ الْمَعَرِفَةِ فَصَلَّتَ لِلنَّبِي — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْبِ وَالْهِ وَمَلُمْ — فِينَ كَانَ الْفَرِيْبُ مَعَ الْفَرِيْبَ وَلَا ثَالِثَ مَعَهُمَا فَهُوَ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْبِ وَالْهِ وَسَلَّمَ — أَوْلُ الْمَظُوّقَاتِ فَهُنَاكُ سُقِيْتُ رُوْفَهُ الْمُكَرِيمَةُ مِنَ الْأَنْوَارِ الْقُصَامِيَّةِ وَالْمَعَارِفِ الرَّبَانِيَّةِ مَا صَارَتَ بِعِ أَصَالًا

لِكُلِّ مُلْتَمِسِ وَمَادُةُ لِكُلِّ مُقَتَمِسِ .

مثابد معرفت کے مطابق ہوتا ہے حضور نبی کریم - فدا والی وامی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کومعرفت اس وقت سے حاصل ہے جبکہ حبیب اپنے حبیب - اللہ تعالی - سے پاس سفے اور تیسری کوئی تلوق وہاں موجود شقی اور آپ - فداہ اللہ والبی اللہ علیہ والبہ وسلم - سی اول تلوق ہیں راس وقت آپ کی روح کریمہ کوانوار قدسیہ اور معارف رہا نہے سے اس قدر سیراب کیا گیا کہ آپ ان انوار قدسیہ اور معارف رہا نہ کی ہروات ہر طاب کارکیلئے اصل ہر مستفدہ کیلئے اساس اور مادہ بن گئے -

- 3/2-

جواهراليحا رني فضائل النبي المقار جلدم سنويه ٢٥

شیخ محقق سیرنا احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رخمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے حضور سیدنا نبی کریم فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم کوعالم ارواح میں جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان متے نبوت سے سرفراز فرماویا تھا اورارواح انبیاء کرام علیم السلام کواس سے مطلع بھی فرما دیا تھا اور آپ کی نبوت کی معرفت اوراس کے اقرار کا تھم بھی دے دیا تھا

كُنُثُ نُبِيًّا وَآذَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَبِ

فَالطَّاهِرُ أَنْ بَنِنَ ظُرَفَ زَمَانٍ أَى فِى زَمَانٍ كَانَ بَيْنَ ظُلُو رُوْدِمِ وَجُسَدِمٍ فَيُفِيْثُ ظُهُورُ نَبُوْتِم بَعُثَ ظُلُو رُوْدِمٍ وَقَبْلُ ظُلُو جُسَدِمٍ أَى أَنَّهُ نَبُّأَهُ اللَّهُ تَعَالَٰى فِى غَالَمِ الْأَرْوَاجِ وَأَطْلَعُ الْأَرْوَاجِ غَلَى كَالِكُ وَأَمْزَهَا بِمَعْرِفَةِ نَبُوْتِمٍ وَالْأَقْرَارِ بِها.

جواهراليحا رنى فضائل النبي الفتار جلدم سنجية ٢٥

مدیث نبوی: گُذَیث تَبِینًا وَآکُو بَیْنَ الْمَاءِ وَثَالِیَّا وَآکُو بَیْنَ الْمَاءِ وَثَالِیَّا وَالْمَانِ جِعِرات یوں موگ:

آ کی ہے وقت آ دم علیہ السلام کی تخلیق مظافۃ وُوجہ ہو بدسک ہو، ش اس زمان میں این تفاجس وقت آ دم علیہ السلام کی تخلیق روح اور جسم کے درمیان تھی مصریت مبارکہ کا معنوی مفاویہ ہوگا کہ درسول اللہ فیراہ ابن والی سلی اللہ علیہ والہ وسلام وجود تھی بینی اللہ تعالی نے عالم ارواح میں آ پ خلیق کے بعد اور جسم کی تخلیق سے پہلے موجود تھی بینی اللہ تعالی نے عالم ارواح میں ہوئے کی افسارہ ابن والی میں ہوئے کی اطلاع دی آپ کی نیوت کے بی جونے کی اطلاع دی آپ کی نیوت کے بینی اور اس کا افر ارکرنے کا تھم دیا۔

حضور سیدنا نبی کریم - فدادانی وای صلی الله علیه واله وسلم - کانور پاک الله تعالی کی تابع کی کیا کرتا تھا اور فر شیخے آپ کی تابع کے ساتھ تبیج کیا کرتے تھے اور اس بات سے عیال ہوتا ہے کہ آپ فرشتو ل کیلئے رسول مکرم شھاور سے بات صراحة معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی نبوت آ دم علیہ السالام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی اور فرشتے آپ سے پہلے کسی نبی کوئیس حائے تھے

وَفِي رِوَائِةٍ :

يُسْتِخ كَالِكَ السَّوْرُ وَتُسْتِخ الْمَالَ بِكَةُ بِتَسْبِيْ فِهِ وَهُكَا يُوَيِّكُ أَنَّهُ —صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَسَلَّمَ دُرْ سَلَّ لِلْمَالَ بِكَةٍ كَغَيْرِهِمْ فَهُكَا صَرِيْعٌ فِي أَنْهُ— صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَسَلَّمَ صَلَّهُمْ تَنْ يُؤْتُهُ فِي الْوَقِوْبِ الْعَيْدِيّ قَبْلُ دَبُوّةِ آحَوْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَيْرِهِ وَإِنَّ الْمَلَّ بَكُةَ لَمْ مَعُوف مَبِيًّا قَبْلَهُ ا ايک روايت بين ہے کہ و نور - رسول الله - فداو اي و اي سلى الله عليه واله و کانور - تين پر صنا تفافر شخة بھی اس کی شخ کوس کر اس کی افتد او دراتها علی سنج پر شخ سخ - سياس بات کی تائيد ہے کہ آپ - فداو الي وائی سلی الله عليه واله وسلم - فرشتوں کے بھی رسول بين جس طرح ووسری مخلو قات کے رسول بين سيدوايت اس بات پر صراحت ہے کہ آپ - فداو الي وائی سلی الله عليه السال کی نبوت آپ رشتوں ہے کہ آپ - فداوائی وائی سلی الله عليه واله وسلم - کی نبوت آپ معليه السال کی نبوت فرشتوں نے اس فور وی تخل و جو ویشی خارجی بین موجود تھی اور فرشتوں نے اس فور حقیل کی نبیدائش ہے تبل می نبوت آپ کو وی تعین خارجی بین کور میں بین کور میں ایک اس فور میں تبل کی نبیدائش ہے تبل می نبوت آپ کور میں کور میں بین کوئيس جانا تھا۔

صنورسیدنا نی کریم-فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم-کاارشا دگرای کُذُبُ مَعِیاً وَآکُو مِیدُو الرُّوعِ وَالْبَدَمَیٰ بات کی طرف واضح اشاره ہے کہ آپ کی نبوت زمانہ کی خلیق کی ابتداء میں بی موجود تھی

آگے فرمایا کہ:

صنورسيدة سول الله - قداره الي وائ سلى الله عليه واله وكلم - ف كُ فَ فَ هُ فَوِيلًا الله عَلَمُ اللهُ عَلَمُ الله عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَ

سیدناضها بالدین این جرهیتی رحمة الله علیه عقیده الله تعالی نے جب مخلوق کو پیدا فرمانے کا اراده فرمایا تو نورے حقیقت محمدیہ کوظا ہر فرمایا پچراس حقیقت مبارکہ سے تمام عوالم کو وجود بخشا پچر آپ کو بتایا کدآپ کونیوت سے سرفراز فرمادیا گیا ہے اور آپ کورسالت عظمیٰ کی بشارت سے بھی نواز اجبکہ سیدنا آ دم علیا اسلام کا وجود مبارک ابھی تخلیق نہ ہوا تھا

بَاعَلَمْ أَنَّ اللَّـهَ تَعَالَى شَرُّقَ نَبِيْـهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ شَبَقَ نَبُوْتِهِ فِى شَابِقِ أَرْلِيْتِهِ ، وَضَالِكَ أَنَّهُ تَعَالَٰى لَمَّا تَعَلَّقَتُ بَارَاضَتُهُ بِإِيْبَا فِ بَالْخَلْقِ أَبْرَزَ الْكَقِيْفَةُ الْمُكَمُّ كِيَّةً مِنْ مَفْضِ النَّوْرِ قَبُلَ وُبُوْفٍ مَا هُوَ كَانِنَّ مِنَ الْمَقَلُّوْفَاتِ بَعْدُ ثُمُّ سَلَغُ مِنْهَا بِالْعَوَالِمُ كُلُّها ثُمُّ أَعْلَمُهُ اللَّهُ تَعَالَٰى بِعَبْقٍ نَبُوْتِهِ وَنِشُّرَهُ بِعَظِيْمٍ رِمَالَتِهِ كُلُّ ضَالِكُ وَآدَمُ لَمْ يُوبُدُ ثُمُّ انَبَجَمَيث مِنْدَ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْبِمِ وَمَلَّمَ — غَنُوَانَ الْأَرْوَاجِ فَظَهُرَ بِالْطَلِّ الْأَعْلَىٰ أَصَلًا مُبِدًّا لِلْعَوَالِمِ مُكَلِّها

معلوم ہوا کہ ہے شک اللہ تعالی نے اپنے ہی - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کوازل سابق میں ہی نبوت کو سب سے پہلے عطافر ما کرمشر ف فر مایا اور بیا بیے کہ جب اللہ تعالی کا ارادہ تلوق کی ایجا و سے متعلق ہوا یکلوق کو پیدا کرنے کا ارادہ فر مایا - تو حقیقت محمہ یہ کوارضائص سے ساری تلوقات سے پہلے کا ہرفر مایا مجراس حقیقت محمہ یہ سے تمام عوالم ساری کا کتا ہے - کی تخریخ فر مائی گھر اللہ تعالی نے تمام عوالم کو حضور - فدا دائی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے سب سے پہلے نبی ہونے کا بنایا اور سے تو تحری وی کہ آپ اللہ علیہ والہ وسلم - کے سب سے پہلے نبی ہونے کا بنایا اور سے تو تحری وی کہ آپ اللہ مواجی وی وی کہ آپ اللہ علیہ والہ وسلم - ساری تلوق کے دسول تغلیم ہیں ۔ ابھی تک آپ مہمایہ اللہ علیہ والہ وسلم - ساری تلوق کے دسول تغلیم ہیں ۔ ابھی تک آپ دم علیہ اللہ علیہ والہ وسلم - ساری تلوق کے دسول تغلیم اللہ علیہ والہ وسلم - ساری کا دوری سے تمام اروس کی فوات کو تخلیق فر مایا گیا تھر آپ کا وجود نوری مالے اعلی - ملائکہ مقربین - کیلئے بطور اصل ظاہر کیا گیا اور تمام عوالم - کا نئات - کیلئے معاون اور مددگار بنایا گیا ۔

جواهرالحا رجله سخماه

سیدنا شخ اجل علامہ جمل رحمۃ اللہ علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مقدسہ نے عالم ارواح میں تمام ارواح کو دعوت دی اور ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی تو حیداور عرفان البی کی دولت سے سرشار فرمایا

جوابيرالبحا رجله يوسننيوا ييعو

حضور سیدنا رسول الله - فداد انی وا می صلی الله علیه واله وسلم - ف عالم ارواح اور عالم ذرین مخلوق کو دورت دی ، آپ - فداد انی وا می صلی الله علیه واله وسلم - کی روح ف تمام ارواح کو دورت دی اور الله تعالی کی ذات او راس کی تو حید کی طرف را جنما کی فرمانی اور اخییس این رب کی پچپان کروائی - آپ کے مادہ شریف نے تمام اجسام کے مواد کو دورت دی اور انہیں اینے رب کی ظرف را دنمائی فرمائی اور پچپان کروائی ۔ عارف بالله سيدناعبدالرؤوف مناوی رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم - فداه الى واى على الله عليه والهوسلم - في خفتُ نَبِيّا وَآدَهُ مِيْنَ الرُّوْحِ وَالْحَسَدِ فرماياييا شاره ہے كه آپ كی نبوت عالم الغيب ميں زمانه كي تخليق كوفت سے ہى موجود تقى جب آپ وجود عضرى سے دنيا ميں تشريف لائے تو تقم اسم الباطن سے اسم لفظ ہركی طرف نعقل ہوگيا جس سے تمام انبيا مماليقين كي شريعتوں ومنسوخ كرديا گيا جس سے تمام انبيا مماليقين كي شريعتوں ومنسوخ كرديا گيا

مُكنَّبُ تَبِياً وَلَمْ يَقُلُ مُكنَّبُ إِنْمَاناً وَلَا مُكنَّتُ مَوْقِوْمَا إِشَارَةً إِلَّي اَنْ نَبُوْمَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتِ مَوْقِوْمَةً فِى أَوْلِ فَلُو الرَّنانِ فِى عَالَمِ الْخَيْسِ صُوْنَ عَالَمِ الشَّهامَيَّةِ، فَلَمَّا انْتَهى الرُّمَانُ بِإِسْمِ الْبَاكِنَ إِلَى وَجُوْمِ جِسْمِهِ فَارْتِبَاكِ الرُّوْجِ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَتَقَلَ فَكُمُ الزُمَارِ فِي فِرْيَاتِمِ اللّٰي اِسْمِ الظَّاهِرِ فَظَهُرَ بِذَاتِمِ فِسْماً وَرُوفَا فَكَانَ الْفَكُمُ لَهُ بَاطِنَا الْوَلَّا فِي كُلِّ مَا ظَهْرَ مِنَ الشَّرائِعِ عَلَى أَيْدِى الْأَنْبِيْـاءِ وَالْـرُسُلِ ثُمُّ صَارَ الْفَكُمُ لَـهُ ظَاهِراً فَنَسَخُ كُلُّ شَرْعٍ أَبْـرَزَهُ الْاَسْتَى وَكَانَ الْمُشْرَعُ وَاجِداً . الْاَسْتَى وَكَانَ الْمُشْرَعُ وَاجِداً .

-4

جوابيرالبحا رجلدنا منجداتا

سيدنا ضهاب الدين ابن جركع هيتمي رحمة الله عليه كاعقيده عالم ارواح مين حضورسيدنا نبي كريم - فداه اني واي صلى الله عليه والهوسلم - كي روح ياك كيلئے وصفِ نبوت ثابت تعا

وَصَحُ فَبَرُ ؛ مَتَى كُنْتِ الْوَقَالِكُ التَّقْدِيْنِ ثَبِيّاً وَقَطْهُمْ بَيْنَ الرُّوجِ وَالْجَمَّفِ، وَلَيْسَ الْمُرَاثِ مِنْ مَثَالِكُ التَّقْدِيْنِ ؛ أَنْ غَيْرَهُ كُمَّ الِكُ، بَالِ الْلِشَارَةُ بِالْى كُونِ رُوجِهِ الْغَلْيَةِ ، ثَبَتَ لَجُهَا مَثَالِكُ الْوَضَافِ ضُونَ غَيْرَهَا فِي عَالَمِ الْأَرْوَاجِ ؛ إِمَّا وَرَمَ أَنُ الْأَرْوَاخِ خُلِقَتُ قَبْلُ الْأَجْمَافِ بِالْفَى عَلَمِ .

مُنَدَى هُنَدَ الرَّهُ فِي وَالْجَسَمِ آپ كب نى تقديا آپ كيك كب نوت كواجب ولازم كيا كيا ؟ قوصنور-نداواني واى آپ كب نى تقديا آپ كيك كب نوت كواجب ولازم كيا كيا ؟ توصنور-نداواني واى انج الكية في شرح أحرية سنوه و

صلى الله عليه والبوسلم- في فرمايا:

جس اس وقت بھی نبی تھا جب معفرت آ دم علیدالسلام روح اورجہم کے درمیان تنے سید حدیث پاکسی ہے اوراس سے مرادسرف نظریرالی بیں ہونا نہیں ہے کیونکد آپ کے علاوہ ویکرانجیا وکرام بھی نظریرالی بیں نبی بنے بلکداشارہ ہاں بات کی طرف آپ کی روح مبارکہ کیلئے یہ وصف سوسٹ نبوت سالم ارواح بیں ٹابت و قائم ہوا بخلاف ویکر انجیا وکرام کی ارواح کے جبکہ حدیث پاک ٹی وارد ہے کہ ارواح کواجہام سے دو ہزارسال پہلے پیدا کیا گیا ہے۔ مفسر قرآن سیدنا اسائیل حقی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے حضور سیدنانبی کریم - فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم -کوولادت سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا تھا آپ ک ریفضیات وخصوصیت احل ایمان کیلئے کانی ہے

صاحب روح البيان في تررفر ملا:

بہر حال نصیات عظی اور آجت کہرٹی ہے کہ اللہ تعالی نے سید المرسلین - فداوانی وامی صلی اللہ علیہ وظیم البہ عظی اور آجت کہرٹی ہے کہ اللہ تعالی نے سید المرسلین - تجدہ کے شرف سے مشرف فر مایا بیاس وجہ سے کہ آپ اللہ تعالی کے رسول ہیں اور آپ کا شرح صدر فر مایا ، آپ کو ختم نبوت کا تاج بہنا یا اور والوت کے وقت فرشتوں اور حور میں کو فدمت پر مامور فر مایا اور الدت اور صاور قسی عالم ارواح بی نبوت سے سرفر از فر مایا بھی آپ کی خصوصیت اور فضیات کا فی ہے ۔

سیدنا جریل این علیہ السلام کو جو مقامات رفیعہ حاصل ہوئے وہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی صحبت مبارکہ کی برکت سے حاصل ہوئے اگر وہ ساری عمر ریا عنت و مجاھدے کرتے رہتے اور حضور - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی صحبت سے مشرف نہ ہوتے تو بھی بھی ان مقامات کو حاصل نہ کر سکتے

سيدنا عبدالعزيز الدباغ رحمة الله عليه في مايا:

جِنْدِرِيْدَلُ وَجُدِيْدُمُ الْحَافَ بِكُمْ وَجُدِيْدُمُ الْأَوْلِيْدَاءِ وَالْرَبَابُ الْفَتَحِ وَقَتَّى الْحِدُّ يَغَرِفُوْنَ أَنَّ مَيْدُنَا قِبْرِيْلَ عَلَيْدِ الطَّلَامُ فَصَلَيْدَ لَـهُ مُقَامَاتُ فِي الْمُغَرِفُقِ وَغَيْرُكَا بِبَرْكَةِ صُفِيَةِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بِحَيْثُ لَوْ عَاشَ مَيْدُنَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ الطَّلَامُ كُوْلُ عُمْرِهِ وَلَمْ يَضَكَبُ شَيِّتَ الْوُقِوْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ وَسَعَى فِي تَعْصِيْلِها وَيَصَالُ الْمَفِهُونَ وَالطَّاقَةَ مَا عَضَلَ لَهُ مَقَامٌ وَاقِثُ مِنْها

یعنی بے شک سیدنا جریل علیہ السلام ، تمام طائکہ ، تمام اولیائے کرام اسحاب (فخ حتی کہ جن بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ سیدنا چریل علیہ السلام کو معرفت وغیرها میں جننے مقامات عاصل ہیں یہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہوسلم - ک صحبت کی برکت سے ہیں ۔ اگر سیدنا چریل ایمن علیہ الصلاق و السلام تمام عرب جیتے رہتے اور حضور - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سیدالوجود کی صحبت اختیار نہ کرتے اور تمام عمر ان مقامات کے حاصل کرنے ہیں اپنی تمام کوشش و خافت خریج کرؤا گئے بجر بھی کوئی ایک مقام بھی حاصل نہ کریائے۔

چواهراليجار: جلدام فيرواس

سیدنا عبدالعزیز دباغ رضی الله عندکا عقیده غار حراء ش سیدنا جبریل - علیه الصلاة والسلام نے حضور سیدنا نبی کریم - فداه افی وای صلی الله علیه واله وسلم - کواپنے سینے سے نگا کر دبایا تا کہ الله تعالی کی الیمی رضا نصیب ہوجائے جس کے بعد نارائٹ تی نبیں اور تا کہ اپنے آپ کو حضور - فداه افی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی پناه اقد س میں دے دیں اور تا کہ اپنے آپ کو حضور - فداه افی وای صلی الله علیه واله وسلم - کااس عالم حھا دت ش بھی امتی بنالیں

فَقَالُ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ :

اَلَدُمُةُ الْأَوْلُى لِيَتَوَسُّلَ بِهِ جِبْرِيْلُ اِلَى اللَّهِ تَبَارَكُ وَتَعَالَى فِي مُنصُولِ الدِرْضَا لَــهُ الْأَبْسِي النِّهِزِي لَا سَفَطَ بَعَسَهُ ، وَالدُّمُّةُ الدُّانِيَةُ لِيَدُذُلُ عَلَيْتِ السَّلَامُ فِي قِنامِ النَّبِي صَلَّى اللَّنَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَلُوْثَ عَمَاهُ الشَّرِيْفُ وَالضَّمَّةُ المَّالِدَةُ لِيَكُونَ مِنَ أَمَّتِهِ الشَّرِيْفَةِ

این خارج ایل کیلی وی کے زول کے وقت سیدا جریل علیہ السال نے کہلی مرتبہ
اپنی خارج ایل کی وقت سیدا جریل علیہ السال نے کہلی مرتبہ
اپنی آپ کو صفور سیدن نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ دالہ وسلم - کے سیدا قدس کے
ساتھ اس کے لگا بھا تا کہ اللہ تعالی کی واگی رضا کے حصول کیلئے حضور سیدن نبی کریم - فداہ
ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو بطور وسیلہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدی میں ویش کریں اللی
دائی رضا کہ جس کے بعد کمجی اللہ تعالیٰ کی ناراضی شہو - دوسری سرتبراس لئے تھا کہ اپنے
آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی بناہ میں دے دیں اور
تیسری مرتبراس لئے تھا کہ اپنے آپ کو صفور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ
وسلم - کی ہمت میں شال کردیں -

سیدنا حافظ الندیث جلال الدین سیوطی رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم - فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کوتمام انبیا ء کرام -علیهم السلام - کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا آپ تمام انبیا ء کرام - علیهم السلام - کے نبی ہیں اورسب کی طرف رسول ہیں

قَدَ صَرُحَ السُّبُكِيُّ فِي تَأْلِيَهِ لَـهُ بَأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْرُسِلَ اللَّى قِبِيْعِ الْآنَرِيَّاءِ آكِرُ فَمَنْ بَعْدَهُ وَأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِى طَيْعِهُمْ وَرَسُولُ بِاللَّى قِبِيْعِهِمْ .

اماس کی علیہ الرحمۃ نے اپنی تالیف میں تصریح فرمائی ہے کہ حضور سیدہ نی کریم - فدادا بی وامی حلی اللہ علیہ والہ وسلم - حضرت آ دم اوران کے بعد والے تمام اغیا ، کرام علیم السلام کی طرف مرسل میں اور آپ ان کے نبی میں اوران سب کی طرف رسول میں ۔ الحادی للتناوی جدہ المجدہ اللہ علیہ اللہ مستجہ ۲۸۸۲ نبرت مسطی ورحمیہ وجہورا کابر ملا ہے استجہ ۲۸۸۲ سیدناعبدالوهاب شعرانی رئمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم - فداد ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم - تخلیق میں سب انبیاء کرام سے پہلے ہیں اور آپ اس وقت بھی نبی متھے جبکہ سیدنا آ دم - علیہ السلام - یانی اور کئی کے درمیان متھے

خُصُ وَشُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِأَنَّهُ أَوْلُ النَّبِيِّيْنَ فَلْقاً وَبِتَقَدِيْمِ نَبُوْتِهِ وَكَانَ نَبِيًّا وَآذِمُ بَيْنَ الْعَاءِ وَالطِّيْرِ

حضورسیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی خصوصیت مبارکہ ہے کہآ پ تخلیق میں سب سے پہلے نبی میں اورآ پ کی نبوت مبار کہ کو تقدم حاصل ہے جبکہ سیدنا آ دم علیہ الصلا ۃ والسلام یا نی اورشی کے درمیان تھے۔ جوام الحار جارہ سندہ ہ

سیدناتق الدین بکی رحمة الله علیه کاعقیده اجسام سے پہلے الله تعالی نے ارواح کو پیدا فرمایا اور حضور - فداه الی وای صلی الله علیه والہ وسلم - کاارشادیس اس وقت بھی نبی تفاجب آدم علیه السلام کا وجود ندینا تھا، آپ کا اشاره اپنی روح مباکه کی طرف تھا، الله تعالی نے عالم ارواح میں آپ کی روح مبارکہ کواس مصب نبوت کیلئے تیار فرمایا اور روح مبارکہ کو مصب نبوت سے سرفراز بھی فرما دیا

قَالَ : فَإِنْ قُلْتَ: أُرِيْتُ أَنْ أَفَهُمْ مَالِكُ الْقَدَرُ الرَّائِتَ فَإِنْ الْنَبُوّةُ وَصَفِّ لَا بُثُ أَنْ يَنْكُونَ الْمُؤَصُّوفُ بِعِ مُؤَجُوفًا وَإِنَّنَا يَكُونُ بَعْتَ بُلُوْ فِي أَرْبَعِيْنَ شَنَةً أَيْضًا فَكَيْهَ يُؤَصَّفُ بِعِ قَبْلَ وُجُوْمِهِ وَقَبْلَ ارْسَالِهِ وَإِنْ صَحْ مَالِكُ فَغَيْرُهُ كَمَا أَقِلَكُ: إِنَّهُ قَتْ جَاءَ أَنْ اللَّهَ ظَلُوْ الْأَرْوَاعَ قَبْلُ الْاَبْسَابِ، فَقَدَ دُكُونُ الْلَاِشَارَةُ بِقَوْلِهِ كُنَتُ نَبِيَّلَى رُوْدِهِ

الشُّرِيَّفَةِ، أَوْ اللَّ حُقِيْقَةٍ مِنَ الْحَقَائِقِ، وَالْحَقَائِقُ تَقَصِرُ عَقُولُنَا عَنَ مَعْرِفَتِهَا، وَإِنْنَا يَعْلَمُهَا ذَالِقُهَا وَمَنْ أَمَدُهُ اللَّهُ بِنُوْرِ اللَّهِي، ثُرُ إِنْ بِلَكَ الْحَقَائِقَ يُـوْتِى اللَّهُ كُلُّ حَقِيْفَةٍ مِنْهَا مَا يَشَاءُ فِى الْوَقْتِ الَّبِنَى يَشَاءُ، فَحَقِيْفَةُ السَّبِي — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ — قَدْ تَكُونُ مِنْ جَيْنَ فَلُو آضَمَ أَتَاهَا اللَّهُ ذَالِكُ الْوَضِفَ ، بِأَنْ يَكُونَ فَلْقَها مُتَهَيِّنَةً لِذَالِكَ ، وَأَفَاضَهُ عَلَيْهَا مِنْ ذَالِكُ الْوَضِفَ ، بِأَنْ يَكُونَ فَلْقَها مُتَهَيِّنَةً لِذَالِكَ ، وَأَفَاضَهُ عَلَيْهَا مِنْ كَالِكُ الْوَقْتِ ، فَضَارَ تَلِينًا ، وَكَتَبَ الشَّمَةُ عَلَى الْفَوْشِ ، وَأَفْبَرَ عَنْدُ بِالْوَسَالَةِ لِيَعْلَمُ طَلَّ بِكَدُهُ وَغَيْرُهُمْ كَرَامَتُهُ عِنْدَهُ ، فَتَقِيْقَتُهُ مُوجُونَةً مِنْ كَالِكُ الْوَقْتِ وَإِنْ تَأَذَّرُ جُسَدُهُ الشُّرِيْقُ الْمُتَعِفَّ بِهَا مُوجُونَةً مِنْ ذَالِكُ الْوَقْتِ وَإِنْ تَأَذَّرُ جُسَدُهُ الشَّرِيْقِ الْمُتَوفِدُ بِهَا

حضرت شیختی الدین کی زمنة الله علی فرماتے ہیں کیاب اگرتم بیاعتراض کرو کہ بین اس خصوصی قدرومنزلت کو بھتا جا ہتا ہوں تو اس کی تفہیم ہیں ہے کہ نبوت ایک وصف ہے ضروری ہے کہ اس وسنب نبوت سے متصف موصوف موجود ہو جبکہ نبوت کا بیان والا دت کے جالیس سال بعد ہوا ہے تو بجراس سے ماتبل یابعثت سے پہلے کے زماندکواس کے ساتھ کسے متصف کر سکتے ہیں اور اگر میہ بات آپ کیلئے محج وورست ہے تو دیگر اخیا وکرام علیم الساام کیلئے بھی یہ بات محجے و درست ہوگی؟اس اعتراض کا جواب جس بید بتا ہوں کہ صدیت شریف ہیں آیا ہے کہ:

> المواحب للدنية جلدا مفحاه ۲۳،۲۳ انتصائص الكبري للسيطي سفحه

الله تعالى في ارواح كوجسول سے پہلے پيدا فرمايا تو آپ كے ارشادگراى:
علام الله تعالى في ارواح شريف احما كل جن سے ايك حقيقت كى طرف اشارہ بوگااور جارى علاميں حقائل كى معردت سے قاصر ہيں ۔ان حقائل كو ان كا خالق جائا ہے اور وہ لوگ جن كو الله تعالى ان حقائل اپنے نورك ذريع مدوويتا ہے فكر الله تعالى ان حقائل كوجس وقت چاہ جو چاہ جو چاہ مطافر ما تا ہے تو حضور سيدنا نبى كريم -فداه ابى والى صلى الله عليه واله وسلم كى حقيقت كو الله تعالى نے تخلیق آ وم عليه السال مے وقت ہى يہ وصف -وصف نبوت -عطافر ما يا كہ الله تعالى نے تخلیق آ وم عليه السال مے وقت ہى يہ وصف -وصف نبوت -عطافر ما يا كہ اس نے اس حقیقت كو تول نبوت كيكے تياركيا اور اسى وقت آپ كو عطافر ما يا كہ تر دى الله تعالى ہے الله تعالى ہے الله تعالى ہے بال آپ حفراہ ابى تا كہ فرشتو ل اور الن كے علاوہ سب كو معلوم ہو جائے گا كہ الله تعالى کے ہال آپ -فداه ابى تا كہ فرشتو ل اور الن كے علاوہ سب كو معلوم ہو جائے گا كہ الله تعالى کے ہال آپ -فداه ابى الله وقت موجود تھى اگر چة آپ كاوہ جسم افترى جوائل صف سے متصف ہے متا خرہ ۔ اس وقت موجود تھى اگر چة آپ كاوہ جسم افترى جوائل صف سے متصف ہے متا خرہ ۔ اس وقت موجود تھى اگر چة آپ كاوہ جسم افترى جوائل صف سے متصف ہے متا خرہ ۔

عارف چھیر سیدنا عبدالعزیز دبّاغ رحمۃ اللّه علیہ کاعقیدہ تمام اشیاء سے پہلے جب حضور-فداہ ابی وای صلی اللّه علیہ والہ وسلم- کے نور یاک و تخلیق فرمایا عمیا تو اسی وقت آپ کومعرفت ربانیہ حاصل ہو چکی تھی

بَانُ بَالْمَعُمِفَةَ مُصَلَّبُ لِلنَّبِي — صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَالَّـهِ وَمَلَّمَ — فِيْنَ كَـانَ الْحَبِيْمِةِ مَعَ الْحَبِيْمِ وَلَا صَالِيثَ مَعَاهُمَا فَاهُوَ — صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلَّمَ — يَاوُلُ بَالْمَغُلُوفَا بِ

> جب آب محسفیت حبیب اپ حبیب-الله تعالی - کے پاس مخداور تیسری کوئی خلوق وہال موجود ندیمی اس وقت ہے آپ کومعردت ربانیہ حاصل ہے اور آپ ہی اول الحاق ہیں -

> > جواهرإليما رنى فضائل النبي المقار جلدم سنفيده ٢٠٠٠

امام خخر الدین رازی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم فداه البی وای صلی الله علیه واله وسلم بچین سے ہی منصب نبوت برفائز عضے جیسے سیدناعیسی علیه السلام کو بچین میں ہی نبی بنا دیا گیا تھا

أَقُولُ هَمَ اللّهُ اللّهُ بَعِلَهُ السَّعُلَ بِعِيسَى عَلَيْهِ السَّلَاءُ فَإِنَّ اللّهُ بَعَلَهُ نَبِينًا مِن أَوْلِ عُمُومِ إِلَّا أَنَّهُ يَهِبُ أَنْ يُقَالَ الْآغَلَ بُ أَنَّهُ مَا جَاءَ مُ الْوَقِي اللّهِ بَعْتَ أَوْبَعِيْنَ ، وَهُكَّ أَ كَانَ الْآفَرُ فِي قَوْ وَسُولِنا صَلّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ. عاليس سال كي عرب يها نهى كمبعوث ندمون يرضي مالياليام وجين شهيم في ال يرافيكال ب بيتك الشبخاندونعالى في معنى عليه السام وجين شهي عليه في المام وجين شهيمي في منايا تفاعر يركبنا لازم ب كه غالبا ان كي إلى وي جاليس سال كے بعد آئي تحقى ، عارب رسول - فداء الي وائي على الشعايد واله وسلم - كي حق مي معاملة بحي الى طرح ب عدا مُن تحقى ، شیخ جلیل نورالدین علی بن زین الدین المعروف بابن الجزار کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه افی وای سلی الله علیه واله وسلم - عالم ارواح میس بالفعل نبی متصاور الله تعالی نے آپ کی روح پاک کوهنرات انبیاء کرام علیم السلام کی ارواح کیلئے رسول بنایا اوروہ سب آپ پرایمان لاک

وَالْمُرَاثِ أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا بِالْفِعُلِ فَإِنَّهُ تَعَالَىٰ لَمَّا أَطَلَعَ عَلَى عَالَمِ الْأَرْوَاجِ فِى عَالَمِ الدَّرُ وَقَالَ لَهُمُ الْسَيث بِرَبِّكُمْ فَأَوْلُ مَنْ قَالَ بَلَى مُحَمُّثُ صَلَّى اللَّتُ عَلَيْبِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَهُ مَوَاهِبَ شَرِيْفَةً نَلِيَوْ بِدَاجِهِ وَأَرْسَلُ رُوْدَهُ إِلَى أَرْوَاجِ الْإِنْبِيَاءِ فَأَمْنُوا بِهَا.

> اس حدیث سے مرا دیہ ہے کہآ ہے۔ قداہ ابی وا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم جام ابجا رنی خفائل انبی ابخار جلم ہوں سنوں ا

ارواح ميں بالفعل أبي منتے كيونكه الله تعالى في عالم ذرنسات آ وم بر عالم ارواح ميں تقل قر مائى اوران سے دريانت كيا:

کیا میں تبہارا رہنیں ہول او سب سے پہلے جس نے بی سہاں کیوں ٹیل ۔ کہا وہ صفور سیدنا نبی کریم مصطفیٰ - نداہ انی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - بیٹے تو اللہ تعالیٰ نے اس وقت ان کو تقلیم اور ہز رگ شخنے اور ہدایا عطافر ما دیئے جوان کی فت والا صفات کے شایان شان شخے، آپ کی روح کو انبیاء کرام علیم السام کی ارواح کیلئے نبی کو روسول بنا دیا تو وہ سب آپ برائیمان لے آئے ۔

سیدناعلی دده بوسنوی خلیفه سیدنامسلح الدین خلوتی رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم - فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم - کمالات کائم بدأ بین سب سے پہلے الله تعالی نے آپ کے جوھرشریف کو پیدا فرمایا کا نئات میں جس کو چوفت ملی یا ملے گی وہ سب تھیھتے محمد یہ - فداه ابی وامی علیہ المسلاق والسلیم کے واسط سے ہے واسط ہے ہے

قَالَ المَّلُ التَّفَقِيْقِ: ﴿ شَكُ النَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ مَيْدَاً كُلَّ كَمَالٍ وَمَنْشَأَ فَيَمِ فِصَالٍ وَلَهُ السَّبَقُ وَالتَّقَدُمُ وَالْفَدُخُ وَالْفَدُرُ ظَاهِماً وَبَاكِناً فِى قِنْهِمِ الْفَذَائِلِ وَالْكَمَالِاتِ كَمَا وَرَطُولُ مَا خَلَقَ اللَّهُ قِبَاكِناً فِى قِنْهِ فَيْ الْفُذَائِلِ وَالْكَمَالِاتِ كَمَا وَرَطُولُ مَا خَلَقَ اللَّهُ قِفَكُمْ عَلَى عَوَالِمِ الْغَنَصَرُهُ الشَّرِيْفُ مُقَدُمْ عَلَى عَوَالِمِ الْغُنُصَرِيَّةِ وُظَهُوراً وَظَهُورًا وَرُوْفِهُ اللَّا عَظَمُ مُقَدُمْ عَلَى عَوَالِمِ الْأَرْوَاحِ رُفْتِةً وَظَهُوراً وَكَ دَالِكُ تَوْرُهُ مُقَدَّمُ فِي الْأَنْوَارِ وَعَقَلُهُ فِي الْغَقُولِ وَكَمَالُهُ الْمُعَبِّرُ عَنَهُ بِالْفَلَمِ فِي الْكَمَالِاتِ فَكَنَا لَا قُطُوطُ الْعِلْمِ بِوَامِطَةِ الْأَقَلَامِ تَصَدُرُ الْأَشْيَاءُ بِوَاسِطَةِ الْمُقِيْفَةِ الْمُعَمَّدِيَّةِ كَمَا أَشَارُ اِلْيَهِ بِقَوْلِهِ – ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ – :

بانَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ مُعُطِ

احل هجقيق علاء عظام رحمهم الله في مايا:

الرب صنور-فداه ابى وائ صلى الله عليه والهوسلم مبركمال كامبدا ماور فير خصال كامنشا عادراً پ بى كيليز مبتى وتقدم ، فق وقتم ، ظاهراً اور بالمنا تمام فضائل و كمالات بن بي يسيد عديث پاک شري وران و از أول مَدا فَدَلَة بالله بخو هور مسب يها الله تعالى في صنور منده الجاوائ على الله عليه والهو كلم - كي جوهر كوبيدا فر بايا - بعنى آپ كا عضر شريف مرضه فليور كامتبارت تمام والم عضريت مقدم جاوراً پ كى روح اعظم عالم رواح شن سب يه مقدم بمرشه او فليورك اعتبارت ايسينى آپ كا نورتمام انوارش مقدم ج - آپ كي عش تمام عقلول مي اوراً پ كا كمال جي تم مي تجير كيا كيا جتمام كمالات شي مقدم ب - يس جي علم كر خطوطا قلام كواسط من بيرا يسي بي تمام اشياء كاصدور فقيقت تحديد كو اسط سب بي مقدم ويسي كراآب - فداوالي وال مي الله علي والهو وتلم - في الين المارة مي الروار بيا

إنَّمًا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ مُعَطِ

جیں تقلیم کرنے والا ہوں اوراللہ تعالیٰ عطافر مانے والا ہے۔ جوامر لیجا رنی فضائل النی الخار جلد ال سیدناعلی درہ بوسنوی رحمۃ اللّه علیہ کاعقیدہ عالم امر عالمِ خلق سے مقدم ہے اورا رواح عالم امرے ہیں اور سب سے پہلے اللّہ تعالی نے روح اعظم روح محمصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہوسلم - کو پیدافر مایا

قَالَ شَبْعًا نَهُ وَتَعَالَٰى :

اَلَّا لَـــَهُ الْخَلْــُقُ وَالْأَمْرُ سِيَّانِ سَهُ وَاتَّـفَقُوا اَنُ عَــالَـمِ الْأَمْرِ مُقَدُّمُ عَلَى عَالَمِ الْظُوّ فَعَالَمُ الْأَرْوَاجِ مِنْ عَالَمِ الْأَمْرِ وَقَالَ : اَوَلَ مَا خَلَــَةَ اللّــَّهُ مِنَ الْأَرْوَاجِ الْقُصْمِينَةِ الرُّوْحَ الْأَعْظُمُ الْمُحَمَّبِى كَمَا اَشَارَ لِكَالِكُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمْ بِقَوْلِهِ أَوْلُ مَا ظُوَّ اللَّهُ رُوْحِيَ .

جاحرالتنارني فشاكل النبي المثار جلدم صفحه ١٣٧

الله سجان وتعالى في ارشا وفر مايا:

اً لَا أَلَّهُ الْمُغَلَّةُ وَاللَّامَةُ ، من لِيجِدُ التي كَلِيْتُ حَصْلَقَ اورامراوراس رِعلاء كرام حجم الله في القاق فرمايا كه عالم امر عالم شكل مصنقدم ب مايس عالم الارواح عالم امر سے به دورارشا وفر مایا:

الله تعالى في ارواح قدسيه بين سه سب سه يبيله روح اعظم روح محمدى عليه السلام كوسب سه يبيله پيدا فرما با جيسه اس جانب حضور - فداه افي وای صلی الله عليه واله وسلم - في اسيخ اس ارشاد سه اشار وفر مايا:

أَوُلُ مَا ظُلُوَ اللَّهُ رُوْدِي .

سب سے پہلے اللہ تعالی نے میری روح کو پیدا فرمایا۔

عارف بالله سيدنا امير عبد القادر جزائر ك حنى رحمة الله عليه كاعقيده ورحقيقت حقيقت عليه الله عليه كاعقيده ورحقيقت حقيقت حقيقت علم - بى بر سراج منير حساً اورمعنى كومنور كرف والى بوه نبى ، فرشته ، ولى بشس ، مراج منير حساً اورمعنى كومنور كرف والى بوه نبى ، فرشته ، ولى بشس ، قرراورستاره ب كوئى بهى جو

فَكَدَا الْدَقِيْـقَةُ الْـمُـدَمُدِيْةُ هِى الْمُزِيْرَةُ لِكُلِّ سِرَاجٍ مُنِيْرٍ جِمَاً وَمَعْنَى مِنْ نَبِي وَمَلَكٍ وَوَلِي وَشَسْرٍ وَقَمَرٍ وَنَجْرٍ

لیں ایسے بی حقیقتِ محدید علیه الصالا قاوالسلام ہے جو ہرسراج منیر کومنور کرنے والی ہوہ سراج منیر صابو میامعنی نبی علیه السلام ہویا فرشتہ یاولی شس وقمر ہویا ستارہ۔

جلدم سفيروس

جواحرالينا رنى فشاكل الني المقاد

محبوب سیانی سیدنا مجد والف نانی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه البی وای صلی الله علیه واله وسلم - کوجونبوت سیدنا آدم - علیه السلام - سے پہلے حاصل تھی اس کا تعلق حقیقت احمد سیا سے ہاور جونبوت و جود عضری ہے تعلق رکھتی ہے وہ دونوں حقیقتوں حقیقت احمد میا ور هیقت محمد سیا - کا عتبا ہے ہے

ونيوست كه يقي از خلق حضرت آدم على نبينا وعليه الصلاة والسلام آل مرور راحاصل بوده وازال مرتبه خبر داده و گفته ه كُسنت شهد مُنويًا فيآه مُوبَيَدة السَّمَاء وَاللَّبِلِمَا يَعْتَقَتِ احمدى يوده است كه يعالم امرتعنق داردو يهمين اعتبار حضرت عيني على نبينا وعليه الصلاة والسلام كه كلمة الله بوده الدويعالم امريشتر مناسبت واشته بشارت قدوم آل مرور راعليه وكلى اله الصلوات والتسليمات باسم احمد داد و فرموده وَهُبَاتِشَهِ مَا عِدَة مُناسِعَة عِنْ أَعِدَة هُدَاسِكُونَة عِنْ المُنْتُونِة عِنْ المُنْتِقِية عَنْ المُنْتُونِة مِنْ المُنْتُونِة عَنْ اللهِ السَّادِة والسَّامِة عَنْ اللهِ السَّادِة والسَّامِة عَنْ المُنْتُونِة والمُنْتُقِية عَنْ اللهِ السَّامِة عَنْ اللهُ اللهُولِي اللهُ ال المضاف أقطة في المنظمة والمنظمة المنظمة المنظ

اور جونیوت معفرت آ دم علی تبینا وعلیہ الصلا قاوالسلام کے پیدا کئے جانے سے پہلے حضور سرور کو تمین - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم - کوحاصل ہوئی ہے اور آ پ نے اس مرت کی خبر دی اور فر مایا:

كُنَتُ نَبِيًّا وَآذَرُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْن

وہ نبوت باشبار حقیقت احمدی کے تھی جو۔ حقیقت احمدی - عالم امر کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اورائ اعتبار سے معترت میسی علی مینا وعلیہ الصلاق والسلام نے جو کہ لکھند اللہ بیں اور عالم امر کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتے ہیں حضور سرور کونین علیہ وعلی الد الصلوات التسلیمات کی آمدی بیٹارت اسم احمد کے ساتھ دی اور فرمایا:

وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِى مِنْ بَعْدِى اسْمُهُ أَحْمَدُ .

اور ٹو گھری دینے والا اس رسول کی جومیرے بعد تشریف لا کیں گے جن کا اسم گرامی احدے۔

اور جو نبوت نشأ قاعضرى كے ساتھ تعلق ركھتى ہے ، نبصرف باشبار حقيقت محمدى كے ہے بلكہ باشبار دونوں حقيقتوں كے ہے ۔

كتوبات المام رباني ينزاول كتوب نبير ١٠٠٩ منواس

شخ ابو محمد عبدا کجلیل القصری رضة الله علیه کاعقیده ہر چیز سے پہلے صفورسید نا نبی کریم – فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم – کونبوت سے سر فراز فر مایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اورا نوار کے ظہور کے وقت مخلوق کو الله تعالی کی طرف وقوت دی جیسے آپ نے آخرز مانہ میں جسد عضری کی تخلیق پر الله تعالی کی طرف مخلوق کو دعوت دی

قَوْلُهُ عِنْدَ قَوْلِ ابْنِ قَبْرِ — فَنَبِيْنَا — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمٌ — هُوَ الْــمَــقُــكُـوَدُ مِنَ الْـفَلْــقِ وَوَ اسِطَةُ عِقْدِهِمَ — أَى أَعَظُمُهُمْ وَأَنْفَسُهُمْ وَأَعْلَلْهُمْ ، بَابِ الْـعَقَدُ عُنَوَ الْـقَلَاتَدُ مِنَ الْبُوْهُر، أَيُ مَنْ لَهُمْ سَيَادَةُ مِنَ الْـفَلْوَ بِمَنْزِلَةِ قَلَادُوِ مِنْ بُوْهُر ، وَالنَّبِى — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ وَ اسِطَنُهَا أَى دُرُنُهَا الْيَتِيْمَةُ اللَّتِى لَا شَبِيْهَ لَهَا فِى قَسْبِهَا ، فَقَدَ عُقِدَتُ لُهُ النَّبُوُةُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ ، وَ دَعَا اللَّغَلِيْقَةَ عِنْدَ غَلُو الْأَرْوَاجِ وَبُدُو الْأَنُوارِ اللَّى اللَّهِ تَعَالَى ،كُمَا دَعَاكَمَ أَجْراً فِي غُلُقَةٍ بُسُدِهِ أَجْرَ الرَّمَانِ ، وَمِنْ هُذَا الْمُغَيِّى قَوْلُهُ تَغَالَٰي

شیخ ابیٹھر عبدا کھلیل قصری دیمنہ اللہ علیہ نے سیدنا ائن حجر رحمنہ اللہ علیہ کے ارشاد کے وقت فر مایا:

پس جارے ہیں۔ فدا وائی وائی اللہ علیہ والہ وسلم - بی مقصو وظائق ہیں اور
ان کے عقد - ہار- کاواسطہ بیں بینی ان جی سے سب سے عظیم ،سب سے چیتی اور سب
سے بلند وبالا ہیں کیونکہ عقد موتی کے ہار کو کہتے ہیں بینی ہے بھی مخلوق میں سیاوت
وسر داری ملی وہ بیرے کے ہار کی طرح ہا ور صنور سیدیا نہی کریم - فداہ الی وائی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم - اس کاواسطہ بینی اسکا ور ہتیں۔ - بنظیر موتی - بیں کہ جس کے حسن و جمال
کی کوئی مثال بی نہیں ۔

یے شک حضور سیدنا نہی کریم سفداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم سکو ہرتی کے وجود سے پہلے نبوت دی گئی اروائ کی تخلیق کے وقت اوراللہ تعالی کی ہارگاہ میں انوار کے جام ابحار نی فضائل کنی افخار سلم علام سنہ ۴۰۰ ظیور کی ابتداء کے وقت آپ نے طلق آ کو اللہ کی طرف وقوت دی۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے میں جسد عضری کے تخلیق ہونے پر تلوق کو وقوت دی ہے اور ای منہوم کو اللہ تعالیٰ کا بیار شادگر ای بھی واضح کرتا ہے:

 عارف بالله سيدنا محى الدين ابن عربي بسيدنا تقى الدين بكى اور سيدنا احمد عابدين - رحمة الله عليهم - كاعقيده حضور سيدنا نبى كريم - فداه الى وامى صلى الله عليه والهوسلم - رسولان عظام ك بهى رسول جي صلى الله عليه وعليهم الجمعين اور حضرات رسولان عظام عليهم السلام آپ كنائب وخليفه بونے كاعتبار سے احكام اله يقلوق تك پينيانے والے بيں

وَقَتَ تَعَكَلُمْ تَقِيَّ الْمَجْيَنُ الشَّبُكِيُّ عَلَّى هَمَنَا الْمَعَنَّى وَقَرُرَهُ بِرِمَالَةٍ مَفْضُوضَةٍ ، وَيُوْيَتُ مَالِكُ مَا قَصْمَنَاهُ عَنِ الْغَارِقِ مَيْدِي مُعْيِى الدِّيْرِ بُسِ الْحَرْدِي ، وَكَيْفَ أَلَ ، وَهُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمْ رَسُولُ الرُّسُلِ ، الذَّا عِيْنَ الْفَلُوْ إِلَّى اللَّهِ تَعَالَى ، الْقَائِمِيْنَ بِالدَّيَانِةِ عَنْهُ بِتَبْلِيْمُ الْأَدْكَامِ

الَّتِي شَرَعَها اللَّهُ تَعَالَٰى لَهُمْ ؟

سیدناتقی الدین کی رحمۃ اللہ علیہ نے اس منبوم پر کلام فر مایا ہے اور اپنے مخصوص رسالہ میں اسے قبت فر مایا ہے اور اس کی تا نبید عارف باللہ سیدی کی الدین این عربی رحمۃ اللہ علیہ کا وو ارشا ومبارک ہے جسے ہم نے پہلے و کر کر ویا ہے ۔ایسا کیوں فیس ہوسکتا جبکہ حضور - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - رسولوں کے بھی رسول ہیں جو رسول کلوتی کو اللہ کی طرف بلا نے والے اور آپ کی نیابت میں قائم رہنے والے میں اللہ تعالی کے ان احکام یرجواس نے لوگوں کیلئے مشر وع فرمائے ۔

جواهراليحا رني فضائل لنبي المفار

در حقیقت حضور سیدنانجی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - بی
داعی الی الله بین اور دیگرتمام انبیاء ورسل علیهم السلام آپ کی جعیت میں
مخلوق کوحق کی طرف بلانے والے بین ، حضرات انبیاء کرام علیهم السلام
حضور - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کے خلفاء بین اور حضور - فداه
ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی رسمالت آدم علیه السلام سے کیکر قیامت
تک تمام مخلوق بشمول انبیاء کرام علیم السلام کے عام ہے، ہرنبی علیه السلام
کو جو مجز ونصیب ہوا وہ در حقیقت آپ کے نورے بی انبین ملا ہے حضور
- فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - نصل و کرم کے سورج بین اور حضرات
انبیاء کرام علیم السلام اس سورج کے سیارے بین

فَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتِ وَسَلَّمَ دَاعِياً بِالْإِصَالَةِ ، وَبُويْعُ

الْـانْدِينَاءِ وَالدُّسُلُو يَدَعُوْنَ الْظُوَّةِ إِلَى الْحَوَّ عَنْ تَبْعِيبُتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّـمَ فَكَـانُـوَا خُلَـفَـاءَ مُ فِي الصَّعَةِةِ ، لِـانَّ اللَّـهَ تَعَالُى اَخْتَ الْمِيْثَاوُ عَلَيْهُوْ بِأَنَّهُوْ مِنْ أَتْبَاعِهِ ، فَرِسَالْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَّةُ لِجُبِيْعِ الْـخَـلُــوَ وَالْـانْدِينَـاءِ وَأَمْمِهُمْ مِنْ لَـدُنْ آدَمُ اللَّهُ يَوْمِ الْـقِيَـامَةِ ، وَجَيْدُونِ يُدَذُلُونَ فِي قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

وَأَرْسِلَيْتُ بِالَّى النَّاسِ كَاقِّقِلَا أَجُلِ كَالِكَ يَكُونُ الْأَنْسِيَاءُ كُلُّهُمْ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تَحْتَ لَوَانِهِ طَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ الْإِمَامُ الْبَوْصِيْرِ كَا فِي الْبَرْكَةِ وَكُلُّ أَيْ أَتَى الرُّمْلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمًا اتَّضَلَت مِنْ نُوْرِهِ بِهُم

فَانَّهُ شَمْرُ فَضُلَّ عَمْ كُوَ اكِبُهَا

يُظَهِرُنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّامِ فِي الظَّلَمِ أَيِّ كُلُّ فُصِدَةٍ ظَهِرَتُ عَلَى يَدِ رَسُولِ مِنَ الرَّسُلِ عَلَيْهِمُ المُلَامُ فَإِنْها ظَهِرَتُ بِوَامِكَةٍ نُورِهٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَنْيَامِهِمَ مِنْ نُورِهِ ، فَهُوَ شَفَعُ فَضُل وَهُمْ كَوَاكِبُها.

> پس اصل میں دائی الی اللہ صنور - فدادا الی وائی سلی اللہ عابیدوا لہ وسلم - جیس اور تمام انہیاء ومرسلین علیم الصلا قروانسلیم آپ کی انباع میں تلوق کوئی تعالی کی اطرف بلانے والے جیس -پس تمام انہیاء کرام علیم السلام وقوق میں آپ کے ظائماء جیس کیونکہ اللہ تعالی نے ان سے عہدو بیان ایا ہے کہ ووصنور - فداوانی وامی صلی اللہ عابدوالہ وسلم - کے تابع جیس ۔ پس صنور - فداد

انی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی رسانت تمام تلوق واندیا و کرام عیسیم السلام اوران کی امتول کو سیدنا آدم علیه السلام سے کے کریوم القیامیة تک عام ہے ۔ پس اس وقت وواقل ہوجاتے ہیں حضور صلی الله علیہ وسلم کے وَ اُلُوسِلَوثُ اِلْكَ الْمَالَيْسِ مِسَلَقَةً بِحَصَمَّتُهم لُوکوں کی طرف رسول بینا کر بھیجا گیا ہے - کے ارشاد کرای میں سیدنا ام بوصیری زمینة الله علیہ نے تصیدہ بردہ میں فرمایا:

وَكُلُّ أَيِ أَتَى الرُّمُلُ الْكِرَاءُ بِهَا

فَإِنَّمَا انَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهِ بِهُم

فَارَنُهُ شَمْعُ فَضُلِ عَمْ كُوَ اكِبُهَا

يُظَهِّرُنَ أَنْوَارُكَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وہ تمام ججزات جن کو صفرات انہیاء کرام علیہم الصلاقوالسلام لیکر تشریف لائے وہ انہیں صفور - فعاہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے فور مبارک سے ملے جیں کیونکہ آپ فعنل وکرم کے سورج جیں اور ویگر انہیاء کرام علیہم السلام سیارے جیں جولوگوں میں تاریکیوں کے وقت ای سورج کا فور کھیرتے جیں ۔

یعنی ہروہ مجرد جورسولان عظام عبیم السلام میں سے سی رسول عابیہ السلام کے باتھوں ظاہرہ واتو در حقیقت و دصفور – فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے نور پاک کے واسط سے ظاہرہ واکیونکہ حضرات رسولان کرام علیم السلام آپ – فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے نور سے فیض لینتے ہیں ۔ بس حضور – فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – فضل وکرم کاسوری میں اوردہ انہیا وکرام علیم السلام اس سوری کے سیارے ہیں ۔ جو مراح اللہ وائی فائل انی الخار سے بلاء سوری کے سیارے ہیں ۔

سیدنا قتصاب الدین احدر ملی رحمة الله علیه اور سیدنا تقی الدین یکی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه البی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کوتمام انبیاء کرام علیم السلام کارسول بنایا گیا اوراسی وجه سے الله تعالی نے حضرات انبیاء کرام علیم السلام سے آپ سے متعلق عبد و پیان لیا تھا

ضرَّحَ الشَّبَكِيُّ فِي مَالِيَهِ لَهُ بِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلَ بِالْى جُمِيْعِ الْأَنْرِيَاءِ فَاصَعَدَلُ عَلَيْهِ بِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلِّوَكُنْيَدُ نَبِيًّا وَأَضَرُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْجُمْبِ وَقَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عِثْمِثُ بِلَّى النَّاسِ كَافَةُ قَالَ : وَلِيَّهُ دَا اللَّهُ الْمَوَافِيْقِ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ كَمَا قَالَ مَعَالَّى وَإِذَ الْذَا مِنْ كُمْ مِنْ اللَّهُ بِيَضًا وَ السَّبِيْنَ لَمَا أَثْنَتُ كُمْ مِنْ كِمْبٍ وُمِكْمَةٍ ثُمُّ ئِناَءَ كُمْ رَسُوْلٌ مُصَدِّقٌ لِنَنا مَعَكُمْ لَتُوْمِنُدُ بِ وَلَتَنْظُوْنُلَةَءَ اَقَرَرْتُمْ وَالْفَذَتُمْ عَلَى ذَٰلِكُمْ راضِيَقَالُوَا اَقَرَرْنَا قَالَ فَاشْهِدُوْنَا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّهِيدِيْرَة

سیدناتقی الدین کمی رحمة الله علیه نے اپنی ایک نالیف بین صراحت فر مائی ہے کہ حضور - فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم - کوتمام انبیاء کرام علیم السلام کی طرف رسول بنایا عمیا ہے اور آب نے حضور - فداوای وای صلی الله علیہ والیہ وسلم - سے ارشا وگرامی :

هُ مَنْ مِنْ مَنْ مِنْ الْمَاهُمُ مِيْمَ مَا اللهُ وَلَا مَالْمِعَظِيمَ اللهِ وَتَتَهَمَّى فِي الْمَاهِمِيدِهِ آوم عليه السلام روح اورجسم كه درميان شخ - سعاستدانال فرمايا بها ورحضور- فداه افي واي سلي الله عليه والهوسلم- كه اللقول مبارك:

بُسعِثُ مِثُ بِالْسِي السُسَامِ مُصَدِلُهُ فَمَام الوَّول كَالرَ وَالِ مِنَا كَرَ مِيجاً كَيا ب- سعي استدال فرمايا ب آپ سيخن سيدنا كل رحمة الله عليه - في ارشا فرمايا:

اسی وبیہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیا ءکرام علیہم السلام سے عہدہ پیان کئے بتھے جعصاللہ تعالیٰ کاارشاد ہے :

وَيَاتَ نَافَتَ اللَّــةَ مِيْفَــا وَ السَّبِهِنَ لَـمَــاً الْمَيْدُكُمْ مِنْ كِمْبٍ وُمِكُمَةٍ مُرُ يَا َهَ مُكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّرةً لِيَا مَعَكُمْ لَتُوْمِدُنُ بِمِ وَلَمَنْكُرُنَدُ حَاقَالُ

> جواهر ایجا رئی فضائل انبی افخار جلدم سخی ۱۲۹۹ سورة آل تران ۸۱

ءَ اَقَرَرَتُمْ وَ اَخَدُثُمُ عَلَى دُلِكُمْ إِصْبِيَّالُوا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشُّهِدِينِ

اور یا دکروجب لیا اللہ تعالی نے انہیاء سے پختہ وعدہ کرتم ہے تہمیں اس کی جودوں میں تم کے کتاب اور مکت سے پہر تشریف اے تہمارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہوان کتاب اور مکت سے پھر تشریف اے تہمارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہوان کتابوں کی جو تہمارے پاس جارت کے اور خرایا گیا تھا ہے اس کے بعد حقر مایا کیا تم نے اقرار کرلیا اور اٹھالیا تم نے اس پر میرا ہماری وحدی ہے۔ وحدی ہے اقرار کیا ۔ اللہ نے حفر مایا تو گواہ رہنا اور میں ۔ ہیں۔ تہمارے ساتھ گواہوں میں ہے ہوں۔

سیدنا شھاب الدین احمد رملی شافعی رحمة الله علیه اور سیدنا تقی الدین بیکی رحمة الله علیه کاعقیده حدیث سیح سے معلوم ہوا کہ سیدنا آدم – علیه السلام – کی تخلیق کے وقت حضور سیدنا نبی کریم – فداه البی وای علی الله علیه والہ وسلم – مرتبہ نبوت پر فائز شھری الله تعالی نے حضرات انبیاء کرام میں ہم السلام سے عبد و بیان لیا تاکہ انہیں معلوم ہوجائے کہ وہ ان سے معقدم ہیں اور وہ ان کے نبی اور سول ہیں

قَالُ السُّبَكِيُّ:

عُرَفُنَا بِالْخَبِرِ الصَّفِيعِ مُصُولَ الْكَنَالِ مِنْ قُلُوَ آدَمَ لِتَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّمِ شَيْفاتَهُ وَتَعَالَّى أَنَّهُ أَعْظَاهُ النَّبُوَةُ مِنْ مُذَالِكُ الْوَقْعِيدِ ، ثُمَّ أُذُمَّ الْحَوَاثِيَةِ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعَلَّمُوا أُنَّهُ الْمُتَقَضِّمُ عَلَيْهِمْ ، وَأَنَّهُ نَبِيُّهُمْ وَرَسُولُهُمْ ، وَفِى أَفُدِ الْمُوَاثِيْقِ وَهِى فِى مَعْنَى الْمُواثِيْقِ وَهِى فِى الْنُوْمِنُنُ بِهِ وَلَتَغَكُرُنَهُ ، لَا سُلِعُهُ الْمُواثِيْقِ وَهِى فِى لَثُوْمِنُنُ بِهِ وَلَتَغَكُرُنَهُ ، لَكُمْ الْمُنْعَةِ الْتِى تُوفَدُ أَجْدَيْتُ مِنْ هُنَا ، فَا نَظُرُ هَذَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْ رَبِّهِ ، فَالتَبْرَى فَا انْظُى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْ رَبِّهِ ، فَالتَبْرَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْ أَنْهِا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمْ مِنْ أَنْهِا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللّهِ وَسَلَّمْ مَا يَعْمُ إِلَا لَيْهِا كُذَالِكُ كُانَ لَيْلَةَ الْاسْرَاءِ كُمْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ وَاللّهِ مَا اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ مُل

سيرناقتي الدين سكى رحمة الله عليد فرمايا:

معم حدیث میں سے پہتان کے کہ جارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کوسیدنا آ دم علیہ السام کی تختیق سے بی ان کے دب تعالی کی طرف سے کمال حاصل جو چکا تھا یہ کہ آئیں اس وقت اللہ تعالی نے نبوت عطافر ما دی تھی پھرتمام انہیاء کرام علیم السام سے عبد و بیان کے تاکہ آئیں معلوم ہوجائے کہ وہ ان سے محقدم ہیں اوروہ ان کے السام سے عبد و بیان کے تاکہ آئیں معلوم ہوجائے کہ وہ ان سے محقدم ہیں اوروہ ان کے بی اور دسول ہیں علیہ الصلاق والسلام اور عبد و بیان لیما یہ دراصل ان سے حلف لیما ہے ای وجہ سے اُلٹہ ہوئے ہوگا ہوا۔

أيك اورتكته:

وہ بیہ بے کہ گویا بیعت پر حلف لیما سیمیں سے اخذ کیا گیا ہے۔ پس اب و <u>کچھے ح</u>فور جام الجار نی فضائل کنی افکار جلد ملاء صلحہ ۱۳۹۶ سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم - کیلئے اس تفظیم ویحریم کو ان کے رب
تعالیٰ کی جانب سے بس حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم - نبی
الانعیاء - تمام نبیوں کے نبی - بین - اس وجہ سے قیامت کے دن تمام انبیاء کرام علیم السلام
آپ کے جسنڈے کے بینچ ظاہر جول کے اور ایسے ہی دنیا معرائ کی رات ہوا کہ
حضور - فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم - نے تمام انبیاء کرام علیم السلام کی امامت
کروائی۔

سیدنا شخ المحد ثین جاال الدین سیوطی رشته الله علیه کاعقیده سیدنا سلیمان بن سیدنا داود - علیماالسام - کی انگوشی کانتش الالدالله محدر سول الله تقااس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ نبیوں کے نبی اور ان کی طرف رسول ہیں - فدا دانی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - اور آپ فرشتوں کے بھی رسول ہیں الله علیہ والہ وسلم - اور آپ فرشتوں کے بھی رسول ہیں

قَــالَ الْـَجُلاَلُ وَيَكُلُّ لِكَوْبِهِ مُوْمَلًا بِالْى الْأَنْبِيَاءِ اَنْـهُ كَـانَ نَقَشُ خَاتَمِ سُلْيَمَانَ بَنِ دَاوْدَ لَا بِالْهَ بِالْا اللَّهُ مُعَمَّدٌ رُسُولُ اللَّهِ وَإِكَا نَقَرُرَ اَنْهُ نَبِى الْأَنْبِيَاءِ، وَرَسُولُ بِالْيَهِمْ وَانَّهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمُلْدِكَةِ لَرَمَ اَنْ يَكُونَ رَسُولًا بِالْى الْمُلْائِكَةِ وَانْ ذَكُونَ مِنْ أَتْبَاعِهِ .

جواهراليما رني فضأكل النبي المقيار

بلدين سفيره كا

سيدنا جلال الدين سيوطى رهمة الشرعليد في ماليا:

حنور - فدادانی وای صلی الله علیه واله وسلم - کے انبیاء کرام علیم السلام کی طرف رسول بنائے جانے پر بیدیا ہے بھی والات کرتی ہے کہ سیدنا سلیمان بن سیدنا واؤ دلیجا السلام کی انگوشی کا آتش لا اللہ اللہ اللہ تھر رسول اللہ تھا اور جب سیہ بات خاہت ہوگئی کہ آپ تی المانیاء - تمام نیبوں کے نبی - بیں اور ان کی طرف رسول بیں اور حضرات انبیاء کرام علیم السلام فرشنوں سے افضل جی تو بیات لازم آتی کے حضور - فدادانی وای صلی اللہ علیہ والیہ وسلم ۔ فرشنوں کی طرف بھی رسول ہوں اور فرشتے بھی آپ سے شیخ ہوں ۔ شخ المحد ثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداد ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - شخیق میں سب سے پہلے نبی جیں اور آپ کی نبوت تمام انبیا مرام کی نبوتوں سے متقدم ہے

جَابُ فَصُوْصِيُّةِ النَّبِى – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَسَلَّمَ – بِكُوْبِهِ أَوْلَ النَّبِيِّيْنَ فِي الْغَلُّقِ وَتَقَدُّم نَبُوْتِهِ وَأَفْدِ الْبِيْنَا وَ عَلَيْهِ

صنورسیدنا نبی کریم – فداوانی واق صلی الله علیه واله وسلم – کی فصوصیت کالم ب: سب نبیول سے پہلے آپ کے پیدا کئے جائے اور آپ کی نبوت کے –سب اغیاء کرام بلیم السلام کی نبوت سے – پہلے ہوئے اور آپ کیلئے حصر ات اغیاء کرام بلیم السلام سے –عبدویان لینے کے ساتھ ۔ انگہائش اگہری جدا سنوج

عاشقِ مصطفیٰ - فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم -سید ناشرف الدین بوصیری رحمة الله علیه کاعقیده

وَكُلُّ الْهِ مَانِهِ الرَّسُلُ الْهِكِرَامُ بِهِا ﴿ فَإِنْهَا مَاتَصَلَمْتُ مِدْ مُوْدِهِ مِهِمِ وه تمام مجزات جوهنزات انبياء كرام عليم الصلاة والسلام ليكر تشريف لائے وه انبيل حضور - فداد الى واق صلى لندعليه واليه ملم كنورمبارك سے ملے ہيں -

فَانَّهُ شَمْعُ فَضُلِ عُمْ كُوَ اكِبُهَا

یُطُورُورَ مَانُومَ الِلنَّامِ فِی الطَّلَمَ آخضرت-فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-یزرگ کے آفتاب ہیں اورتمام انبیا وکرام علیجم السلام اس آفتاب سے نور لینے والے سیارے ہیں-سیارے لوگوں کواس سورج کی روشنی تاریجی میں دیکھایا کرتے ہیں-۔ تشید دو دور ہیں عارف بالله سيدمحمد نيك عالم شاه- رحمة الله عليه- كاعقيده حضرات انبياء كرام - عليهم السلام - كوجؤ هجزات مباركه سلم ياحضرات اولياء كرام كوجوكرامات نصيب جوئيس وه سب حضور - فداه ابي والمي صلى الله عليه والهوسلم - كنورياك كي ان پر بخشش وعطا كے ففيل ہے۔

جوچو<u>ملے</u>خوارق نبیاں یاولیاں نوں بھائی اوہ سپینشش او بناں اُٹنے اوسے نورا^{نت}م دی

عمی منورسر ورعالم او دسجه تاری ای دے خاہر کروے نورنی وا اندر رائے کلم دی

نصيره طيبه ونياني

عارف کامل میدنا مواد ناعبدالرحمٰن جامی رحمنة الله علیه کاعقیده تمام انبیاء کرام علیهم السلام کوجوبھی مجمزات ملے وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی الله علیه والہ وسلم-کے نوریاک سے ملے ہیں

ہر چہ آور دند مجموع رسلان معجزات آل ز نورمصطفیٰ آمد بایثاں لاجرم

تمام اخبیاء کرام علیهم السلام جو بھی جوزات کے کرآئے وہ سب نور مصطفی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - سے کے کرآئے ۔

تضيده مباركه فارق

او بود خورشید فضل و دیگران سیارگان روشن سیارگان ظاهر کشد اندر مخلم

حضورسیدنا نجاکریم-فداہ الیاہ ای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-فضل وکرم کے آفتاب عالمعنا ب بیں اور دیگر انہیا مکرام عظیم السلام -سیارے بیں اور تاریجی میں سیارے آفتاب کی روشنی کوظا ہرکرتے ہیں۔

-77-

سندالمحد ثین سیدناشاه و لی الله محد شده به بای - رحمیة الله علیه - کاعقیده حضور سیدنانمی کریم - فداده ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - سورج کی مانندی بین اور باقی انبیاء کرام سیارون کی طرح بین

وَانَكَ اَعَلَى الْمُرْطَلِيْنَ مَكَانَةً وَأَنْتَ لَهُمْ شَمْرٌ وَهُمْ كَالدُّوَاقِبِ

اور میں گوای دیتا ہوں کہآپ کامر شیقام رسولوں سے اعلیٰ وارفع ہے اور آپ کی ذات ان کیلئے سورج ہے اوروہ سیاروں کی طرح ہیں۔

تفسيد واطيب أنغم از حطرت ثاووق الذرعدث وبأرى محمر ١٥٨٠

سید ناعلامہ پیجوری رحمۃ اللّه علیہ کاعقیدہ صنورسیدنا نبی کریم - فداد ابی وامی صلی اللّه علیہ والہ وسلم - نور محری کے اعتبار سے تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - سے پہلے ہیں اور تمام رسولان کرام کو چو مجرزات ملے وہ سب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللّه علیہ والہ وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں

لَّا يُقَالُ: كَيْفَ تَكُونُ الْمُعْبُرُ الْدُ الْبَى أَتِى بِهَا الرُّمُلُ الْكِرَامُ لَّامَمِهِمْ مِنْ نُـوْرِهِ — صَلَّـى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلَّمْ — مَعَ اَنَّهُمْ مُنْفَضِمُونَ عَلَيْهِ فِي الْـوُجُوْفِ؟ لِـاأَنَّـا نَقُوْلُكُ وَ — صَلَّى اللَّــهُ عَلَيْهِ وَالِـّهِ وَمَلَّمَ — مُنَقَّكِمٌ عَلَى قِمِيْعِ الْآنَبِيَاءِ مِنْ قَيْثُ النُّوْرِ الْمُعَمُّفِي .

البر وفايشر حاليا بنوري سنحيا ٩

مذين كهاجاسكناك

وه مجرات مبارکہ جورسولان کرام علیم السلام کوان کی احتوں کیلئے وسیئے گئے وہ حضور-فداہ افیا وا مح سلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے نوریا کے کے فیض سے کیسے قوع پذیر ہوئے جبکہ حضرات رسولان کرام علیم السلام وجود میں آپ سے محتقدم بیں کیونکہ ہم اس کا جواب سید سینے بین کہ حضور سفداہ افیا وا مح سلی اللہ علیہ والہ وسلم-نور محدی مسلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے اعتبار سے تمام اخیا وکرام علیم السلام سے محتقدم ہیں۔

شارح بروہ علامہ خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کاعقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جتنے ججزات مبارکہ ملےوہ سب ہمارے نبی - فداہ الی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نوریاک کی وجہ ہے ملے ہیں

جِأَنْ يُقَالُ نَبِيُنَا فَيْمُ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ لَانْ نَبِيُنَا عَلَيْهِ الطُلَاةُ وَالْمُلَامُ كُلُّ أَي أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا فَارْنَعًا اتَّصَلَت مِنْ نُوْرِهِ بِهُم وَكُلُّ مَنْ شَأَنُهُ كُذَالِكَ فَهُوَ فَيْنُ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمُ

> بیعقیده رکھا جائے گا کہ حضور سیدنا محمد رسول انڈر-فداد انی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم- جو ہمارے نبی جیں وہ خیرال نبیا وسم - تمام انبیا وکرام - علیم السلام سے بہتر وافضل جیں کیونکہ تمام انبیا وکرام علیم السلام کو جو بھی مجزات مبارکہ سلے وہ ہمارے نبی - فداد انی واس صلی انڈرعلیہ والہ وسلم - کے نوریاک سے انبیل سلے جس کی سیرشان ، دوہ تمام انبیا وکرام علیم السلام سے افضل و برتر ہے۔ شرک الریدنی علی البردة

شارح ہر دوسید ناخر ہوتی رحمۃ اللّٰہ علیہ کاعقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جؤ جحزات مبارکہ ملے وہ حضور سیدنا نبی کریم - فدادا بی وامی سلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم - کے نوراصلی کے فیض سے ملے ہیں اور حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - در حقیقت آپ کے نائب وخلیفہ ہیں

قاصِلُ مَعَنَى الْبَيْدِتِ أَنْ قِمِيْعَ مَا أَتِى الرَّمُلُ وَالْأَنْبِيَاءُ مِنْ فَوَارِةِ الْعَاصَاتِ فَائِمًا اتَّصَلَىث وَقَصَلَتْ تِلَكُ الْأَيَارِثُ الطَّاهِرَةُ وَالْمُعَجْزَاتِ الْبَاهِرَةُ مِنْ أَثْرِتُورِهِ الْأَصَلِيّ فَمُعَجْزَاتِ السَّابِقِيْنَ مُعَجِزَةً لَـهُ كَـمَا أَنْ كَـرَامَاتِ اللَّهِ قِيْنَ كَرَامَةً لَـهُ فَالسَّابِقُونَ وَاللَّهِ قِفُونَ بَاتَمَا لَـهُ فِي الْفَقِنْقُةِ لَهُ مَانِئَوْنَ .

شرع الخربوني على البردة مستحيرة وووروه

ال شعر كا حاصل مديب كد:

تمام رسولان کرام اورانمیا ، عظام علیم الساام کو چوتھی مبھوات مبارکہ لیے وہ سب
آیات ظاہر و اور مبھوات با ہر ہ آئیں حضور سیدنا ٹبی کریم - فداہ انبی والی سلی اللہ علیہ والبہ
وسلم - سے اصلی نور سے فیض ہے ملے اور حاصل ہوئے اس انبیا وسابھین علیم السلام سے
مبھوات ورحقیقت حضور - فداہ انبی والی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کابی مبھر و ہیں جیسے بعد میں
آئے والے اولیا مرکزام کی کرامات آپ بنی کی کرامت و مبھو ہیں ایس سابھین انبیاء کرام
اور انتھین اولیا مرکزام سب ورحقیقت حضور - فداہ انبی والی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - سے
ا کرب ہیں۔

شارح برده سیدنا علامه عمر بن احمر خربوتی رحمة الله علیه کاعقیده تمام انبیاء کرام علیهم السلام - کوجوبھی مجزات مبارکه ملے وہ حضور - فداه ابی وامی سلی الله علیه والہ وسلم - کے نور بیاک سے ملے جی کیونکہ دونوں جہاں میں جو کچھ ہے وہ حضور - فداہ ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - کے نور پاک سے ہے

فَمِنَ هُمَّنَا الْدُمِيْمِثِ عُلِمَ أَنَّ كُلَّ الِي وَصَلَّ بِالّْى مَائِمِ الْأَنْبِيَاءِ فَهُوَ مِنْ دُوْرِهِ عَلَيْهِ الطَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَأَنَّ كُلُّ مَا فِي الْكُونَيْنِ مِنْ نُوْرِهِ . مدید سینا مِبر –رضی اشاعت –کوفاکٹر بائے کے ابد سینا فراوتی رہمۃ اشافیہ فریائے ہیں:

شرع الخريوني على البروة منفية وا

لى الى حديث بإك سے معلوم ہوا كدتمام اخياء كرام عليهم السلام تك جو يمى معجزات مباركد كينچے يس وه حضور-فداو اني وا مي صلى الله عليه والبه وسلم-كنور باك سے بين كيونكه دونوں جہاں بيس جو يكويسي ہے وہ سب حضور سيدنا ئي كريم -فداد الي واي صلى الله عليه والبه وسلم-كنور باك سے ہے- قائدالمحد ثین فی عصرہ سیدنا جلال الدین سیوطی رحمة الله علیه کاعقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فدادا بی وای سلی الله علیه والہ وسلم - کاایک اسم گرای سیدنا فاتح علیہ انصلاۃ والسلام ہے کیونکہ آپ سب سے پہلے رسول تھے

حضرت امام ميوطى رحمة الله عليد في مايا:

آپ-فداہ ابی وائی سلی الله علیہ والہ وسلم-کانام فاتح ہونا درست ہے کیونکہ آپ -فداہ ابی وائی سلی الله علیہ والہ وسلم - نے رسولوں کا آغاز کیا لین پیدائش میں آپ -فداہ ابی وائی سلی الله علیہ والہ وسلم-سب سے پہلے رسول تھے یا آپ -فداہ ابی وائی سلی الله علیہ والہ وسلم-شفاعت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہوں ہے۔

النامعاني كافريديب كدبياهم ومرساهم فاقم كساته ملاجوا حديث

اسارالنبي ملي الأطبية والبرونكم مستجيوا الا

میں-وارد ہے آو ان کے معانی بھی اسائے مبار کداول اور آخر کی مائند ہوں گے۔ جس کہتا ہوں بیتمام صفات سر کار دو عالم-فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی فات پاک میں مجتبع ہیں۔

-52-

مضرِ قرآن اور صدفِ ذی شان سید ناملاعلی قاری رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه البی وای سلی الله علیه واله وسلم - ابتداء میں بی نبی الانبیاء ہوئے جیسے شب معراج آپ امام الانبیاء ہوئے اور آپ قیامت کے واث شفیح الانبیاء ہول گے

قَدَ وَرَدَ أَنَّهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَمَلَّمَ — أَوْلُ مَنْ قَالَ بَلَّى ، وَدَالِكُ لِظُهُوْرِ نُـوْرِهِ أَوْلًا بَلُ وَلَا كَانَ وَجُوْدُ مَوْجُوْدِ لَوْ لَا أَوَانُ طَدَا فِى عَالَمِ الْأَرْوَاجِ قَبْلُ ظُهُورِ الْأَشْبَاجِ مُكَمَّا يُشِيَّرُ إِلَيْهِ قَوْلُهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْدِهِ وَالْهِ وَسُلَّمَ حَكُنَّ مِثَ نَبِيًّا وَآذَهُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالَّجُمْدِ ، فَهُو نَبِى الْـأَنْبِيَاءِ فِـى عَالَمِ الْأَبْتِدَاءِ كَمَا صَارَ إِمَامَ الْأَنْبِيَاءِ فِى لَيْلَةِ الْـإِسْرَاءِ وَيَكُونُ شَفِيْعَ الْأَنْبِيَاءِ يَوْمَ اللَّقَاءِ جَيْنَ الْبَتِنَا عُهُمْ تَعْمَدُ اللَّوَاءِ

كُنَتُ نَبِيًّا وَآذِمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْبَسُبِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جب آ وم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے کی آپ عالم ابتداء میں نبیوں کے نبی بیں جیسے آپ لیلتہ المعراج میں امام الانبیاء وہ کے اور آپ - فداد الجی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - قیامت کے دن شخیع الانبیا ربوں کے جب ان کالواء الحمد کے شیح اجتاع بوگا۔

سیدناعبدالوهاب شعرانی رخمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-کو دومر تبه علم عطا فرمایا گیا ایک مرتبه آوم علیه الصلاق قالسلام ی تخلیق سے پہلے اور دوسری مرتبه آپ کی رسالت کے ظہور سے پہلے

فَكُلُّ نَبِي تَقَدُّمُ فِى زَمْرِ ظُهُوْرِهِ فَهُوَ نَائِبُ عَنَهُ فِى بَغَيْمِ بِبَلْكَ الشَّرِيْفَةِ وَيُـوَيُكُ كَالِكُ فَوْلُـهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فِى تَعِيْبُ وَضَعَ اللَّهُ تَعَالَٰى يَكِهُ بَيْنَ ثَكِيْنَ أَى كَمَا يَلِيْهُ بِجَلَّلِمِ فَعَلِمْتُ عِلْمَ الْأَوْلِيْنَ وَالْلَّهِ رِيْنَ إِجِالُـمُرَاكِ بِالْأَوْلِيْنَ هُمُ الْأَنْبِيَاءُ النَّجِيْنَ نَقَدُمُوهُ فِى الظُّهُوْرِ عَنْكَ غَيْبَةٍ جَسُمِهِ الشَّرِيْقِ وَإِيْضَاخُ كَالِكُ أَنَّهُ كُلُّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْعَظِى الْعِلْمَ مَرُّتِينٍ مَرَّةً قَبْلَ خَلْقٍ أَصَّمَ عَلَيْهِ السُّلَامُ وَمُرَّةً قَبْلَ كَلْهُورِ رشالَتِم صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْتِ وَمَلَّمَ كَمَا الْعَرَلَ الْقَرْآنُ عَلَيْهِ اَوْلًا مِنْ غَيْر چَتِرِيْلُ ثُمَّ اَنْدُلُ عَلَيْهِ بِهِ جِبْرِيْلُ مَرَّةً الْفَرِّى وَلِمَ الِكُ قَالَ تَعَالَّى لَهُ وَلَا تَعَجَلُ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى اِلْيُكُ وَقَيْهُ : قَا أَى لَا تَعَجُلُ بِبَالْوَةٍ مَا عِنْدَكُ مِنْهُ قَبْلُ أَنْ تَسْمَعُهُ مِنْ جِبْرِيْلُ بَلِ السَّمَعَةُ مِنْ جِبْرِيْلُ وَأَنْبَ مُنْصِتُ اِلْيُهِ كَأَنِّكُ مَا سَمِعْتَهُ قَطُ

آپ کے زبانظہور سے آبل ہر ٹی اس شرایعت ہیں جس کیلئے اس کو مہموٹ کیا گیا

خاآپ کانائب تھا اس بات کی تائید آپ کے اس قول سے ہوتی ہے جو صدیت کہ اللہ تعالی

نے اپنا ہاتھا پی جاالت شان کے الکن میرے بیٹے پر رکھا جھے اولین اور آخرین کے علوم کا
علم ہوگیا۔ ہیں واقع ہوا ہے کیونکہ اولین سے مراود وانمیائے کرام ہیں جو آپ کے جم
شریف کے ظہور سے قبل آپ کی غیرہ بت ہیں پہلے ہوگزرے ہیں اس کی قوضی ہے ہے کہ
آپ - فعاہ الجا وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کودومر تبطم سے نوازا گیا ایک مرتبہ تحلیق آدم
سے قبل اور ایک مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور سے قبل جیسے پہلے جبریل علیہ السلام کی
ماہ ملت کے بغیر آپ پر آن کو اتا را گیا پھر دوسری مرتبہ بواسطہ جبریل اتا را گیا اور ای
کے ارشاد باری اتعالی ہوا وی ممل ہونے سے پہلے آپ قرآن کی محاوت میں تجات سے
کام نہ لیس بینی جو قرآن آ کے باس پہلے سے موجود ہاس کو جبریل سے شنے سے قبل اس
کی مطاوت میں جلدی نہ کریں بلکہ جبریل کی زبانی اس کو تیس اور خود جب رہیں گویا کہ آپ
کی ادائی ہوا ہو تا ہوا گیا گیا۔

نے اسے ماحت می نہیں گیا۔

نے اسے ماحت می نہیں گیا۔

نے اسے ماحت می نہیں گیا۔

سيدنا شخابوعثان فرغانی رحمة الله عليه کاعقيده حقيقت احمر بيعليه الصلاق والسلام بی تمام انبياء کی اصل ہے اور حضرات انبياء کرام عليهم السلام آئی حقيقت کے اجز اوتفاصيل ک طرح جي حضور سيدنا نبی کريم - فداه الي وای صلی الله عليه واله وسلم - کو کافحة لگفا مير کيلئے رسول بنا کر بھيجا گيا تو کافحة لگفا ميرش تمام انبياء ورسل ، ان کی امتيں اور تمام حقد مين ومتاخرين داخل ہيں

وَلَحَ يَصُدُ مَا اِعِياً صَفِيْ فَةً مِنَ الْإِنْتِ مَاءِ بِالَّدِ الْأَنْتِهِاءِ بِالْا طَعِوْمِ الْصَفِيْ فَةُ الْاَصْمَامِيَّةُ الَّتِى هِى أَصَلُ جُمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَكُمْ كَالَّابُورَاءِ وَالتَّفَاصِيْلِ لِكَفِيْ فَتِهِ فَكَانَ دَعُونُاهُمْ مِنْ فَيْكَ جُزْنِيُتِهِمْ غَنْ ذَلَافَةٍ مِنْ كُلِّهِمْ لِيَعْضِ أَجُرُانِهِ وَكَانَيْتُ دَعُونُاهُ دَعُوةً الْكُلُّ لِجُبِيْعِ أَجْزَانِهِ مِنْ كُلِّهِمْ لِيَعْضِ أَجُرُانِهِ وَكَانَيْتُ دَعُونُاهُ دَعُوةً الْكُلُّ لِجُبِيْعِ أَجْزَانِهِ بِالَّىٰ كُلِّينَتِهِ ، وَالْإِشَارَةُ بِالَّىٰ كَالِكُ قَوْلِهِ تَعَالَٰى

وَمَا الْرَصَلَيْكُ إِلَّا كَافَةً لَلْتَوَاللَّانَهِيَاءُ وَالرَّسُلُ وَجَمِيَعُ اَمُمِهُمْ وَجَمِيْعُ الْمُتَقَدِّمِيْنَ وَالْمُتَافِّرِينَ صَاخِلُونَ فِي كَافَةِ النَّاسِ وَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعِيًا بِالْاصَالَةِ وَجَعْيَعُ الْاَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَصَعُونَ الْخَلُوْ إِلَى الْحَوْغَنَ تَجَعِيْدِم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا ظُلُفَاءَ هُ وَنُوْائِهُ فِي الصَّغَوْةِ وَفِي الْبُرْضِةِ

وَكُلُ أَي أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَائِمًا اتَصَلَث مِنْ نُوْرِهِ بِهِم

فَارَنَّهُ شَمْعُ فَضُلِّ هُمْ كُوَ اكِبُهَا

يُظْهِرُنَ أَنْهَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

ابتداء سے لے کرائنا تک وائی حقیقت احمد سے جوتمام اندیا مرام کی اصل ہے اور اندیا مرام کی اصل ہے اور اندیا مرام کی اصل ہے اور اندیا مرام اس حقیقت کے اجزا واور نقاصیل - حصے - ہیں ۔ اندیا مرام کی وجوت اجزا مہونے کے لحاظ سے بعض اجزاء کی وجوت ہے جبکہ آپ - فعداد ابی وائی حلی الله علیہ والہ وسلم - کی وجوت سب نمیا مرکز وجوت ہے کیونکہ بیروجوت کل ہے اللہ تعالیٰ کے فرمان:

وَمَدَا مَا رَصَلَ مَكَ مِلْ مَكَ الْمَدَّ لَلْمَالِينِ شِينَائِ عُومٍ كَالْمِ فِ اشَارِه بِ-انبياء ورسل عليهم السلام اوران كى تمام امتين اورتمام معقد بين اورمنا خرين مكسافية أسلسة تشاهير واهل جين - نجي كرم -فعراه اني وامي على الشرعابية والهوسلم - اچند دونون ادوار جين اصل اور مستقل نبي اوررسول هونے كے لحاظ ہے ذكوت و بينے والے تقے - دومر سے انبياء ورسل علیم السلام حق کی طرف تلوق کو دوت و بیتے تنظافہ آپ کے نائب اور خلیفہ ہو نیکی حیثیت سے اور آپ کی ا تباع میں اس لئے اُلے فی ایکالقد میرف اور سرف آپ کے ہی شایان شان ہے۔

قصيره برده شريف ميل ہے:

وَكُلُّ أَي أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَاءُ بِهَا

فَإِنَّمًا اتَّضَلَتْ مِنْ نُوْرِمٍ مِجْعِم

فَانَّهُ شَمْسُ فَضُلِّ عُمْ كُوَ اكِبُهَا

یٹنٹ کھڑو آ اُنڈو آریکا اِللنا میں اِلنظام ہو ہو النظام رسل کرام جنے ہی جوات لائے ہیں وہ سب آپ کے نور کی کرنیں ہیں بے تک آپ - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - بزرگی کے آفتاب ہیں انبیاء کرام اس کے سارے ہیں جواند چیروں ہیں مورج کے انوار لوگول ربھیرتے ہیں ۔

ニマケー

سیدالعشاق سیدنا قاضی عیاض رشمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم- کے وجود مسعود کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے ہی مختلف مجمزات اور آپ کے وجود کا نور ظاہر ہوچکا تھا

قَالَ صَعِيْثُ بَنُ بُنِيْمٍ الْمُرَاثِ بِالنَّوْرِ الثَّابِي هَنَا مُحُدُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلُهُ تَعَالَّى مَثَلُ نُوْرِهِ لَى نُوْرِ مُحُدُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ ثُمُّ قَالَ مَثَلُ نُهُر مُحُسُّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلُمَ إِذَ كَاوَ مُشْتُوْدُعًا فِي الْأَصْلَابِ كُيشُكُاةٍ صِفْتُها كُذًا وَ أَرَادَ بِالْبِضَارُ وَالْبِكُمَةُ وَبِالرُّجَاجَةِ صَدَرُهُ لَى كَانَّهُ كَوْكَبُّ دُرُى لِنَا فِيْهِ الْإِيْعَانُ وَالْبِكُمَةُ يُوقِدُ مِنْ شَجْرَةِ مُبَارَكُةٍ لَى كَانَّهُ كَوْلَابُ الْبَرَاهِيْمَ عَلَيْبِ السَّلَامُ مُضْهِراً وَنَمْلًا وَدَعُوَةً فَضَرَبَ الْمَثَلَ بِالشَّجْرَةِ الْمُبَارَكَةِ وَقَوْلُهُ يَكَادُ رُيْدُهُا يُجَدِيدُ أَى تَمَكَادُ نَبُوْةً مُعَمُوكِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ مُبَيِّنَ لِلنَّاسِ قَبْلُ كَلَّامِهِ وَظَهْرَتُ أَنْوَاعُ مُعْبِرًاةٍ دَعُوتِم وَنُوزُ وَبُوْدِمٍ قَبْلُ وَبُوْدِمٍ مَعْرَتَ مَعْرَانِ نِي رَضِي اللَّهِ مِنْ لِنَا:

سيدناائن جرهيتي كى رئمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنا نبي كريم-فداه ابي وائ على الله عليه والهوسلم-كورسالت عامه سيسر فراز فرمايا گيا ہے ، حضور-فداه ابي وائ على الله عليه والهوسلم-تمام انبياءكرام عليهم السلام كے بھى نبى جيں-فداه ابى وائى صلى الله عليه واله وسلم-

فَتَكُونَ رِمَالَتُمْ عَامُةً لِجَمِيْعِ الْظُوِّ ، فَهُوَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِكَا كَانُوا كُلُهُمْ يَوْمُ الْقِبَامَةِ تَفِتَ لَوَانِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلُمُ

لپی حضور-فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی رسالت مبار کہ عام ہے تمام خلوق کیلئے لیس آپ نبی الانہیا ہے۔تمام نبیوں کے نبی- میں اوراس وجہ سے تمام انہیا وکرام میں ہم السلام قیامت کے دن آپ - فداہ ابی و مل صلی اللہ علیہ وسلم کے لوا مالحمد کے بیٹیے ہوں گے۔ الموالم فارٹر جی لیموری مفسرِ قرآن شارح بخاری و مسلم علامه غلام رسول سعیدی زیده مجده کاعقیده حضور سیدنانی کریم - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - نتمام ممکنات کیلئے فیضِ الهی کا واسطه بین اسی لئے حضور - فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم -کانورم بارک اول المخلوقات ہے

حضور سیدنا نبی کریم - فداد انی وای سلی الله علیه واله وسلم - کیلئے رحت ہونا اس اعتبار سے ب کرآ پ تمام ممکنات پر ان کی صلاحیت کے اعتبار سے فیش اللی کیلئے واسطہ جی ای لئے آ پ - فدادہ افیا وای سلی الله علیہ واله وسلم - کانوراول انحاو قات ب اور صدیت میں ب: اے جابر اسب سے پہلے اللہ نے تہارے نبی کے نور کو پیدا کیا اور صدیت میں ہے کہ:

> الله عطا كرنے وال ہےاور پین تضیم كرنے والا ہوں۔ قبان التر آن جلسہ سفی ۶۸

تمام مضرين عليهم الرحمة والرضوان كاعقيده حضورسيدنا نبي كريم-فداه الي وامي صلى الله عليه والهوسلم-هر هر عالم كيك رحمت بين خواه و وفرشة بهول يا انسان ، اوليا مركرام بهول يا انبياء عظام-عليهم الصلاة والسلام-

منبان الخرآن جلد، منفيا ١٨

حضورسيدنا نبي كريم-فداه الي والمي صلى الله عليه والبه وسلم-تمام انبياء كرام-عليهم السلام-اوراولياء كرام رثمة الله عليهم كيلئة رحمت بين

اورائن التيم نے مشاح السعارة عيں لکھا ہے كہ:

اگر نبی شہوتے تو جہان جس کوئی چیز کی کوفع شدیتی ، شکوئی نیک عمل ہوتا ، شہ روزی حاصل کرنے کا کوئی جائز طریقہ ہوتا اور شکسی حکومت کا قیام ہوتا اور تمام لوگ جانوروں اور درغدوں کی طرح ہوتے ، ایک دوسرے سے چھین کرکھاجاتے یہو دنیا میں جوبھی خیراور نیکی ہے وہ آٹار نبوت سے ہاور جوشراور پر ائی ہے وہ آٹار نبوت سے ہاور جوشراور پر ائی ہے وہ آٹار نبوت سے ہاور جوشراور پر ائی ہے وہ آٹار نبوت سے ہاور جوشراور پر ائی ہے وہ آٹار نبوت سے ہائے ہے جہ ہے ۔ ایس بیرعالم ایک جسم ہے اور نبوت اس کی روح ہے۔

عَبَانِ النَّزِ آن جلد مُثَرِّة اللهِ مُثَرِّة 1.4

ابنداء آ فرینش ہے لیکر قیامت تک جس کوبھی جوفعت ملتی ہے وہ آ پ کی تقسیم ہے ملتی ہے

منتف ہویا غیر مکف انسان ہو، جن ہویا فرشتہ ہو، جیوان ہویا تجر ہوآپ سب
کیلئے رحمت ہیں ۔اللہ تعالی رٹ العالمین ہے اور آپ رحمۂ للعالمین ہیں جس جس چیز
کیلئے اللہ تعالی کی راہ بیت ہے اس اس چیز کیلئے آپ رحمت ہیں وجود ہیں جود ہاور ہر
چیز کو وجود آپ کے واسطہ سے ملا ہے ۔ اللہ تعالی ہر چیز کو عطا کرنے والا ہاور آپ ہر چیز کو الشخیم کرنے والا ہاور آپ ہر چیز کو الشخیم کرنے والے چیں ۔ آپ کی کنیت ایوا لقاسم صرف اس لئے نیس تھی کہ آپ کے فرزند
ار جند کا نام قاسم تھا بلکہ ایوا لقاسم کا معنی ہے سب سے زیاد و تشیم کرنے والے اور ابتداء آفرینش عالم سے لئے کر قیامت تک جس کو بھی جوفوت بلتی ہے وہ آپ کی تشیم سے بلتی ہے۔ تمام دینی اور دیناوی امور بیس آپ ابتداء آفرینش عالم سے لئے ہیں۔ ۔

شمان الفرآن جلد، منفرة ١٨٠

حضور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - خیر انظلق بین اور آپ کے کمال ہے بڑھ کرکوئی کمال نہیں اور آپ کے مرتبہ ہے بڑھ کرکوئی مرتبہ نہیں ، الله تعالی نے سیدنا آ دم علیه السلام کی تخلیق سے پہلے ہی آپ - فداه ابی وای صلی الله علیہ واله وسلم - کومنصب نبوت عطافر مادیا تھا اور انبیاء کرام ہے اللہ تعالی نے عہد و پیان لیا تا کہ انبیں معلوم ہوجائے کہ آپ ان ہے مقدم بین اور آپ ان کے نبی اور رسول بین

وَالْحَبُّيُّ – صَلَّى الْلَّــةَ عَلَيْتِهِ وَسَلَّمَ فَيَرُ الْفَلُوِ فَلَا كُمَالُ لِمَفَّلُوْوِ اَعْظُمُ مِنْ كَمَالِمٍ وَلَا مَعَلُّ أَشُرَفُ مِنْ مَعْلَمٍ فَعَرَفْنَا بِالْفَيْرِ الصُحِيْعِ فَضُولَ كَالِكُ الْكَمَّالِ مِنْ قَيْلِ قُلُو آَدَمُ لِنَبِيْنَا – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلُمْ – مِنْ رَبِّهِ شَبَعَانَهُ وَأَنْهُ أَعْظَاهُ النَّبُوّةَ مِنْ كَالِكُ الْوَقَيِ: ثُمُّ اَفُدُ لَـهُ الْمَوَائِنِوَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعَلَمُوَا أَنَّهُ الْمُقَدُّمُ عَلَيْهُمْ وَأَنَّهُ نَبِيُّهُمْ وَرَسُوَلُهُمْ وَفِى أَفُمِ الْمَوَائِنِوَ وَهِى فِى مَعَنَى الْاَسْتِفَافَ فِ وَلِمُ الِكَ دَفَلَتُ لَامُ الْقَسَمِ فِى— لَتُوَبِدُرُّ بِهِ وَلَتَنَصُّرُنُه — الْأَيْقِهِى كَأَنَّهَا أَيْمَانُ الْبَيْعَةِ الْتِى تُوفَدُ لِلْظُلَفَاءِ وَلْقَلَّ أَيْمَانُ الْقُلْفَاءِ أَقِدَرْتُ مِنْ هُذَا

> حضور سیدنا نجی کریم - فداد انی واقی ملی الله علیه واله وسلم - کی شان میہ ب کد آپ خیر الخلق بین ابندا کمی تلوق کا کمال آپ کے کمال سے برتر خبیں اور ندکسی کا مقام آپ کے مقام سے اعلیٰ تر ۔

> سے بات ہم نے سیجے حدیث کے ذریعے جائی کہ بیکال آپ نداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وہم کے توریعے جائی کہ بیکال آپ نداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وہم کے تولیق آ دم علیہ السام سے پہلے حاصل تھاجے جن تعالی نے اپنے فضل کورم سے عطافر ملا علیہ والہ وہم کے تعدہ وہاں نے تاکہ وہ سب جان لیس کرآپ نداوالی کیا وائی سلی اللہ علیہ والہ وہم اسلام سے عہدہ وہاں لئے تاکہ وہ سب جان لیس کرآپ فداوالی وائی سلی اللہ علیہ والہ وہم اسلام سے عہدہ وہاں نے تاکہ وہ سب جان لیس کرآپ وردول میں اور اللہ عزوج سے دوجہداور میٹاتی لیا ہے اس میں آپ بی کا خلیفہ بنانا بیان کیا گیا ہے اور اس کا مقصود آپ بی کی ذات ہے ای بنا وہ آپ کریمہ فشو کو گفت کو گئٹ گئے تاکہ وہ اس میں اور اللہ علی کی ذات ہے ای بنا وہ آپ کریمہ فشو کو گفت کو گئٹ گئے تاکہ وہ اس میں ہو تو خدو کیا گئے تاکہ وہ کہ ان اللہ علی ہو تا ہے انہوں سے ہو عہدہ بیان ایا گیا گویاوہ اس میں ہو کہ خوالد کے تا بھوں سے ہو تا ہے اس کی اصل بی جو حدو اللہ اللہ ہو اور میں میکن ہے کہ تا کہن سے جو حالف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حدو اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو کہ انہوں سے ہو حالف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو سے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اصل بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اس بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اس بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اس بی جو حداف اس بی جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اس بی جو حداف لیا جو حداف لیا جاتا ہے اس کی اس بی جو حداف لیا جو حد

جامع المعقول علامه عبدائكيم سيالكو في رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبى كريم – فداه ابي واى صلى الله عليه والهوسلم – اپني روحاني حالت اورنوراني كيفيت مين تمام ارواح كيلئر نبي خضے

وَنَبِيُّنَا عَلَيْتِ الطَّامُ كَانَ نَبِيَا فِى نَشَاْتِ اللَّهُ عَلَيْتِ لِلْاَرُوَاجِ وَمُتَوَهِّكًا فِى تَغِيثِر فِضِي مُكَمَا لَاِنِهِمُ الرُّوْقَانِيَّةِ النَّبِي بِعَضِها يَظُهرُ كَمَا لَاَتُهُمُ الْجِسْنَانِيُّتُكَنَائِرُوْى عَنْهُ ظَيْبِ الطُّلَامُ ۖ آوُلُ مَا فَلَقَ اللَّهُ نُوْرِى .

محدث بيرسيدنا جلال الدين سيوطى رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنا نبى كريم-فداه ابي وامي سلى الله عليه والهوسلم-عالم ارواح مين صرف علم البي مين نبي نبين شخص بلكه آپ اس عالم مين بھي هيقة وصف نبوت سے مرفراز شخص

فَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ :

كُنْيِثُ نَبِيًّا وَآكِمُ بَيْسَ الرُّوْجِ وَالْجُسُبِ ، كُنَّا نَظُنُ أَنَهُ بِالْعِلْمِ فَبَانَ أَنْهُ زَانِكَ عَلَى دَالِكَ مَا شَرَفَنَاهُ

> صنور-فداداني واي ملى الله عليداله وسلم-كالرشاد راي: كُنُثُ تَبِينًا وَآكِمُ بَيْدَ الدُّوْجِ وَالْجَسَبِ

> > الخيدائض الكبري للسعطى منحولا

میں اس وقت بھی نبی تھا جَلِد سیدنا آ دم علیہ السلام روح وجسم کے درمیان ہے۔ اس کا مطلب پہلے ہم میں بھیجے ہے کہ آپ سرف علم البی میں نبی ہے پھر ہم پر ظاہر ہوا کہ معالمہ اس سے زائد ہے جس کی ہم نے تفریح کر دی ہے یعنی حضور - فداد آئی و کئی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ۔ صرف علم البی میں نبی ٹیمن ہے بلکہ آپ اس وقت، عالم ارواح میں بالفعل نبی ہے۔ سجان الله احضور- فداه الى والمى صلى الله عليه وسلم- كاكيا مقام رفيع ہے كه
آ پلباس اولين ميں بھی ظاہر ہوئے اور آپ كی حقیقت مقد سرتمام
انبيا ءومرسلين عليم السلام كے حقائق ہے سبقت وبازى لے گئى جيسے
آپ آخر ميں ظاہر و باھر ہوئے آپ كے سرانو رپر رحمة للحالمينى كا
تاج چكتا ہے سيد نا ابر اہيم عليه السلام جلنے ہے اور مولى عليه السلام
غرق ہونے ہے آپ ہى كى بركت ورحمت ہے ہے گئے گئے

لَقَفَ قِبَاءَ مُكُمَّ رَسُولً مِّنَ النَّسِكُمُ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَبِتُمْ فَرِيْصُ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَدُ وَقِدُ رُجِيْمٌ ٥ سَجَيهِ:

فَيَا سَعَادَةَ لَمُلِ هُذَا الْمَقَامِ النَّائِيْةِ ، وَلَقَدَ ظُهُرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بِلِيَاسِ النَّاوُلِيْنَ ، وَسَبَقَدَ فَقِيَقَتُهُ فَقَائِقَ النَّائِبِيَاءِ وَالْمُرْطَلِيْنَ ، كَـمَـا هُــوَ ظُـا هِــرُ بِـا لِأَجْرِيْنَ ، فَكَانَ صَلَّى اللَّــةُ عَلَيْبِهِ وَسَلَّـمَ رَفَعَةً لِلْعَالَمِيْنَ ، وَلِيْعُضَا نَجَا بِهِ إِبْرَا هِيْمُ مِنَ الْفَرِيْقِ ، وَمُوسَى مِنَ الْغُرِيْقِ .

> یقیناً تمہارے پاس تشریف لائے تھیں میں سے تظیم الشان رسول۔فداد الجاوای صلی اللہ علیہ والبہ وسلم۔تمہارا مشقت میں پڑ جانا ان پرگر ال گزرتا ہے وہتمہارے۔ بھادتی و نجات کے ستریص ہیں اور سومنوں پر رؤوف ورجیم ہیں۔

> سبحان الله إلى مقام انيق ورفيع برفائز ذات اقدى - فداه الجاها مح الله عليه والهوائي الله عليه والهوالي الله عليه والهو المهور - فداه الجاهائي الله عليه والههواله والهوسلم - كيلي كياسعاوت وخوش بختى ہے ايفيدنا حضور - فداه الجاهائي الله عليه واله وسلم - اولين كے لباس ميں خلاج ہوئے اور آپ كی حقیقت مبار كه تمام انبياء ورس عليم السلام كی حقیقوں ہے سبعت کے گئی جيسے آپ آخرين ميں خلاج ہوئے قر حضور - فداه الجام وال حالي الله عليه واله وسلم - تمام جہالوں كيك رحمت جيں اى لئے سبدنا ايرانيم عليه السلام آپ بى كى بركت ہے - نارفمر وو ميں - جل جائے ہے فتح اور سيدناموكي عليه السلام غرق ہوئے ہے محفوظ رہے -

الله تعالی نے صفورسید نا نبی کریم- فداه ابی وا می صلی الله علیه واله وسلم- کے فیض ہے تمام انبیاء کرام ،مرسلین عظام اور ملائک مقربین کوظاہر و پیدا فرمایا

بَاثَ هُــَةِ مِنْ فَيْضِعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ أَبْرَوُ الرُّبُ جَلَّ بَلَالُهُ، وَعَرُّ جَمَالُهُ جَمِيْعَ الْأَنْمِيَّاءِ وَالْمُرْمَلِيْنَ ، وَالْمَلَائِكَةَ الْمُقَرِّبِيْنَ ...

رب تعالی جل جلالہ وعز جمالہ نے صفورسیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے فیض سے تمام انبیا ءومرسلین اور ملائکہ شریبین کو ظاہر و پیدافر مایا ۔

جواهراليجا رنى فضائل انبي الفثار

ezerên ed

تمام انبیا ، کرام میلیم السال محضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم - کے خالفا ، بیل الن میں سے ہرا یک حضور - فداه الی وای صلی الله علیه علیہ واله وسلم - کے دریائے نور میں تیر نے والا اور آپ کے سمندر رحمت علیہ واله وسلم - کے دریائے نور میں تیر نے والا اور آپ کے سمندر رحمت سے مدد لینے والا ہے اور حضور سیرنا نبی کریم - فداه الی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - تمام دوائر خیرات ، رسالات و نبوات ، حقا کتی عیانیہ اور اسرار او حید کے جامع ہیں

وَكُمْ كُلُوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ كُوزَةُ تَغُجِيْلِهِ وَغُلُفَاؤُهُ ، وَمَظَاهِرُ تَعَيُّمُاتِهِ ؟ فَمَا مِنَهُمْ إِلَّا وَكُوَ شَابِعٌ فِى نُورِهِ ، وَمُشَيَّكُ مِنَ بَحْرِهِ كُلُّ عَلَى مُسُبِ مَقَامِهِ كُلُّ فَيْرِ وَيَزْكُوّ ، وَعَنَهُ طُّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُلُمْ إِنْتَكَ الْوَجُونُ مُكُلُّهُ كُمَا انْتَكَيْتِ الشَّجْرَةُ مِنَ الْبَرْزَقِ ، فَهُو — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – أَصَلُ اللَّوْقِوْبِ وَأَقَرَبُ مَوْقِوْبِ وَيَعْشَوْبُ الْأَرْوَاجِ ، وَكُوْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّوْقُ الْأَعْظَرِ ، وَأَضَمُ الْأَكْبَرُ ضُو الْكَلِمَةِ الْجَامِفَةِ وَالرُّسَالَةِ الْمُجَيْطَةِ ، وَكُوْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَامِعُ لِلْفَلَةِ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَالْجَامِعُ لِدَوَاجِرِ الْفَيْوَاتِ وَالرُّسَالَاتِ وَالنَّمُواتِ وَالْحَفَّادِةِ الْفَيَانِيَةِ ، وَأَسْرَارِ التَّوْفِيْدِ الرُّبُّانِيَّةِ

اور وہ حضرات انبیاء کرام علیہ ویلیم الصلاق والسلام آپ کی صورت مبارکہ کی النصیل اور آپ کی صورت مبارکہ کی النصیل اور آپ کے ضافاء میں اور آپ کے نقینات کے مظاہر میں ۔ان میں سے جرایک آپ کے دریائے نور میں تیر نے والا ہے اور آپ کے سندر سے مدو لینے والا ہے جرایک ایشے مقام ومر تیہ کے موافق، اور آپ -فداد الی وای سلی اللہ علیہ والیہ وسلم - سے سارگ موجودات کا وجود ظاہر ہوا ہے۔ جسے سارگ موجود دار ہو وہ ایسے بچے سے درخت ظاہر ہوتا ہے ۔

پس حضور - فداد انی وای صلی الله علیه واله وسلم - وجود کااصل اورموجود علی سب سے زیادہ مقرب اور یعسوب الا رواح جیں اور حضور - فداہ انی وای صلی الله علیه واله وسلم -روح اعظم ، آدم اکبر ، التکامة الجامع اور الی رسالت والے جیں جو تمام عالمین کا احاط کے جوئے ہے اور حضور - فداہ انی وامی صلی اللہ علیہ واله وسلم - اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بیس تمام تخلوق کے جامع اور آپ خیرات ورسالات اور نیوات کے دوائز کے جامع جیں اور حقائق عمیانے اور اسر ارتق حدید باند کے خیج جیں -

جواهراليجا رنى فضأكل لنبي الخثار جلدمو مستحده مهم

سیدنا شخ ابرائیم کورانی اورسیدنا شخ عارف تشاشی رحمة الله علیها کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم- کی نبوت مبارکه اوح وقلم وغیرها کی خلیق سے پہلے کی ہے بعنی اس زمانه مبارکه سے ہے جب آپ کی روح یاک مقام قرب البی جل جا اله پر فائز تھی

قَالَ الشَّيْخُ إِبْرَ لِهِيْمُ الْكُوْرَ ابْكُ

وَأَمُّا عَلَى مَا كَمَبَ الْنِهِ شَيْغُنَا يَغَنِي الْغَارِفَ الْقَشَاشِيَّ مِنْ أَنُ تَبُوُتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ شَابِقَةً عَلَى ظُوْ اللَّهُ وَالْظَّمِ وَمَا بَعْدَهُمَا ، فَلَعَلَّ الْمُرَادَ الزُّمَنُ الْمُتَقَدِّمُ عَلَى جَيْنَ إِقَامَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَعَامِ الْقُرْبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

جواهرالها رني فضائل انبي الفتار جلدم سفيده اس

سيدنا يضخ ابراتهم كوراني رحمة الله عليدف فرمايا:

ہمارے شخ بین عارف قشاشی رحمۃ اللّه علیہ کا قد هب ہے ہے کہ حضور - فداہ الی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - کی نبوت مبار کہ لوح وقلم اور مابعد کی تخلیق سے پہلے کی ہے شاہداس سے مرادو و حضد م زماند ہے جب آپ - فدادا بی وامی حلی اللّه علیہ والہ وسلم - قرب الہی جل جلالہ کے مقام ومرتبہ پر فائز شے واللہ اعلم ۔ حافظالند بيئسيدنا جلال الدين سيوطي رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم - فداه ابي واي صلى الله عليه والهوسلم - كي نبوت و رسالت سيدنا آدم عليه السلام بيليكر قيامت تك تمام كلوتي كوشائل ب حضرات انبياء كرام عليهم السلام اوران كي امتين حضور - فداه ابي وامي صلى الله عليه والهوسلم - كي بي امت بين

وَمَلَّمَ هُوَ نَبِي الْأَنْبِيَاءِ.

پس حضور - فداه انی وامی سلی الله علیه واله وسلم - کی نبوت و رسالت سید ما آج علیه السلام سے کے کریوم القیامة تک تمام تلوق کوشائل ہے رحضرات انبیاء کرام علیم الصلاق والسلام اوران کی امتیں آپ بھی کی امت ہیں ۔ صدیث پاک میں آیا ہے کہ الله تعالیٰ نے ارواح کو اجسام سے پہلے پیدافر مایا ہے تو حضور - فداد انی وامی سلی الله علیه واله وسلم - کا ارشادگرامی:

 شارح پر دہ علامہ بیجوری- رحمۃ اللّٰہ علیہ- کاعقیدہ گزشہ تمام انبیاء کرام پیہم السلام حضور- فداہ ابی وای سلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم- کے نائب وخلیفہ ہیں اور حضور- فداہ ابی وای سلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم-گزشتہ امتول کے بھی رسول ہیں

وَظَاهِرُ هَدَا الْبَيْبَائِدَة – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَمَلَّمَ – مُرْمَلُ لِلْتَأْمَمِ المُّارِقَةِ، لَٰكِنْ بِوَ اسِطَقِ الرُّمُلِ، فَهُمْ نُوَارِبٌ عَنَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَمَلُمْ وَبِهُلَّذَا قَالَ الشَّيْخُ السُّيْكِي وَمَنْ تَبِعَهُ أَفْثَ امِنْ قَوْلِمِ تَعَالَى وَإِذَ أَفْتَ اللَّهُ مِيْضًا وَ السَّبِيْنَ لَمَا آ الْتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَبٍ وُبِكُمَةٍ ثُمُّ عَاهَ رُبُنَ وَ اَفْضَاتُمُ عَلَى مِزْلِكُمْ إِصَرِي قَالُوا الْقَرَبُنَا قَالَ فَاشَهُمُوا اوَ أَنَا

مَعَكُمْ مِنَ الشَّهُبِيْنَ

تصیدہ مبارکہ کے اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضور - فداہ ابی واقی صلی اللہ علیہ والبوسلم - گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں لیکن رسولان کرام علیم اصلا قوالسام کے واسطہ سے ہیں و درسول حضور - فدا دانی وای صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کے ناتب وضلیفہ ہیں اور یکی مفہوم بیان فرمایا ہے علامہ کی رحمة اللہ علیہ نے اور ان کے جھین نے اس آ سے کریمہ سے استدال کر ۔ ترجو ہے ۔

وَيَاتُ نَافَتُ اللَّــةَ مِيْتَــا وَ السَّبِيْنَ لَـمَـا الْتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَبِ وُمِكُمَةٍ ثُمُّ يُــا ءَ كُــمْ رَسُولُ مُصَحِّرُةً لِــَــا مَعَكُمْ لَتُوْمِدُنَّ بِــهٍ وَلَتَنْكَثِظُلَةَ ءَ اَقْرَرْتُمْ وَ اَغَمُدْتُمْ عَلَى مُنْلِكُمْ بِاصْرِى قَالُـوًا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهِدُوا وَ اَنَا مَعْكُمْ مَنَ الشُّهُدِيْنِهِ

> اوریا وکروجب لیا اللہ تعالی نے انہیاء سے پھندو عدد کرتم ہے تہمیں اس کی جودوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھرتشریف لائے تہمارے پاس وہ رسول جوتشد این کرنے واللہ وال کتاوں کی جوتمبارے پاس بیں تیل قتم ضرور ضرورا نیمان لانا اس پر اور ضرور شرور درو کرنا اس کی ۔۔ اس کے بعد فرمایا کیا تم نے افرار کرلیا اور اٹھالیا تم نے اس پر میرا ابحاری فدہ اسب نے عرض کی ہم نے افرار کیا۔ اللہ نے فرمایا تو گواہ رہنا اور میں۔ بھی۔ تسارے ساتھ گواہوں میں ہے ہوں۔

> > البروة بيشر ح لهاجوري مستحير P

تمام انبیاء کرام مینیم السلام نے صفور- فداہ ابی وامی صلی الله علیه والہ وسلم- کی نور ہے ہی فیض حاصل کیا ہے کیونک آپ کا نور پاک تمام انبیاء کرام علیم الصلاقوال اللہ مساحد عقدم ہے

وَلَدُنَا شَيْهِمْ بِالشُّنِسِ الطَّاهِرِ نُورُهَا ظَهُوراً نَامَاً ، مُزِيْلًا لِجَمِيْعِ الظُّلَمِ بِالْمُكُلِيُّبُولَنَا لَمْ يَبُوْ مَعَ الشُّمَعِ عِنْمَ ظُهُورِهَا اَذَرُ الشُّيءِ مِنَ الْكُواكِبِ ، كُذَالِكُ آيَاتُهُ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَشَرِيْعَتُهُ ؛ لَمَّا بَحَارَتُ نَسَفَيْتُ سَائِرَ الشُّرَائِلَا يُقَالُ هُوَ مُتَأَيِّمُ الْوَجُوْمِ عَنْهُمْ وَأَنْوَارُ كُلِ مِنْهُمْ مُنْقَدِمٌ عَلَيْهِ ، فَكَيْفَ يَسْتَمِكُ أَنُوارُهُمْ مِنْ نُوْرِهِ ؟ لِأَنَّا نَقُولُ نُورُهُ مُتَقَمِّمٌ وَإِنْ تَأْفُرُ وَجُوْفُ مَا إِي

> اورای لیئے حضرت علامہ بومیر کی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ الذعر واللہ ڈٹی شرع البروۃ سلیوہ

علیہ والہ وہلم کوسورج سے تضییہ دی ہے جس کا تورکمل طور پر غاہر وہا ہرہ اورظمات کو
کلیت زائل کرنے والا ہے اور جب ورج کے ظہو رکے ساتھ کوا کب و سیارگان کا پچوپھی اڑ
ہاتی تیس رھنا ایسے حضور - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وہلم - کے مجوزات مبارکہ اور
شریعت مطہرہ ہے جب آپ کی شریعت مطہرہ ظاہر ہوئی تو تمام پہلی شریعتیں مضوخ ہوگئی
ایسانیس کہا جائے گا کہ آپ - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وہلم - کا وجود مبارک ان سے
متاخر ہے اوران میں سے ہرایک کے انوار حقد م بیل تو کیسان کے توریف آپ کے نور
ہاک سے مددوا عائمت حاصل کی کیونکہ ہم اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ حضور - فداد ابی
وای صلی اللہ علیہ والہ وہلم - کا نوریاک ان سے محتدم ہے آگر چاآپ کا وجود واسان سے
متاخر ہے۔

صاحب بفسير كبيرسيد نافخرالدين رازى رحمة الله عليه اور صاحب مرقاة سيد ناملاعلى قارى كلى رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيد نافني كريم - فداه الى والم صلى الله عليه وآله وسلم - التى ولا دت كه دن سے بى وصف نبوت سے متصف تقے بلكه عديث پاک تُحتُتُ فَبِيَّا وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوْح وَ الْمُحَسَدِ اسْ بات بردلالت كرتى ہے كه آپ عالم ارواح ميں بھى وصف نبوت سے متصف تھے

فِيْمِ صَالِّلَةً عَلَى أَنْ نَبُوْتَهُ لَمْ تَكُنْ مُنْفَجِرَةٌ فِينَا بَعُصَ الْأَرْبُونِيَ كُمَا قَالَهُ جُمَاعَةً بَلَ إِشَارَةٌ بِالْى أَنَّهُ مِنْ يَوْمِ وِلْاَضْتِمِ مُتَّجِفٌ بِنَفْرِتِ النَّبُوَّةِ بَلَ يَصُلُّ فَجِرْبِكَ كُنْتُ نَبِيًّا وَأَصَهُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْبَضَبِ عَلَى أَنْهُ مُتَّجِفُ بِوَصُفِ بِالنَّبُوّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ . امام دازی رحمۃ اللہ علیہ کے کلام ش میر دیمل موجود ہے کہ چالیس سال کے بعد
آپ کی نبوت مخصر نبیس ۔ لینی مید درست نبیس کہ - چالیس سال کے بعد آپ کو نبی بنایا گیا
جیسا کہ ایک جماعت کا قول ہے بلکہ اس ش اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ روز
ولادت ہے ہی وصف نبوت ہے متصف بیں بلکہ حدیث مُحَشَّتُ نَبِیًّا وَ آدَمُ بَیْنَ الوَّوْحِ
وَالْادَتَ ہِی وَالْمَادِ اللّٰهِ مَا اللّٰهِ مَانِ بِعَلَى وَاللّٰهِ مَانِوتِ ہے کہ آپ عالم ارواح من بھی وصف نبوت ہے متصف جھے۔

عارف بالله سيد ناعبد الوهاب شعرانی رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم-فداه ابي واى صلى الله عليه والهوسلم-تمام انبياء كرام -عليجم الصلاق والسلام-اوراولياء عظام-عليجم الرحمة والرضوان-كي امداو فرمانے والے بين اور حضور-فداه الي وامي صلى الله عليه واله وسلم-كي انوار رسالت بعثت مباركه سے يسلے بھى اور بعد مين بھى جارى وسارى بين

بَانُ مُسْتَمَّتَ فِعِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ مِنْ زُوْحِ مُعُمُّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْءِ وَسَلَّمَ بِأَثَ كُوَ قُطْبُ الْأَقْطَابِ فَهُوَ مُوَكَّلِفِمِيْعِ النَّاسِ أَوْلًا وَأَقِدراً فَهُوَ مُعِثُ كُلِّ نَبِي وَوَلِي شَابِوَ عَلَى ظَهُوْرِهِ قَالَ كَوْبِهِ فِي الْغَيْبِ وَمُعِثَ أَيْضًا لِكُلِّ وَلِي لَا يَوْ بِهِ فَيُوْصِلُهُ بِذَالِكُ الْأَمْدَابِ بِالْى مُرْتَيَةِ كَمَالِمٍ فِي قِبَلِ كُوْبِهِ مُوْفِوداً فِي غَالِمِ الشُّهَادَةِ وَفِي قَالِ كُوْبِهِ مُنْتَقِلًا بِالَّى الْغَيْبِ الَّكِى هُوَ الْبَرْزَخُ وَالْدُارُ الْأَجْرَةُ فَالَّ أَدُوَارُ رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ غَيْرُ مُتُقَطِعَةً عَنِ الْغَالَمِ مِنَ الْمُتَقَصِّمِيْنَ وَالْمُتَآخِّرِيْنَ

بے شک تمام انبیاء کرام اور رسوالان عظام علیم العسلا قوالسام کے مدو لینے کامقام حضور سیدنا محمد مسطق فراد انبی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مبارک ہے کیوک آپ ای قطب الاقطاب ہیں ۔ لیس آپ ہی تمام اولیان وآخرین انسانوں کی مدوفر مانے والے ہیں ۔ لیس آپ ہر نبی علیم السام اور ہرو لی علیم الرحمة والرضوان جوآپ کے ظہور سے قبل جبرات وی گیر آپ عالم غیب میں متصد دواعات فرمانے والے ہیں اور ای طرح آپ ہراس وی کی مدوفر مانے والے ہیں جوآپ کے بعد آپ والا ہے ہی کہی الداوا سے اس کے مرتبہ کی مدوفر مانے والے ہیں جوآپ عالم محصادة ہیں موجود اور آپ کے عالم غیب میں منظل موال تک کی حالت میں ہو عالم برزخ اور وار آخرت ہے کیونک آپ کے انوار درسالت وزیرت جاری وساری وساری ہو عالم میں وہوت کی حالت میں ہو عالم برزخ اور وار آخرت ہے کیونک آپ کے انوار درسالت وزیرت جاری وساری وساری ہو عظر میں ومتاخرین کے تمام عالم میں ۔

- 5kr -

عارف بالنُّدسيد ناامام عبدالو بابشعرانی رحمة النُّدعليه كاعقيده حضورسيدنا نبي كريم-فداه الي وامي سلى النَّدعليه والهوسلم-كوتمام انبيا مرام-عيبهم العسلاة والسلام- سے يبلے نبوت عطافر ماوي گئ

فَإِنْ قُلْتَ: فَلِمَ قَالَ: كُنْتِ نَبِيًّا وَآصَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْرِ وَلَمَّ يَقُلُ: كُنْتُ إِنْسَاناً لَوْ كُنْتِ مَوْقِوساً

اَلَّرَمْ بِيَهُوكَ صَنُور - فَدَاوَا فِي وَايْ صَلَى الشَّعَلِيدِ وَالْهِ وَالْمَ - فَ هُمُ مِنْ الشَّعَلِيدِ وَالْهِ وَالْمَ مِنْ الشَّعَلِيدِ وَالْهِ وَالْمَ مِنْ الْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَاللّهِ مِنْ اللّهِ وَاللّهُ مِنْ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلَمْ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلَّا لَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَّا لَا لَاللّهُ وَاللّهُ وَلَّا لَا لَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلللّهُ وَلَّا لِلللّهُ وَلِللّهُ وَاللّهُ وَلَّا لِلللّهُ وَلِلْلّهُ وَلِلللّهُ وَلَّا لِلللّهُ ولِلللّهُ وَلَّا لِللللّهُ وَلَّا لَا لَاللّهُ وَلَّا لِللللّهُ ولِللللّهُ وَلَّا لَا لَا لَاللّهُ وَلِلللّهُ وَلَّا لَاللّهُ وَلّ

فَالْجَهَابُ : بِانْمَا فَصُ النَّبُوّةَ بِالْجَنْكُرِ كُونَ غَيْرِهَا بِإِشَارَةُ بِالْي أَنْهُ أَعْطِى النَّبُوّةَ قَبْلَ جَمِيْعِ الْإِنْبِيَامِ فَإِنَّ النَّبُوّةَ لَا تَكُونُ بِالْاِبِمَعْرِفَةِ الشُّرَع

اليواتية والجواحر في بيان هذا كمالا كار 🔰 338

الْمُقَدُّرِ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَعَالَٰى

ال كاجواب ارشاديد بيك

حنبور-فدادانی وای سلی الله علیه واله وسلم- نے ان نایا موجودا کی بجائے نبوۃ کا وَکرخاص فر ملا بیراس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کوتمام انجیاء کرام علیہم السلام ہے پہلے نبوت عطافر ماوی گئی کیونکہ نبوت شریعت کی معرفت کے بغیر نبیس ہوتی جوشریعت الله کے بال اس نبوت کیلئے مقدر ہوچکی ہے۔ سیدناعبدالوهاب شعرانی رخمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنانبی کریم-فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم-باطن میں اول النبیان اور ظاہر میں سب سے آخر النبیان میں جو آپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے تشریف لانے والے انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے نائب میں

فَانَ قُلَتَ : فَمَا الدَّلِيْلُ عَلَّى كَوْدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ مُبِثَ الْأَنْبِيَاءِ المُّابِقِيْنَ فِي الظُّهُوْرِ عَلَيْهِ مِنَ الْقُرْآنِ ؟

فَالْجَوَابُ : مِنَ الصَّلِيْلِ عَلَى صَالِكَ قَوْلُهُ تَعَاللُّهِ لَيْكَ الْمِبْيَنَ عَدَى اللَّهُ فَيِهِكَ لَهُمُ اقْتَعِهِ فَى إِنْ هَدَا لَهُمْ هُوَ هُدَاكُ الَّذِى مَرَى بِالْيَهِمُ مِنْكُ فِي الْبَاطِرِ فَارِدًا الْهَتَدَيْبِيَّ فَيِهِكَ الْهَمْ فَارِنْمَا دَالِكُ الْهَتَدَاءُ مِهْ صَاكُ إِمَا الْأَوْلِيُهُ لَكُ سَاطِعِياً وَالْإِضْرِيَّةُ لَكُ ظَاهِمٍ أَ وَلَوْ أَنْ الْمُواتِ

> اً گرتم بیدگاہ کہاں بات پرقر آن کریم سے کیاد کیل ہے کہ حضور - فداہ الی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم – اپنے ظہور سے کل حضرات اخیاء کرام کی مددوا عائت فر مانے والے تھے؟ اس کاجواب یہ ہے کہ اس بروکیل اللہ جل شانہ کا بدارشا وہے:

> اُولَّ بِنَكُ اللَّ مِنْ مِنْ مَنْ مَنْ مَاللَّهُ اَمِنْ الْمَنْ الْمُتَعَفِيةِ وَكَامِ وَوَيْنِ اللَّهُ الْمَنْ الْمُتَعَفِيةِ وَكَامَ وَوَيْنِ جَنْوِينِ اللَّهُ الْمَنْ اللَّهُ الْمَنْ اللَّهُ اللَّلْمُ الللْمُوالِمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللْلِمُ اللَّهُ الللْمُلِمُ الللْمُولِمُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُلِلَّةُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ اللَّلِمُ الللْمُنْ الْمُنَامِ الللَّهُ اللَّالِمُ الللْمُنَامِ اللَّلِمُ اللللْمُولِمُ اللَّهُ اللَّلِمُ اللَّالَ

اليواتية والجراهر في بيان مثلا ندالا كار ٢٣٩/٣

چلتا ہے کیونکہ باطنا آپ کواوایت حاصل ہے اور ظاهرا آپ کو آخریت حاصل ہے جوہم نے وضاحت کی ہے ۔اگراس کےعلاو ومرا دہونی تو اللہ تعالیٰ آپ سے ارشابغر ماتا:

فوچھ ما قُدَ مِدِلان کی بیروی کیجئے -اور پہلے حدیث کے مذَوث طَابِی گاز ریکی ہے کی جو ہر بی علیدالسلام جوآپ کے زمان تھیور سے پہلے ہوا ہے وہ آپ ہی کانا تب ہے اور آپ کی اس شریعت مطبرہ کے ساتھ بعثت پر حضور - فداد الی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم-کی میرحدیث یا کے تا ترکز تی ہے:

وَضُعُ اللّهُ مُسَعَلًا اللّهُ مُسَعَالًا يَكُوه بَيْدَ مُكَدِّهُ اللّهُ كُمَا مَلِينَةٍ بِبَلَالَهِ فَعَلِمَك عِلْمَ الْسَافَلِينَ وَالْآخِويْنَ اللّهُ تَعَالَى فَ إِنَا وست مبارك بيساس كى شان كالأَن عِبْمِرَ عِد ونول كندهول كه وميان ركعالو جھے اولين وآخرين كاعلم عاصل ہوگيا۔ اولين سے مراد مفرات اغيا وكرام عليم السام بين جوآب سے پہلے تشريف لا چھے جبکہ آپ كاجم شريف غيب تفالوراس كى وضاحت مفور - فداد ابى وائى على الله عليہ والہ وسلم -كاس ارشاومبارك سے بھى ہوتى ہے كہ صفور - فداد ابى وائى سلى الله عليہ والہ وسلم - كودو مرتب علم عظافر مايا عمل - أيك مرتب تفليق آدم عليه السلام سے پہلے اور دومر كى مرتب آپ كى رسالت كے ظہور كے بعد - فداد ابى وائى سلى الله عليہ والہ وسلم - عارف ربانی سیدنا عبدالوهاب شعرانی رحمة الله علیه کاعقیده سیدنا آ دم علیهالصل قوالسلام سے کیکر سیدنا عیسی علیهالصل قوالسلام تک تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیهم الصلاق قوالسلام حضور سیدالعالمین فیراه ابی وای صلی الله علیه والیه وسلم- کے نائب میں

بَانَّحَنَا كَنَانَ صَلَّى اللَّنَهُ عَلَيْتِهِ وَسَلَّمَ سَيِّتُ وَلَّكِ آ دَمَ إِلَّ فِعِيْعَ الْإَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصُّلَاةُ وَالسُّلَامُ نُوَابِّ لَهُ مِنْ لَكِنْ آ دَمَ بِالْى آ فِر الرُّسُّلِ وَهُوَ عِيْسُى غَلَيْهِ السُّلَامُ .

> حضورسیدنا نبی کریم - فداد ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - تمام اولاو آدم کے سروار میں کیونکہ تمام اولاو آدم ک سروار میں کیونکہ تمام انبیا وکرام علیم الصلاق والسلام سیدنا آدم علیه السلام سے لیکر - هنور - فداد ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کیا و نیا میں تشریف آوری ہے پہلے - آخری رسول سیدناعیسیٰ علیمالسلام تک سب آپ عی کے نائب وظیفہ جیں ۔ ایوا تیت والی عربی ان عائد الاکار

سید ناعبدالوصاب شعرانی رخمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم-فداه البی وای صلی الله علیه واله وسلم-ک انوار رسالت جاری وساری جی متقدین اور متاخرین سب کیلئے

فَانُ أَنْوَارُ رِمَالُتِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطِفةٍ عَنِ الْعَالِمِ مِنَ الْمُتَقَصِّمِينَ وَالْمُتَأْفِّرِينَ

حضور-فداد انی وای تعلی الله علیه واله وسلم- کے انوار و تجایات رسالت سارے جہاں میں جاری وساری میں اور متفذمین - حضرات انبیا وکر ام علیم السلام - اور متاخرین - حضرات اولیا وکر ام علیم الرحمة والرضوان - برابر مستفید ہور ہے ہیں ۔

اليواقية والجواحر للعارف ألشعراني ٢٣٣٩/٢

عارف بالله سيد ناعبد الوهاب شعرانی رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم - فداه اني وائ سلى الله عليه والهوسلم - برنبي اور برولي كيك السيخ ظهور ذرس سے پہلے عالم الغيب ميں مددوا عانت فرمانے والے ہيں

فَهُوَ مُمِكَ لِجُمِيْعِ النَّاسِ اَوْلًا وَآخِراً فَهُوَ مُعِكَ لِكُلِّ نَبِى وَوَلِي سَادِةٍ عَلَى ظُهُوْرِهِ قَالَ كَوْنِعِ فِي الْغَيْبِ

پس حضور- فعداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-اولین وآخرین سب لوگوں کی مددواعات فرمانے والے جیں پس آپ-فداوالی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-براس جی علیہ السلام اور ولی علیہ الرحمۃ والرضوان کیلئے جوآپ کے عالم الغیب میں ہونے کی حالت میں آپ کے ظہور قدی سے پہلے آئے والے جیں کی مددواعات فرمانے والے جیں۔

اليواتيت والجواهر للعارف الشعراني ٣٣٩/٢

سيدناسليمان جمل رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنا نبى كريم - فداه الي واى صلى الله عليه والهوسلم-عالم ارواح ونور مين بالفعل منصب رسالت بر فائز تتھے

وَ الْــَمْتَـاَ فِـَــرِيْــنَ دَافِــلُــوْنَ فِــى كَــاَفَةِ النَّـاسِ وَكَـانَ هُــوَ دَاعِيَـا بِالْاصَالَةِ وَجَــيَــعُ الْأَنْبِيَـاءِ وَالرُّسُلِ يَـضَعُونَ الْفَلُقَ إِلَى الْفَقِّ عَنْ تَبَعِيْتِهِ وَكَانُوَا غُلُفَاءَ هُ وَنُوْانِهُ فِي الدُّعَوْة

بے شک حضور - فداہ انی وائی ملی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم ارداح و در بی نہی تھا ور

آپ کواس عالم کی طرف باضعل رسول بنایا گیا اور آپ نے اس عالم کے کینوں کواللہ کی طرف

بلایا ہمی اوران کی اس جانب راد نمائی ہمی فر مائی پھر آپ کو عالم اجسام بیریا پی ہمر مبارک کے

بالیا ہمی اوران کی اس جانب راد نمائی ہمی فر مائی پھر آپ کو عالم اجسام بیریا پی ہمر مبارک کے

بیالیس سال بعد دومری مرتبہ بوت ورسالت سے سرفر از فر مایا گیا ہی آپ تمام انہیا وورسل

سے محتاز ہو گئے اس وجہ سے کہ آپ دومرتبہ ہی ہوئے اور دومر تبدر سالت سے سرفر از فر مایا گیا

میں جسوں کیلئے ہی

حضور - فداہ انبی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے اللہ تعالی کی طرف وجوت دی ان دونوں

عالیوں بیری اورائی جانب اشارہ ہے اللہ تعالی کی طرف وجوت دی ان دونوں

عالیوں بیری اورائی جانب اشارہ ہے اللہ تعالی کی طرف وجوت دی ان دونوں

عالیوں بیری اورائی جانب اشارہ ہے اللہ تعالی کے اس ارشاد مبارک کا:

وَمَدَا مَا وَمَدَا مُوَالِمُ مُكَافَعَةً لِلنَّهُ الْمَدِينَ آپُوتِمَامِ لَوُولَ كِيكَرُسُولَ بِنلا عِلَى اللَّمَامِ اللَّهِ عَلَى وَمَامِ اور رسولان عَقام اور ان كى اشيس اور تمام معقد مين ومتاخرين هنگ فَقَة لَلْمَا مَو عَلَى واقل عِين اور حضور - فداوا في وائي على الله عليه والهوسلم - عن در حقيقت واشى الله عليه والدوس في قامت عن قلوق كو الله عين باق تمام الحياء كرام اور رسولان عقام عليم الصلاق السلام آپ كى نياجت عن قلوق كو حق كي طرف بلات رہے يكن و وحضور - فداوا في وائي صلى الله عليه والهوسلم - كے خالفاء اور نائب عين وقوت الى الله عن -

وَقَدَالَ الشَّيْخُ فِي الْبَدَابِ السَّدَبِعِ وَالتَّلَاثِيْنَ وَثَلَا ثُبِيانَةٍ فِي عُصِيْتِ لَـ وَكَانَ مُوسَّى فَيَا مَا وَسِعَهُ إِلَّا أَنْ يَتَبَعَنِى إِعْلَمْ أَنَّهُ صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِى الْأَنْبِيَاءِ لِلْفَهِبِ الْذِي أُفِّتَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِيَاضِهِ عَلَيْهِمْ وَنَبُوْتِهِ فِي قَوْلِمِ تَعَالَٰهِاتَ أَذَكَنَا مِيْثَاقِ النَّبِيِيْنَ لَمَا الْنَيْتُكُمْ مَنْ كِتَابٍ رَّجِكُمَةٍ . اللَّية فَعَمَّهِ رِسَالَتُـهُ وَشَرِيَعَتُهُ كُلُ النَّاسِ فَلَمْ يَخُصُ نَبِيَّ بِشَيءٍ بِاللَّا أَنْ كَانَ فَالِكَ الشَّيءُ لِمُعَمَّدٍ ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بِالْإِضَالَةِ انتِهِى فَكُلُّ نَبِيَّ نَعْدُمْ عَلَى زَبِرِ ظَهُوْرِهِ فَهُوْ نَانِيَّ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فِي بَعْثَتِهِ بِبِلْكَ الشُّرِيْعَةِ

منصرہ الظیفرندہ الصید الصید الصدہ نظامات البلال الصدر الصیادی وہ اول الفسانس تین میں الدین این عربی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الفتو حات المکیہ کے باب تین میں تنتیس - ۳۳۷ - صدیت پاک آنے کے ان کسفونسٹ کیڈیا کیا کو سف کہ بالگا گاؤ بیٹین سفونسٹ گرسیدیا مولی علیہ السلام اپنی اس دنیا وی زندگی کے ساتھ بیتید حیات ہوتے تو ائیس بھی میری اتباع و میروی کے بغیر کوئی جارہ نہ ہوتا - کے تحت فرماتے ہیں:

جان لیجئے کے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نبی الانعیا و بیں اس عبد و پیان کی وجہ سے جو حضرات اخیاء کرام علیم الصلاق والسلام سے ان پر آپ کی سیادت وزوت کالیا گیا اللہ تعالی کے اس ارشادگرامی ہیں:

وَبِافَ الْفَصَامَا مِیْنَا وَ النّبِینِیَوَ لَمَا الْمَیْنَامُکُو مِوَ مِکِوَابِ وَجِمْکُولِوں توصنور-فداه ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم-کی رسالت وشریعت ہرانسان کوشال ہوئی پس جس بھی نبی علیہ السلام کوکوئی چیز مجھز دوآ ہت -عطاکی گئی قو در طفیقت وہ صنور سیدنا محمد رسول الله - فداه ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - کی جی ہے ۔ یس تمام اخبیا وکرام آپ کے ظہور قدری سے پہلے تھر بیف لانے والے وہ صنور - فداہ ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - کے جی نائب وظیفہ جیں اس شریعت میں جے وہ لے کرمیعوث ہوئے۔ ایواقیت والیہ میر شخ اکبرسید نامحی الدین این عربی - رحمة الله علیه - اور عارف صادق سید ناعبد الوهاب شعرانی - رحمة الله علیه - کاعقیده تمام انبیا وکرام علیم الصلاة والسلام سید نا آدم علیه السلام سے لے کر سید ناعیسی علیه السلام تک حضور سید نانبی کریم - فداه البی وای صلی الله علیه واله وسلم - کے نائب وخلیفه بیل حضرات انبیا و کرام کی شریعتیں در حقیقت آب بی کی شریعت ہے

وَقَالَ فِي الْبَابِ الْفَاشِرِ مِنَ الْفَتُوَقَارِتِ فِي قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

أَنَّا شَيِّتُ وُلُدِ آَثَمَ وَلَا فَقُرَّ ، إِنَّمَا كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ شَيِّتُ وُلُدِ آَثِم إِلَّ بُعِينَعَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاءُ وَالطَّلَامُ نُوَاتِ لَــهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَعُ مِنْ لَدُنْ آضَمَ بِالَّى آخِرِ الرُّسُلِ وَهُوَ عِيْمُى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مُكَمَّا أَبَانَ عَنْ مَذَالِكِ الْعَصِيْنِ

لَوْكَانَ مُوَسِّى قَيْنَا مَا وَمِعَهُ إِلَّا اَيْبَاعِى ، وَصَدُوْ رَمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتِهِ وَسَلَّمَ فِى دَالِكُ فَانِّـهُ لَوْ كَانَ مَوْجُوْدًا بِجِسْبِهِ مِنْ لَصُنْ آدَمُ بِالْى رَمَانِ وَجُوْدِهِ لَكَانَ جُمِيْتُ بَيْنَ آدَمُ تَعَيْدُ شَرِيْعَتِهِ جِمَّا وَهَ دَا لَـمْ يُبْعَدِثَ تَبِيَّ بِلَى النَّاسِ عَامُةً بِالَّا هُوَ قَاصُةً ، فَجَمِيْعُ شَرَابِعِ الْأَنْمِنَاءِ هِي بِالْفِسْفَةِ شَرْعُهُ كُلُّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ.

شِیْ اَکبررِیمة الله علیہ نے تو حات مکیہ کے باب ۱ میں صفور - ندا دائی دائی الله علیہ دالہ وسلم - کے ارشاد مبارک بانیا مفیقٹ وُلُٹ باکے وَالْ فَدُنِی تَحْت فر مایا:

صنور- فداه انی وای سلی الله علیه واله وسلم-تمام اولا و آدم سے سر داروپیشوا بین کیونکه سیدنا آدم علیه السلام سے کیکر سیدناعیسی علیه السلام تک تمام اغیا و کرام علیهم العملاق والسلام آپ سے نائب وخلیفه بین جیسے صنور-فداه انی وای سلی الله علیه واله وسلم-نے اس حدیث بین خود ضاحت فرمادی:

لَوْ كَانَ مُوْسُى مَيّاً مَا وَسِفَةً إِلَّا اتِّبَاعِيَّ .

اگر موٹی علیہ انصافا ۃ والسلام اس دنیاوی زعدگی میں زندہ ہوتے تو اقتین جیری انتاع وہروی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا اور حضور - فداد افی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے اس بابت بالکل جن وچ فر مایا کیونکہ اگر آ پ اپنے وجود مسعود کے ساتھ آ دم علیہ السلام سے الدائیہ والداعر لیکرا ہے وجود کے زمانہ تک موجود ہوت تو تمام انبیا وکرام عیم الصلا قوالسل مہتا آپ کی شریعت کے تحت ہوتے راس سے معلوم ہوا کرکوئی بھی نبی علیہ السلام تمام اوگوں کیلئے مبعوث ہوا ۔ یک ورحقیقت تمام انبیاء کرام عیم مبعوث ہوا ۔ یک ورحقیقت تمام انبیاء کرام عیم الصلاقة والسلام کی شریعتیں حقیقت میں حضور - فداہ انی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی تی شریعت ہیں ۔

عارف بالله سيدناع بدالرطن جامي رحمة الله عليه كيز و يك حضور سيدنا نبي كريم- فداد ابي وامي صلى الله عليه والهوسلم جسم عضرى سے پہلے بھى نبي نضے

اًى مَكَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَجَرَثَ عَلَيْهِ اَ تَمَكَامُ النَّبَيُّةِ وَمِنْ كَالِكُ الْجَنِّقِ بِخَلَافِ الْآنِبِيَّاءِ السَّابِقِيْنَ ، فَإِنَّ الْاَئْكَامُ جُرَتَ عَلَيْهِمَ بَعْتَ الْبِغَثَةِ كُمَّا قَالَ مَولَانًا الْجَامِقُ إِنَّهُ عَلَيْهِ الطَّلَّمُ كَانَ نَبِياً قَبَلَ النَّشَأَةِ الْخَنْدِرُةِ

صنورسیدنا نبی کریم-فداہ انی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم- اس وقت - جبکہ سیدنا آ دم علیہ السلام کی فلیق شہوئی تھی - نبی شے اور اس وقت بی آب پر نبوت کے احکام جاری جوئے بطاف انبیا وسابقین علیم الصلاقوالسلام کے کہ ان پر ان کی بعث کے بعد نبوت کے احکام جاری ہوئے قصے عارف باللہ سیدنامولانا جائی قدش سرہ نے فرمایا کہ: حضور - فداہ انی والی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - جسم عضری سے پہلے بی نبی تھے۔ الم فسالانی کا بات الذات ۔ ۱۹۳۵ علامه هما بالدین خفاتی مصری رحمة الله علیه کاعقیده عالم ارواح میں الله تعالی نے صفور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله پسلم - کی روح مبارکه کوسب سے پہلے پیدافر مایا اوراس روح مبارکه کونیوت کی خلعت شریفه سے سرفراز کیا گیا اور حضور - فداد ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کیلئے عالم ارواح میں ہی وصف نبوت ثابت ہوگیا تھا

وَلَيْسَ الْمَغَنَّى أَنَهُ كَانَ نَبِيًّا فِي عِلْمِ اللَّهِ ثَغَالَى كَمَا قِيْلَ الْأَنَّهُ الْ يَخْدَدُ بِعِ بَالْ إِنَّ اللَّهَ خَلْقَ رُوَهَهُ قَبْلَ سَائِمِ الْأَرْوَاجِ وَظَّمَ عَلَيْهِا جَلَّغَةَ التَّشَرِيْقِ بِالنَّبُوّةِ أَهْتَبَ ثَلْها كَالِكَ الْوَضَفِ دُوْنَ غَيْرِهَا فِي عَالَمِ الْأَرْوَاجِ إِغْلَاماً لِلْمَلَاءِ الْأَعْلَى بِهِ وَإِذَا كَانَتِ النَّبُوّةُ صِفَةَ رُوْدِهِ عُلْمَ أَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمُ بَعْدَ مَوْتِهِ نَبِيًّ رَسُولٌ .

 علامة شمعا بالدين خفاجي رئمة الله عليه كاعقيده مباركه حضور سيدنا نبي كريم - فداه الي والمي صلى الله عليه والهوسلم-نبي مطلق بين اور باتى تمام انبياء آپ كے خافاء اور منائب بين آپ ابوالانبياء بھى بين اور آپ آخرالانبياء بھى بين

فَانَــهُ صَلَّى اللَّــهُ عَلَيْــهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ الْمُطَلَّقُ ، وَسَائِرُ الْأَنْبِيَـَاءِ عَلَيْهِـمُ الصُّلَاةُ وَالسُّلَامُ ثُلْفَائَةُ وَ الشُّرَائِعُ شَرِيْفَتُهُ ظُهْرَتُ عَلَى لِسَانٍ كُــلُ نَبِى يِقُوْقِ اسْتِفْكَاتِ السَّلَارُ رَمَانِهِ ، فَهُوَ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَمَلَّمَ— الْبُوالْأَنْبِيَاءِ وَآفِرُهُنِ

> ئے شک جنسور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – النبی قمطلت میں یعنی آپ کی جام الحارثی خدا کی افرار – بلدم — سازیرہ

نبوت کی دورادر کمی زمانے اور کمی مدت کیلئے مختص پھھور بھد وداور مقعور نبیل ہے۔ آپ کی نبوت تمام ادوار برتمام زمانیات اور مکانیات میں موجود جاری اور ساری رہی ہے، دیگر تمام اخیاء آپ کے خانداء اور تاکیون میں اور تمام شرائع آپ کی ہی شریعت ہے، جس کا تلہور الل زمان کی استعداد اور قابلیت کے مطابق ہر نبی کی زبان سے ہوا کی حضور - فداد الیا وای صلی اللہ علیدہ الدوسلم - الوالا نبیاء سے بھوں کے باپ ، ان کے وجود بھری سے پہلے تو ت عارف کال سیدناعبدالنی نابلسی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم- کے نور کو پیدا فر مایا پھراس نور محری-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم- سے تمام انبیاء کرام علیم الصلاق والسلام کے انوار پیدا فر مائے

بَانُ التَّوْرُ نُوْرَانِ: التَّوْرُ الْكَوْ وَكُوَ الْغَيْبُ الْمُطَلَّقُ وَكُوَ النَّوْرُ الْقَدِيْمُ الْمُنَوَّهُ عَنِ الْكَيْفِيْةِ وَكُوَ الْمُشَارُ الَّيْهِ بِقَوْلِهِ تَعَالَى مَثَلُ نُوْرِهِ أَى نُــــُورِ مُـــُــُمُكِي صَلَّى اللَّــةَ عَلَيْهِ وَمَلُّمَ كَيشْكَالِلَّانِةَ ؛ لَاتَّـــةَ أَوْلُ مَا خُلْــةَ اللَّــةُ مِنْ نُــوْرِهِ ثُمُّ فَلَوْ مِنْهُ كُلُّ شَىءٍ كَمَا تَقَدُّمُ اللَّى أَنْ قَالَ فَهُوَ صَلَّــى اللَّــةُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ كُلُّ شَىءٍ مِنْ قَيْدُ الْفَقِيْفَةِ وَغَيْرُهُ مِنْ فَيْرَدُ النَّادِةِ وَغَيْرُهُ مِنْ فَيْدُ الصُّورَةِ إِذِالْعَالَمُ بِجَبِيْعِ أَجْرَاتِهِ مَوْجُودٌ مِنَ الْعَضِّمِ لِتَجْلِّى اللَّهُ تَعَالَٰى لَـهُ وَيَشَجِّسُ لَهُ الْوَجُوفُ كُلُّ لَمَعَةٍ بِالشَّجْلَى وَكُو نُورُ مُعَمِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّنَّ اللَّـهَ تَعَالَٰى وَكَابِ هَذَا اللَّهُورَ الْأَعْظُرَ لَـهُ صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْسَلَـهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ فَلَا يُوجُدُ بِأَلَّا بِوَاسِطَةٍ نُورِهِ صَلَّـى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَبْضِ مِنْ كَانَا النَّـوْرِ الْأَعْظَمِ الْكِى كَوْ تَجُلِّـى اللَّهُ فَعَنْهُ الْمُلَامَةُ فَيْ الْعَالَمِ أَنْوَارَ جَمِيْعِ الْإَنْبِيّاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْهُمْ الصُّلَاةُ وَالسُّلَامُ وَعَمْتُ الْمُلَامَكُة وَالْأَوْلِيَاءَ وَالْمُومَانِيْنَ عَلَيْهُمْ

> ب شک دونور ہیں ایک نور حق - اللہ تعالی کا نور - بیٹیب مطلق ہے میانور قدیم ہے جو کیفیت سے یاک ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اسے فرمان سے اشار دفر مایا:

وای صلی الله علیه واله وسلم - سے وجود کیلئے بھی فر مائی اوراس بھی کی بدولت وجود کا کتا ہے ہم المحد تبدیل ہونے الگا، وہ بھی نور محد الله علیه وسلم ہے کیونکہ الله تعالی نے به نور اعظم - بھی - بھی - رسول الله - فداد الله والی سلی الله علیه واله وسلم - کہ بہفر مایا اورائی نور اعظم - بھی کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بیجا ۔ پس ہر شی آپ - فداد اللی والی سلی الله علیه واله وسلم - سے نور علی کا معرض وجود میں آئی ہے ، پھر اس نور اعظم جو جہاں میں الله کی بھی تھی تمام افیاء اور مام مؤمنین کے انوار اس سے قبض فر مائے رسولوں ، تمام ملائکہ ۔ فر ہے - بتمام اولیاء اور تمام مؤمنین کے انوار اس سے قبض فر مائے ۔ حسلوات اللہ علیہ م

سیدنااحمر بن محمد بن سلاوی رخمته الله علیه کاعقیده
الله تعالی نے حضور سیدنا نبی کریم – فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم – ک

نورمبارک کو پیدافر مایا پجراس سے انبیا ءکرام علیم السلام کے انوار کو پیدا
فر مایا اوراس نور محمدی کی کمالات اور نبوت کے فیضان سے بحمیل فر مائی پجر
حضور – فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم – کوشتم دیا که آپ انبیاء کرام کے
مفور – فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم – کوشتم دیا که آپ انبیاء کرام ک

انوار کودیکھیں تو آپ کا نوران پر چھاگیا جس سے الله تعالی نے آئیں تو ت

گویائی وی اوران سے فر مایا : میرمر بن عبداللہ کا نور ہے اگرتم اس پر ایمان لاؤ

گوتا تمہیں نبی بنا دیا جائے گا ہیں سب انبیاء کرام آپ پر ایمان لے آئے

رُوى أَنُ اللَّهَ تَعَالَٰى لَمُا ظَلَقَ نُورَ نَبِيْنَا مُعَمُّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَأَفْرَقَ مِنْتَ أَنْهَارَ الْأَنْبِيَاءِ وَكَمَّلَتُ بِإِفَاضَةِ الْكَمَالَاتِ وَالنَّبُوَّةِ فَأَمَوْهُ أَنْ يَخَظُرُ اللَّى أَنْوَاءِ الْآنَبِيَاءِ النَّكِيْنَ الْفَرِجُوْ امِنْ نُوْرِهِ فَغَشِيَهُمْ مِن نُـوْرِهِ مَا أَنَكَ فَهُمُ اللَّهُ بِهِ وَقَالُوا يَا رَبَّنَا مَنْ هَمُنَا الْمِذِي غَشِيْنَا نُوْرُهُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: هَـكَا نُورُ مُحْمُدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ إِنْ أَنْتُوْ الْمَنْتُرْ بِهِ بَعْلَتُكُمْ نَبِيْأ قَالُـوْا آمَنًا بِهِ وَبِنَبُوْتِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَـهَاشِّهُ فَ عَلَيْكُمْ قَالُونَاغَمْ فَكَالِكُ قَوْلُهُ تَعَالَى وَإِثَ أَذَتَ اللَّهُ مِيْثَاقِ النَّبِيْيَنِ، بَالْآية

روایت کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی حضور کھ مسطقی - فدادا لی وای
صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کانور پیدافر ملا اور اس نور سے انہیا و کرام کے نور کو تخ تخر ملا اور
ای نور کی نبوت اور کما لات کے فیضان سے تحییل فر مائی تو اللہ نے نبی کریم - فدادا فی وای
صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور کو تھم ویا کہ وہ انہیا مرک انواز کو ملاحظہ کرے جوائی کے نور
سے نکا لے گئے جیں نور محمد کیا نہیا ہے انواز پر چھا گیا اللہ تعالیٰ نے انہیا وسے انواز کو قوت
محویا تی مطافر مائی تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے دب اید ذات کون ہے جس کا نور ہم پر

بیچدین عبداللہ-فداہ ابی وامی حلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا نور ہے اگرتم اس پر ایمان الاسے نوشش میں میں بنا وس گااس پر وہ بول ایھے ہم اس کی فات اوراس کی نبوت پر ایمان الاسے نواللہ تعالیٰ نے فریلا:

شماس پرتمهارا گواہ ہوں نہوں نے کہانہاں یکی وہ بیٹاق ہے جس کاؤ کرانڈ تعالیٰ نے وَالْمَا اَلْفُونَ اللّٰہُ مِینَا وَ النّبِینِیّہَ کریمہ میں فرمایا ہے۔ جامرانیا رنی فعائل نئی افغار ملاء سنجوجود شیخ انجفظین سیدنا عبدالتی محدث د بلوی رحمیة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم – فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم – کی نبوت اور آپ کے کمالات عالم ارواح میں ظاہر بتھاورارواح انبیا ءکرام – علیم السایم – آپ سے استفادہ کرتی تھیں اور حضور – فداه الی وامی سلی الله علیه والہ وسلم – نے خود فر مایا : میں اس وقت بھی خارج میں نبی تھا جبکہ دیگرا نبیاء کرام – علیم السایم – صرف علم الہی میں نبی مضرف میں نہ تھے

جوابش آگدمیگویند که نبوت آنخضرت و کمالات و بے صلی انڈ علیہ و کما مام ارواح ظاہر کردہ اورند ، وارواح انبیاء از ال استفادہ کردند چنا نکدفر مود کنت نبیا الحدیث ونبوت انبیا ودیگر درعلم البی بو دند شدر خارج ۔ عاری نبوجہ جا جلدا سندیم شخصی رحمۃ اللہ علیہ کی میں عبارت ایک موال کا جواب ہے اس کے جواب میں الکار بن ملت فرماتے ہیں کہ تخضرت - فداہ اللہ والم سلی اللہ علیہ واللہ وسلم - کی نبوت اور دیگر کمالات عالم ارواح بیس ظاہر کر دینے گئے بتنے اور انبیاء کرام کی روحیں آپ کی روح القدمی ہے استفادہ کرتی تھیں جیسا کہ آپ کا رشادگرای ہے:

كُنْهِ شُونِياً وَآهُ مُنِيَوَ اللَّهُ وَهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلْمُولِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

سیدنا تاج الدین سکی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدالعالمین-فداه انبی وای صلی الله علیه واله وسلم- کی بعثت مبارکه اولین و آخرین تمام انسانول کیلئے ہے

آپ کے فرمان اٹیعیٹٹ بالکی بالنظامۃ کے افلۃ کے بارے میں جارا میالیاتھا کہاں سے مراد آپ کے زمانیا قدی سے لے کر قیامت تک کی بعث ہے لیکن بعد میں بعد جالا:

فَسِادَ اَنْدَهُ لِيشِعِيْعِ النَّاسِ اَهُلِهِمْ وَاَفِرِهِمْ كَهِيامَتَ اولِينَ ٱفرين تَمَامِانَانِيتَ كَوْتَالَ بِ ـ شیخ انتقلین سیدنا عبدالتی محدث و باوی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم - تمام موجودات قدیمه وجدیده کی اصل وحقیقت بین آپ کوالله تعالی نے نورے پیدا فرمایا بے اور آپ الله تعالی کے اساموصفات کامظیر بین

وے صلی اللہ علیہ وسلم برزخ کلی است قائم درحقائق وجود فقدیم وحدیث کپس اوراست حقیقت ہریک ازجہتیں واتا وصفا تا زیرا کرخلوق است از نور وات ، جامع اساء وصفاحہ ، آثار واضعال

آپ برزغ بھی ہیں جو موجودات کے وجود میں قائم ، موجودات قدیم ہول یا جدید ، ہرچنز کی حقیقت آپ ہی ہیں ، ؤات کا معاملہ ہویا صفات کا آپ اللہ تعالیٰ کے نور ذات سے پیدا ہوئے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے اسام حنی اوراوصاف جلیلہ کے حقیقنا اور حکما جامع ہیں۔ ماری البوت جلہ دوم منود ۲۰

حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی سلی الله علیه والبه وسلم- کاارشا دگرای میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آ وم علیه السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَقِر قَالَ - : قُلْبِث يَارَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُنْبِث نَبِيًا ؟قَالَ وَأَضَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَمْدِ

حضرت ميسره فجررضي اللهءعند فيفر مايان

میں نے عرض کی نیار سول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے ارشاد فر مایا: -اس وقت سے-جب حضرت آ دم علیا السام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

> سندالهام احمد رقم لدين (۴۵۹۱) جلد۴۴ مخوه ۴ ل شيب الارفووند الناور وي مرجاله لكاستدجال الشيخ

ریکہنا کہ حضور- فداہ ابی وامی حلی اللہ علیہ والہ وسلم- کانبی ہونا عالم ارواح میں علم البی میں تھا ایسے قو سارے انبیاء علیم السلام علم البی میں نبی ہتے بلکہ ورحقیقت عالم ارواح میں حضور سیرنا نبی کریم - فداہ ابی وامی حلی اللہ علیہ والہ وسلم- کیلئے وصف نبوت ثابت ولازم ہو چکا تھا ورنہ مگذات نبیتا و آک مُ وَالْہِ وَسِلْم - کیلئے وَصَفْ نِوت ثابت ولازم ہو چکا تھا ورنہ مگذات نبیتا و آک مُ

وَيَعَيِّنُهُ بِكَالِكُ مَفِنَى قَوْلُهُ — طَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:— كُنْيَتُ نَبِيًّا وَآضِمُ بَيْسَ الرَّوْجِ وَالْجَسَبِ وَأَنَّ مَنَ فَسُّرَهُ بِعِلْمِ اللَّهِ بِأَنَّهُ سَيَصِيْهُ نَبِيًّا لَمْ يَصِلُ إِلَى هَكَا الْمَغِنَّى إِلَّنْ عَلَمَ اللَّهِ مُعِيْظُ بِبَعِيْعِ الْأَشْيَاءِ وَوَضَفِّ النَّبِي — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — بِالنَّبُوْةِ فِى كَالِكُ الْوَقْيِةِ يَنْبُغِى أَنْ يُفَهِّمَ مِنْكَ أَنَّهُ أَمْرٌ ثَابِتُ لَهُ فِى كَالِكُ الْوَقْيةِ وَلِهُكَا رُ أَى آذِرُ اَمْ مَدُ مَكُنُوبًا عَلَى الْعَرْشِ مُعَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ ، فَلَا يُدُ أَنْ يَكُمُ اللَّهِ ، فَلَا يُدُ أَنْ اللَّهُ بَكَ أَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ الْوَقَرِتِ وَلَوْ كَانَ اللَّمُرَافُ بِمَالِكُ الْوَقَرِتِ وَلَوْ كَانَ اللَّمُرَافُ بِمَالِكُ مُجَرُّدُ الْعَلَمُ بِنَا سَيْصِيْرُ فِي الْمُسْتَقَبِلِ لَمْ يَكُنْ لَهُ ذُصُوطِيَّةٌ بِأَنَّهُ نَبِيً اللَّهُ نَبُوْتَهُمْ فِي وَالْجُسُدِ إِلَّنَ بُعِينَاعُ الْأَنْبِينَاءِ يَعْلَمُ اللَّهُ نَبُوْتَهُمْ فِي مَنَالِكُ النَّهُ عَلَيْهِ مَنَالِكُ الْوَقَيِّ وَقَبِلَتُهُ فَلَا بُحَدُ مِنْ فُصُوطِيَّةٍ لِلنَّبِي – ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَنَالِكُ وَمَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالُكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالُكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنَالِكُ الْمَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالُكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْعَرَفُوا قَدْرَهُ عِنْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِنْ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَالَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ واللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالِكُوا الْمُلْعَالِيْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَالِقُوا الْمُعَالِقُوالِكُوالِكُوا الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُوا الْمُعَالِقُ الْمُعَالَالِهُ الْمُعَالِي الْمُعَالِقُوا الْمُعَالِقُوا الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُوا الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُوا الْمُعَالِقُوا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْعُوا الْمُعَالِقُوا الْمُعَالِقُ الْمُعُلِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُوا الْمُعَالِمُ الْمُعُلِقُ الْمُعَالِقُوا الْمُعَالِقُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ الْمُعَ

اوریبی بات حضور صلی الله علیه وسلم کے اس ارشاد سے عیاں ہے:

كُنُثُ نُبِيًّا وَآدَم بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَبِ

میں اس وفت بھی نبی تھا جب کہ حضرت آ دم علیہ السلام روں وجسم خا کی کے درمیان تھے۔

اورا اگر کوئی اس کی میتغییر کرے کہ اللہ عزوجل جات ہے کہ آپ مستقبل میں نہی جول گے تو میتغییر مناسب نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں اسے حقیقت فابتہ تک رسائی نہیں جوئی ۔ اس کے کہا م الجی تمام اشیاء کو محیط ہے اور حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ الجی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے اپنی نبوت کی جو حقیقت بیان فر مائی اس کا مفہوم میت عین ہوتا ہے کہ آ ہے - فداہ الی وامی سلی اللہ عابہ والہ وسلم - کی نبوت اس وقت - عالم ارواح - میں بھی تھی۔

> اقتصائص الكبرق للسيوطي منفره المواصد ولدرة جلدا منوس

ي وبدنوب كربيرما آ وم عليه السلام في آنكو كولية الى سيدما في كريم - فدادا في وا ي سلى الله عليه والي سلى الله عليه والسلام في ترجم و فدادا في والي سلم الله عليه والهي مرجمه رسول الله تكساد يكها - لا تحاله بيه ما ننام عليه الله عليه والهوسلم - كي نبوت تحييل وتحليق آوم عليه السلام سي مبيا يقى -

اوراگر صرف علم اللی میں آپ - فداہ الی وای سلی الله علیه والہ وسلم - کانبی ہونامانا جائے لیعنی ہے کہ آپ آئدہ ایک وقت مقرر دیر نبی ہوں گے تو بیسعنی مراویلئے سے رسول اللہ - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی کوئی خصوصیت نابت نہیں ہوتی حالا تکہ حضور - فدادانی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے ارشاوفر بایا ہے:

یں نبی تفاج کی حضرت آ دم علیہ السلام روح وجسد کے درمیان بھے اس لئے کی علم
البی میں آو تمام انہا وکرام علیم السلام کی نبوتیں اس وقت بھی تھیں اور اس سے پہلے بھی تھیں
اس میں حضور - فداہ ابنی والی علی اللہ علیہ والہ وسلم - بی کی کیا تضییص ہے؟ حالا تکہ حضور
- فداہ ابنی والی علی اللہ علیہ والہ وسلم - نے اس کا تذکرہ ای لئے فر مایا کہ آ پ - فداہ ابنی
وای علی اللہ علیہ والہ وسلم - کی امت کو بیدہ چل جائے کہ اللہ رب العزت نے آ پ - فداہ
ابی وای علی اللہ علیہ والہ وسلم - کوس قدر مرتب اعلیٰ سے نواز اسے اور آ پ - فداہ وابی وای علی
اللہ علیہ والہ وسلم - کوس قدر مرتب اعلیٰ سے نواز اسے اور آ پ - فداہ وابی وای علی
اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت تمام فیوں کی آ فرینش سے بھی پہلے موجودا ورت عین تھی ۔

علامة قتى الدين بكى رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبى كريم - فداه الى والمي سلى الله عليه والهوسلم - كى نبوت ورسالت تمام خلوق كيلير عام بيسيدنا آدم عليه السلام كيز مانه اقدس كيكر قيامت تك حضور سيدنا نبى كريم - فداه الى والمي صلى الله عليه واله وسلم تمام اغيما وكرام عليهم السلام كيهى نبى بين

قَالَ الشَّيْخُ تَعَىٰ الكِيْنِ السُّبْكِيٰ

فِي هُمِنِهِ الْآيَةِ الشَّرِيَّفَةِ مِنَ التَّنُونِ فِي بِالنَّبِي – ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ – وَتَعْظِيْمِ قَصْرِهِ الْعَلِي مَا لَا يَغْفَى ، وَقِيْهِ مَعَ صَالِنَّهُ عَلَى تُقُدِيْمِ مَجِيْبَهِ فِى زَمَانِهُمْ يَكُونُ مُرْسَلًا بِالْيَهُمْ ، فَتَكُونُ رِسَالْتُهُ وَنَبُوْتُهُ عَامَةً لِجُمِيْعِ الْخَلُقِ ، مِنْ زَمْنِ آضَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَتَكُونُ الْإِنْبِيَاءُ وَأَمْمُهُمْ كُلُّهُمْ مِنْ أَمْتِهِ ، وَيَكُونُ فَوْلُونِهُ عِثَيثَ بَالَى النَّاسِ كَافَّةً لَا يَخْذَكُر بِهِ النَّاسُ مِنْ رَمَانِهِ بِالْى يَـوْمِ الْقِيَامَةِ ، بَلَ يَعْتَا وَلُ مَنْ قَبْلَهُمْ أَيْضًا ، وَيَتَبَيِّنُ بِكَالِكُ مَعْنَى قَبْلِهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمْ —

كُنَيث نبيًّا وَآذَرُ بَيْنَ الرُّوْحَ وَالْجَسَفِيرُ قَالَ : فَإِذَا غُرِفَ هَذَا فَالنَّبِيُّ — ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ — نَبِى الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِيُفَا ظُهْرُ فِى الْأَجْرَةِ جُمِيْحُ الْأَنْبِيَاءِ تَكَنَّ لِمَانِحِ ، وَفِى الكُنْيَا كَذَالِكُ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ ضَلَّى بِهِمْ ، وَلُو اتَّفَقُ مُفِيْدُهُ فِى رَمْرِ آضَرُ وَنُوحٍ وَابْرَاهِيْمَ وَمُوسَى وَعِيْسَى — صَلْوَاتُ اللَّهِ وَسَلَّامُهُ عَلَيْهِمْ — وَقِيتِ عَلَيْهِمْ وَعَلَّى أَمْمِهِمُ الْإِيْمَانُ بِهِ وَنُدْرَثُهُ ، وَبِذَالِكُ أَثَفَ اللَّهُ الْمِيْتَاقُ عَلَيْهِمْ

حضرت في الدين كلى رحمة الشعلية فرمايا:

اس آیت نثر یفدیش حضورسیدا نبی کریم - فداه انی وای علی الله علیه واله وسلم - کی شان کی داند کی اور آپ کے بلند مرجہ کی تنظیم کوجس انداز میں بیان کیا گیاوہ اوشیدہ فیص ہے اور اس میں سے بعت بھی ہے کہ اگر فرض کریں نبی کریم - فداہ انی وای علی الله علیہ واله وسلم - ان انعیا و کرام علیم السلام میں سے کسی کے زمانے میں آخریف لاستے تو آپ ان کی طرف بیسے ہوئے ہوئے ۔ پس آپ کی رسالت و نبوت حضرت آ دم علیہ السلام سے لے کر قیامت میں شامل میں ہے کسی کے زمان کی استیں آپ کی امت میں شامل قیامت میں شامل میں اللہ علیہ والہ و کارشادگرا ی :

عین اور سرکار دو عالم - فداہ انی وائی علی اللہ علیہ والہ و کلم - کارشادگرا ی :

وَمُنِعِنَیْتُ اِلْمَا النَّامِدِ مِنَا فُدَّ بِحُصَلَامِ لُولُوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا۔ صرف ان لوگوں سے خاص نبیں جوآپ کے زمانہ مبار کدھے قیامت تک ہوں گے بلکہ پہلے والوں کو بھی شامل ہے اور اس سے حدیث کامفیوم واضح ہوجا تاہے کہ آپ نے ارشافیز ملا:

كُنُث نِبَيًّا وَآذِمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسُبِ

یں نبی تھااورا بھی حضرت آ دم علیہ السلام روح اورجسم کے درمیان تھے۔ -

اس كے بعد حضرت في حق الدين سكى رحمة الله عليد فرمايا:

جب بد بات معلوم ہوگئی کہ نبی کریم - فداہ ابی وای سلی نائد علیہ والہ وسلم - تمام
نبیوں کے نبی جیں یبی وجہ ہے کہ قیامت کے دن تمام اندیا و کرام علیہم السلام آپ کے
جینڈے کے نیچ ہوں گے ۔ ای طرح دنیا میں شب معرائ آپ نے سب کی امامت
فر مائی اور اگر ایسا ہوجا تا کہ آپ حضرت آ دم جعشرت نوح بحضرت ایرائیم ، حضرت موی
اور حضرت عیسی علیم السلام جیں ہے کسی کے دور میں تشریف لاتے تو ان پر اور ان کی امتوں
پر لازم ہونا کہ آپ پر ایمان لائمی اور آپ کی مد دکریں انڈ تعالی نے ان سے اس بات کا
وعدہ لیا ہے ۔

سیدنا احدین محرفسطانی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے حضورسیدنا نبی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کووه کمالات بھی عطافر مائے جو کسی اور نبی کوعطاندفر مائے آپ کوجوامع النکلم سے سرفراز کیا گیااور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آ دم - علیه السلام -روح اور جسم کے درمیان تھے جبکہ دیگرانبیا عکرام - علیم السلام - کونبوت اسینے اسینے زمانہ نبوت میں اور رسالت اسینے اسینے زمانہ رسالت میں ملی

اِعَلَمْ نَـوْرَ اللَّــةُ قَلْبِى وَقَلْبَكَ ، وَقَكُسَ سِرَى وَسِرُكَ ، أَرُ اللَّـهُ تَعَالَّى قَتَ فَصُ نَبِيْنَا — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ — بِأَشْيَاءَ لَمْ يُعَطِها لِنَبِى قَبَلَــة ، وَنَا خُصُ نَبِى بِشَىءٍ اللَّـ وَكَانَ لِسَيْمِينَا مُتَنْفٍ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ — بِثَلَــة ، فَإِنَّــة أُوتِى قِـوَامِعَ الْكَلِمِ ، وَكَانَ نَبِيًّا وَآصَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَ الْـَجُمَ هِ وَغَيْـَرُهُ مِنَ الْأَنْرِيْـَاءِ لَـمْ يَـكُنُ نَبِيًّـا الَّهِ فِي كَالَ نَبْؤَتِم وَزَمَان رِمَالْتِهِ .

الله تعالی میرے اور تیرے ول کوروش کر دے ،میرے اور تیرے ول کو پاک کر
دے جان او کہ الله تعالی نے ہارے نبی - فداوالی وائی ملی الله علیہ والہ وسلم کو بعض امور
کے ساتھ خاص کیا اور وہ باتیں آپ سے پہلے کسی نبی کوئیس وی گئیں اور جس نبی کو جو پھے دیا
گیا ہمارے آ قا - فداوالی وائی ملی اللہ علیہ والہ وسلم کو بھی اس کی مشل و یا گیا آپ کو جوامع
التا ممارے آ قا - فداوالی وائی میں وقت بھی نبی ہے جب صفر سے آ دم علیہ السام روح اور جسم
کے درمیان تھے جب کہ دیگر انہیا مکرام - علیم السام - اپنی اپنی نبوت اور اپنے اسپنے زمانہ
رسالت کے ذمانہ بیس بی ورسول ہوئے ۔

العماست الكذابي جلدا سخدام الم جماع الحارثي فشاكل لني الخذار جلدام سنر19 الله تعالی نے جب اس عالم آب وگل میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کوئیوت- نبوت مبعو شالی الخلق -سے مشرف فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس بھی درخت یا پھر کے یاس سے گزرتے وہ السلام علیک یا رسول اللہ کہتا

انی نجرات رضی اللہ عنہاہے روایت ہے کہ:

بَانُ اللَّهَ تَعَالَٰى لَمُا أَرَاتَ كَرَامَةَ رَسُؤَلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ بِالنَّبُوَّةِ كَانَ لَا يَعُرُّ بِشَعِرٍ وَلَا قَعْرٍ بِالْا قَالَ : اَلطَّلَاءُ عَلَيْكَ يَا رَسُوَلَ اللَّهِ فَكَانَ يَلْتَغِيثُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَشِنَالِهِ وَقُلْفِهِ فَلَا يُرِنَى أَعَثَ .

جب الله تعالى في الين رسول-نداد اني والح صلى الله عليه والهوسلم -كووصف

نبوت - نبوت مبعوشالی انخلق - سے تکرم فریائے کا اراد دفر مایا تو آپ جس پھر اور جس درشت کے باس سے گز رقے وہ آپ کوالسلام علیک یارسول اللہ کہدکر پکارتاء آپ دائمیں، بائمیں اور اپس ایشت النفات فرمائے گرکوئی دکھائی نہ دیتا۔ سیدنا الوسر حان مسعود بن محد جموع فاسی رحمة الله علیه کا عقیده علماء وعرفاء تمام انبیاء ومرسلین علیهم الصلاق والتسلیم اور جمله عما دالله الصالحین حضور - فداه الی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کی روح پاک سے علم و حکمت، معارف ربانیه اور اسر ارملکونتیه حاصل کرتے رہے اور برقتم کاعلم و حکمت حضور - فداه الی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کے سمندر کا ایک قطره و نقطه ہے

فَازَوَ الحَالَاتِ الْطَاعِ ، وَقُلُونِ الْطَارِفِيْنَ ، وَسَائِرِ الْخَبِيْنِيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ ، وَعِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِيْنَ نَتَلَقُّى مِنْ زُوفِهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ — الْعِلْمَ وَالْفِكَمَةَ ، وَالْمَعَارِفَ الرَّيَّانِيَّةَ ، وَالْأَسْرَارُ الْمَلُكُونِيَّةَ ، فَكُلُّ عِلْمٍ وَفِكُمَةٍ نُقُطَةً مِنْ بَعْرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَّمْ وَلَا يَعْلَمُ فَقِيْقُتَهُ غَيْرُ رَبِّمِ ، لِقَوْلِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ ــ:

ینا مآبنا مِنگَلِوَ الَّبِ کا مِعَنْدِی بِالْکوَ لَمْ یَعْلَمْدِی کوَیْفَةَ غَیْرُ وَرِّکُلَ اے اورکراتم ہاں وات کی جس نے جھے حق کے ساتھ معوث فرمایا میری هیت کومیرے رب تعالی کے علاوہ کوئی ٹیس ہانا ۔

<u>- ☆-</u>

سیدنا عارف باللہ عبدالرحمان جامی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ مکرم سیدنا ابوعبداللہ سلطان رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ مکرم سیدنا ابوعبداللہ سلطان رحمۃ اللہ علیہ خواب میں زیارت مصطفی - فدادا بی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے شرف ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں فرشتوں، جملها نبیاء وسملین اور تمام خلوق کی مددوا عانت کرنے والا ہوں، میں بی اصل الموجودات ہوں، میں بی اصل الموجودات ہوں، میں بی مبداء و منظمی ہوں اور تمام خایات کی خابیت ہوئے تک ہی ہے اور خلوق میں ہے کوئی بھی مجھ سے آگے میں ہرا مصلیا

وَنَقَلُ مَيْضِى عَبْدُالنَّمُورَ عَنَ شَيْفِعِ أَبِي الْغِبُاسِ الْجَامِيَّ ، عَنْ شَيْفِهِ أَبِي غَبْدِاللَّهِ بُنِ شُلْطَانِ أَنَّهُ قَالَ:

رَأَيْتُ رَشُوْلَ اللَّهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتِ وَآلِتِهِ وَسَلَّمَ — فِي النَّوْمِ فَقُلُتُ لَهُ: يَا شِيُدِى يَارَفُولَ اللَّهِ أَنْتُ مَضَدُ الْمَلَائِكَةِ وَالْمُرْمَلِيْنَ ،

> عارف بالشرسيدنا عبدالرحمٰن جامی قدس سره اپنے ﷺ سيدنا ابوعبداللہ بن سلطان رحمة الله عليہ سے رواجے کرتے ہيں کهآ پ نے فرمایا:

> یں نے حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ انی وای صلی اللہ علیہ والیسلم - کوخواب میں ویکھانو میں نے آپ سے عرض کی:

> یاسیدی لیارسول اللہ ! آپ ہی فرشتوں اور رسولان کرام علیم الساام کے مددگار جیرانو آپ نے جھے نے مایا:

> میں فرشنوں ، حضرات انہا رکرام بھی مالصاد ہوالسازم اوراللہ تعالی کی ساری تفاق کی مدود اعانت کرنے والا ہوں اور میں اصل الموجودات ہوں اور ہر تفاق کی ایندا موائنہا ہوں اور تفاق کی تمام خاجوں کی خابیت مجھ تک ہے اور مجھ سے کوئی بھی آ کے ٹیمن بڑھ سکتا۔

> > فعائس الذرومن اخبار سيدا لبشر مستحد ملا

سيد ناابوسر حان مسعود فاسي رحمة الله عليه كاعقيده حضور- فداه الى وامى سلى الله عليه والهوسلم- كوباطن ميس اوليت حاصل ہے اور ظاہر ميس آخريت

وَ صَالِيَانُ كُونِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمُ مُبِثَا لِلْآنْبِيَاءِ السَّابِقِيْنَ مِنَ الْفُرْآنِ كُمَا قَالَهُ الشُّيْخُ مَيْسِى عَبْضَ الْوَهَابِ الشُّعْرَانِيُّ رَجِعَهُ اللَّهُ وَنَشَعْنَا بِبَرَكَاتِهِ قَوْلُهُ تَعَالُى اللَّهِ يَنَ هَدَى اللَّهُ فَيِهِدَا هُمُ اقْتَدِهُ مُنْهُ عَنَا بِبَرَكَاتِهِ قَوْلُهُ تَعَالُى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ يَعْدَى اللَّهُ فَيِهِدَا هُمُ الْبَاطِرِ فَإِمَّنَا مُنْهُ مِنْ الْمُرَانِّةُ لَكُ مَا هُمَ هُمَ هُمَا اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْكُمُ الْمُنْكِمُ الْمُؤْلِثُةُ لَكُ بَاطِمَا وَالْاَجْرِيُّةُ لَكُ ظَاهِراً

نفأش الذرمن اخبار سيدالبشر مستحد المع

اوران بات پرقر آن کریم ہے دلیل ہے کہ حضور - نداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - اسپنے تلہور سے قبل حضرات انہیاء کرام کی مددواعات فرمانے والے تھے؟ جیسے جمارے شیخ سیدی عبدالوباب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ وُفعتا ہر کانہ نے فرمایا:

الله جل شانه كاميارشادي:

اُولاً بِنِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ هُو اللَّهُ الْمُ الْمُعْتَمُولِيةَ وَكَامَ وَهُ إِلَى اللَّهُ الْمُولِيةِ اللَّهُ الْمُؤْلِلَةِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللْمُلْمُولِمُ اللَّالِمُ اللَّهُ الللْمُواللَّهُ اللْمُعِلَّا اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ الللْمُ

اولیا ،کرام اورعلا ،عظام ترجهم الله تعالی کااس بات پراتفاق ہے کہ حضور - فداہ انی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - سے ہرتم کی علمی وحملی مدد ملتی ہے حضرات انبیا ،کرام رسولان عظام سیھم الصلا قوالسلام آپ کے نائب کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں آپ بی اول وآخراور کا ہروہا طن ہیں

وَبِالَجُمَلَةِ قَدِ اثَفَقَتُ كَلِمَةً أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَالْغَلَمَاءِ بِاللَّهِ عَلَى أَنْ الْمَصَدَ الْعِلْمِيُّ وَالْعَظِيُّ كُلَّةً مِنْهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَّمَ — فَهُوَ الرُّسُولُ الْمُطَلَّقُ عَلَى كُلِّ مَنْ تَقَصَّرَ مِنَ الْإَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ قَبْلَهُ ، فَعَلَّى عَشَيِ الْبَيِّيَا بَقِ عَضُهُ فَكَانِيتُ قَبْلُ بِهَنَّتِهِ وَوَجُوْدٍ شُخُصِم نَبُوُةٌ وَبَعْدَهُ وَلَايَةً ، فَهُوَ الظَّاهِرُ بِهِمْ ، وَالْبَاطِنُ فِيْهِمْ ، وَهُوَ الْأَوْلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

وَ الْبَاطِنُ.

الفضراوليا والله اورعلا وبالله ترصم الله كااس بات پر اتفاق ہے كے على وقعلى برتم كى مدوحنور - فدادا في وائ سلى الله عليه واله وسلم - حدى ہے ۔ پس آ پرسول مطلق جي تمام انجيا وکرام ملحت میں السام اور ررسولان عظام ملحم الصلاق والسلام سے جوآ پ سے پہلے آ پ سے نام برکرام ملحت میں السام اور ریسولان عظام ملحم الصلاق والسلام سے جوآ پ سے پہلے آ پ سے نام سے خور پر گزر سیکے ہیں ۔ پس ایس آ پ كی بعث مبار كداور آ پ كی شخصیت سے وجود سے پہلے نبوت تھی اور بحد میں ولایت ہیں حضور - فدادا فی والی صلی الله علیه والہ وسلم - ان سے پہلے نبوت تھی اور ان میں باطن جیں اور آ پ ہی اول وآ خر اور ظاہر و باطن جیں ۔

المواحب المدوية - ۲۵۳٬۹۵۳/۳ فكائس الأودكا خبار سيوالبشر - سفخة ۲ سیدانمفسر بن سیدنافخر الدین دازی رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی ذات اقدس واطهر زمانه ماضی میں عزیز وتوجه کا مرکز ربی اور با ذان الله لوگول کی حاجات پوری کرتی ربی تو وه یقیمنا بعد میں آنے والول سے افضل و برتز ہاں وجہ سے صنور - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - نے فرمایا: میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السام روح اور جسم کے درمیان متھ

بَانٌ مَنَ مُكَانَ فِي الدُّمَانِ الْمَاضِي أَفِساً غَزِيْرَا مَرُّ عَلَى الْبَانِب مَقَضِيًّ الْدَائِيَّ أَشْرُفُ مِمَّنَ شَيَصِيْرُ كَضَالِكَ وَلِيَّفُدَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُنُثِ نَمِيًّا وَآذِمُ بَيْنَ الْعَاءِ وَالطِّيْنِ

لتمييرا لرازي مفاقح الخيب جلد٢٧ سنجد١١٥

ہے شک جو ذات زمانہ ماضی ہے ہی ہمیشہ عزیز اور توجہ خاص کامرکز ، حاجت برآ ری کامحور ہووہ ابعد میں آئے والول ہے اشرف اور اعلیٰ ہوگی ۔ اسی عظمت اور افضلیت کے اظہار میں رسول اللہ - فداد انی والی صلی اللہ علیہ والبوسلم - نے فرمایا: میں اس وقت بھی نبی تھا جب آ دم علیہ السلام یا نی اور کیچڑ کے درمیان تھے ۔ - بڑہ -

استِ مصطفیٰ - فداه ابی وا می صلی الله علیه و آلبه سلم - گمرا ہی پر جمع خبیں ہوگی الله تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیجہ و ہوگا جہنم میں جائے گا

عَدِ ابْدِ عُمَرَ – رَضِى اللَّــةُ عَنْاهُمَا – قَلْلَلَ رَسُولُ اللَّــهِ حَكُى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلُّمَ –

بَانُ اللَّــةَ لَا يَجْمَعُ أَمُتِى — أَوْ قَالَاَمُةَ مُحَمُّدٍ صَلَّى اللَّــَةُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَسَلَّمُ عَلَى ضَلَالَةٍ وَيَدُ اللَّهِ مَعَ الْجَمَّاعَةِ وَمَنْ شُمُّ شُمُّ بِالْى التَّارِ

$raa_{\alpha^{i-1}}$	جلدوا	رتم الدرية (١٩٧٤)	سيح سنن الزندى
		لشيخ	علەبنى
MAZŽ"	جلدا	(१८४४)३८ और्दे	صحح الجامع الصغيروزيا وتد
		É	ع ل الالهاني

ترجمة العديث

سیدنا عبداللہ این عمر- رضی اللہ عنہا- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فدادا بی وای سلی اللہ علیدوآ لبوسلم- نے ارشا وفر مایا:

یقینااللہ تعالیٰ میری امت-یافر مایا:امت تکریہ-فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ وآلہہ وسلم سکو تمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا۔اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیحد د ہوا ہے آگ جس بھیشکا گیا۔

- 77 -

جامع الاصول تِمُ الحديث (١٤٦١) علم 9 صليه 11

حضرت سیدنا محدث کبیر جاال الدین الیوطی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه البی وامی سلی الله علیه واله وسلم - آدم علیه السلام سیلیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث کئے گئے اور جب آپ کا وجود عضری نه تعالق بهی انبیا مرکرام آپ کے نائب کے طور پرتشریف لاتے رہے اور ہرنبی آپ بی کی شریعت کا ایک حصد کے کرتشریف لایا اور اس

سلم ثریف و ردگر کتب ما دیث ش ب آزسلیث بالی النفلو کلگهٔ آنام گوق کی طرف رسول بنا کریج واگیا جسام مجال الدین ایرونی رفت اشعاید خفر مایا: باک گوق مَنِ فَوْتُ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْتِ وَمَثَلُمْ بِالَّی جَمِیْعِ الْفَلُو مِنْ لَــَــُونَ آضَمَ بِالْــٰی وَیْسَامِ السَّسَاعَةِ ، فَ کَانَدِتِ الْآنَبِیْنَاءُ کُلُگھُمْ نُــُوْائِــَةُ مُصَّدَةً عَیْدَةِ جِشبِ الشَّرِيْقِ وَكَانَ كُلُّ نَبِي يُبْعَثِ بِكَانِفَةٍ مِنْ شَرْعِهٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ } يَتَعَدُ المَا.

آپ- فداد ابی وای سلی الله علیه واله و تلم- کی بعث شریفه آدم علیه السلام سے
کے کر قیام قیامت تک ہونے والی سب تلوق کی طرف ہوئی ہے۔ آپ کے جسم شریف کی
غیبت اور عدم موجود گی بش تمام اغیاء آپ کے نائین شے برٹی آپ - فداد ابی والی سلی
الله علیه واله و تلم کے شریعت کا ایک حصد کے کرمبعوث ہواد دائی سے آگے زیز ھ سکا۔

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی نبوت مبارکہ سیدنا آ دم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی

بانُ السُّدَ فَلَوْ نُورِى قَبَلَ بَانُ يَكُلُوْ آَضَمَ عَلَيْتِ السَّافَرُ بِأَرْبَعَةً

عَشَّرَ ٱلْفَدَ عَنَامِ وَفِى رَوَا يَشِسَنِكُ هَ اللَّهُ عَلَيْدِهِ وَسَلَّمَ الْسَفَائِكَةُ

بِعَشَرِيْ فِي وَكُلُمُ الْيُؤَيِّمُ أَنَّهُ صَلَّى السُّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ ضَوْمَلُ لِلْمَالَا يَكَةً

كُفَيْرِهِمْ فَهُمُ مَا صَرِيعٌ فِي أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهُرَتُ نَبُوْتُهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهُرَتُ نَبُوتُهُ فِي الْفَالَا يَضَافُهُ لَمْ تَعْرَفَ نَبِينًا قَبَلَهُ الْمَالَا يَكُونُ الْفَالَا يَضَافُ نَعْرَفَ نَبِينًا قَبَلَهُ الْمَالَا يَضَافُ لَمْ نَعْرَفَ نَبِينًا قَبَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهُرَتُ نَبِينًا قَبَلَهُ الْمَالُونِي فَيْلُ نَبُونُ وَأَصْمَ وَغَيْرُهِ وَأَنَّ الْمَالَا يَضَعُرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْرَفَ نَبِينًا قَبَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْرَفَ نَبِينًا قَبَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ طَلِي الْمُلْكُونُ الْمَالُونُ الْمُعَلِّي الْمُلْكُونُ لَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ طَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ طَلِي اللَّهُ الْمُ لَيْفُونُ الْمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهُ فَيْسُ إِلَيْ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا لَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْمُعْمِقِينَا فَبِلَا فَيْلُونُ وَيْسُولُ فَا الْمُلَالِكُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ فَلَا لَمُ الْمُعْمِقِيلُ فَيْمِ فَيْسُوا اللَّهُ مِنْ إِلَا الْمُعْلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ لَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ فِي الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقُ فَالْمُ الْمُؤْمِ اللَّهُ فَا لَا مُعْلِي الْمُعْلِقُ فَا مِنْ الْمُعْلِقُ فَا مُعْلِقُ الْمُعْلِقُ لَا مُعْلِقُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ فَا مُعْلِقًا فَيْعُولُونُ اللْمُ الْمُعْلِقُ اللْمُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُوالِقُ اللْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ اللْمُعُلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُونُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْعُولُولُ اللْمُعُلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْ

جوام إلجارتي فضاكل أنجها لمقار جلدس سنواها

وہ نوراللہ تعالی کی تیج کرتا تھا اور ملائکداس کی تیج کے ساتھ تیج کرتے تھے اور میہ بات اس کی تا کیدکرتی ہے کہ حضور - فداہ ابی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ملائکہ - فرشتوں - کیلئے رسول بنے جیسے آپ ملائکہ کے علاوہ - جن وائس - کے رسول بین اور میسر تے ہاں بات بیس کہ حضور - فداہ ابی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت مبار کہ سیدہ آوم - علیہ السام کی نبوت مبار کہ سیدہ آوم - علیہ السام کی نبوت سے پہلے کی نبی کا عرفان نہ تھا ۔

سید ناعلامہ بیجوری دعمتہ اللّٰہ علیہ کاعقیدہ حضرات انبیاءکرام-علیہم الصلا قوالسلام- کے معجزات آپ کے نورسے میں

وَكُلُّ الْيَ آتِي الرَّسُلُ الْكِرَاءُ بِهَا ﴿ فَإِنْمَا التَّصَلَيْتُ مِنْ نُوْرِهِ بِهِمِ أَى: وَكُلُّ الْمُعَجِّرَاتِ النَّبِي أَتَى بِهِا الرَّسُلُ الْمَكِرَاءُ لِهُمَّ فَلَمْ تَتَجِلْ بِهِمْ إِلَّا مِنْ مُعَجَزَاتِهِ — كُنِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ — أَوْ مِنْ نُوْرِهِ الْمِذِي كُوَ أَصُلُ الْأَشْيَاءِ مُكُلِّها ؛ فَالصَّنَوَاتِ وَالْأَرْضُ مِنْ نُورِهِ ، وَالْجَنْةُ مِنْ نُوْرِهِ ، وَمُعَجِزَاتِ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نُورِهِ .

> ہروہ مجرہ جودھزات انبیانگرام بھیم السلام کے ہاتھوں تلہور پذیر ہواوہ در حقیقت حضور - فداہ الیاوا می ملی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور پاک سے جی انہیں نصیب ہوا ہے۔ المرد وقتر سالیا جری صلیات

یعنی برود معجزات مبار کہ جوحظرات انہیاء کرام علیم الصلاۃ والسلام = سے ان کی امتوں کیلئے ان کے ہاتھوں تلہور پذیر ہواتو ورحقیقت وہ انہیں حضور – فدا وائی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے معجزات مبار کہ سے ہی تھیب ہوئے ہیں یا وہ معجزات ان کو حضور – فداہ ابی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے ٹور پاک سے جوتمام اشیاء کی اصل ہے سے ملے ہیں ۔ پس تمام آسمان اور زمین آپ کے ٹور سے ہیں ، جنت آپ کے ٹور سے پیدا شدہ ہے اور حضرات انمیاء کرام ۔ علیم الصلاۃ والسلام – کے معجزات مبار کہ بھی آپ کے ٹوریاک سے ہیں ۔ عارف صادق سيدناعلى خواص رئمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبى كريم - فداه ابي واى صلى الله عليه والهوسلم - ك روح پاك سے حضرات انبياء كرام - عليم الصلاقوالسلام - واولياء عظام رحمة الله عليم كى ارواح مباركه مدووفيض لينے والى جيں

قَالَ سَيُدِى عَلَى القَوَّاصُ رَجِمَهُ اللَّهُ وَاَفَاضَ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِمِ: - أَرُوَاحُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ مُسْتَعِدُةً مِنْ رُوْحٍ مُحَمُّدٍ— صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمِ وَالْمِ وَسَلِّمُ — . . . انتهى

سيدى على خواش رحمه الله وافاض علينا من بركاته في ارشارهم مايا:

مزاداليانجلي في ميرودا (۱۹۰۰ فائر الأدرمي غياريوا لور سستي ۹ انبیاء کرام علیهم الصلاة والسلام اور اولیا مکرام رصنة الله علیهم اجتمین کی ارواح مقدسه حنورسیدالعالمین محدرسول الله -فدا وافی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کی روح یاک سے فیض و مدد لینے والی ہیں - شیخ اکبرسیدنا محی الدین این عربی رحمه نه الله علیه کاعقیده صبح صادق سے لے کرسورج طلوع ہونے تک کی روشنی در حقیقت سورج ہی کی روشنی ہے اسی طرح حضرت سیدنا آ دم علیه السلام سے لے کرسیدنا عیسی علیه السلام تک کا نور در حقیقت حضور سیدنا محم مصطفیٰ فیراده ابی وامی صلی الله علیه والہ وسلم - کا ہی نور ہے افداده ابی وامی صلی الله علیه والہ وسلم - کا ہی نور ہے

بَاتَ اكَانَ كُلُّ شَرِي مُتَقَدُمٍ شَرَعَ مُعَدُبِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَصَلَّمَ — بِمَنْزِلَة كُلُوعِ الْفَقِرِ الْى فِيْنَ كُلُوعِ الشُّمَسِ ، فَكَانَ مَ الِكَ الضوة عُ وَتَرَ ايُسُهُ مِنَ الشَّمَسِ فَتَكُونُ أَمُةً مُعَمِّدٍ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلَّمَ — مِنْ آَسَمَ بِاللَّى آَذِرِ بِانْسَارِ يُوقِعِهِ التَّمَا عَالَيْ — مِنْ آَسَمَ بِاللَّى آَذِرِ بِانْسَارِ يُوقِعِهِ جب كه برگزشته شریت جوشریت محدیولی صاححا الصلاة والسلام سے پہلے ب ایسے ہے جیسے طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک کا وقت تو اس وقت کی رشی مورج کی وجہ سے برستی جاتی ہے پس حضور سیدہ عمر مسطق - فداہ ابی وای سلی الله علیه والہ وسلم - کی امت سیدہ آوم علیمالسلام سے لے کرونیا میں بائے جانے والے آخری انسان تک ہے۔ - جنہ -

سیدنا آ دم علیه السلام ہے کے کرسیدناعیسیٰ علیه السلام تک تمام انبیاء کرام حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وای صلی الله علیه والہ وسلم- کے نائب وخلیفہ میں

فَكَانَرِتِ الْأَنْبِيَاءُ فِي الْعَالَمِ نُوَابَدُ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِمِ وَسَلَّمَ – مِنَ أَضَمَ اللَّيَ أَفِرِ الرُّسُلِ – عَلَيْهِمُ السُّلَامُ –

حضرات انبياء كرام ميهم الصلاق والسلام جبان دنيا بيس آب-فداه ابي وائ صلى التُدعليدواليوسلم-كما تب وظيفه عقم وم عليه السلام سے لے كر -صفور-فداه ابي وام صلى الله عليه واليوسلم- معقل آخرى رسول-سيدناعيسيٰ عليه السلام تك -

الفؤوا عالمكية جلدو سفيعه

سرتاج الاوليا يسيدنا محى الدين النوع في رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبى كريم-فداه افي واى سلى الله عليه والهوسلم-كى نبوت مباركة سيدنا آوم عليه السلام سے لے كر قيامت تك ب

فَيْهِ وَ الْصَالِكُ وَالمُنِكَ ، وَكُلُّ وَسُولِ سِوَاهُ ، فَبُعِرَدَ بِالَّى قَوْمِ مَفْكُوجِيْنَ فَلَمْ تَعُمُّ رِمَالَةً لَقَدِ مِنَ الرُّمُلِ ، سِوَى رِمَالَتِم — كُلُّى باللَّنَهُ عَلَيْتِهِ وَالْبِم وَسَلَّمَ — فَجِنْ رُمَانِ أَكَم — عَلَيْتِ المُثْلَمُ — بالَّى رُمَانٍ مُعَمُّدٍ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمٍ وَسَلَّمَ — بالَّى يَوْمِ الْقِيَاعَةِ

> لیں حضور - فداہ انی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - با دشاد اور سر دار ہیں اور آپ کے علاوہ ہررسول علیہ السلام کوقو م مخصوص کی طرف مبعو ہے فر مایا گیا۔ ان رسواوں میں ہے کسی

> > الفؤمات أنكية جلدو مفروده

کی رسالت عام-تمام بنی نوع انسانی کوشامل جنین سوائے آپ - فداد انی و ای سلی لائد علیه والہ وسلم - کی رسالب مبار کدکے پاس بیسیدنا آ دم علیه السلام کے زماندا قدس سے لے کر حضور سیدنا خدمسطفل - فداد انی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے زماند مبار کہ تک، قیامت کے دن تک ہے۔

- 4/2-

سيدالا وليا وكى الدين ابن عربي رحمة الله عليه كاعقيده جملها نبياء كرام - عليهم السلام - وربا رخيرالورئ - فداه ابي واى صلى الله عليه والهوسلم - كه دربان بين اَلَانْ نبينَا مُدُ حَدِيَةُ النَّبِي مُحَمِّفٍ - حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَمَلَّمَ - قَبُلَ ذَمَا بِ بِعَثْتِهِ حضرات انبياء كرام عليهم السلام حضور سيدنا نبي كريم - فداه الي واي صلى الله عليه والهوسلم - كذمانه بعثت بي بيلية ب كرد كروران شخ

وَإِنْكَا قُلْتَاِنُهُمْ – أَى الْــَانْبِيَــاءُ قَبُلُ ظُهُوْرِ النَّبِي مُعَمِّمٍ – عَبَيْتُهُ ، لِقَوْلِهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَمَلْمُ – :

أَصَّمُ فَعَنَ صُوْنَةَ تَفِيدُ لِوَائِي ، فَهُمْ نُوَائِدَ فِي غَالَمِ الْغَلُو

اور بے شک ہم نے کہا کہ و دلینی حضرات انبیاء کرام علیہم الفسط قوالسلام حضور
سیدنا نبی کریم محمصطفی فی اداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کے - دنیا ہیں۔ ظہور سے قبل
آپ کے دربان تنے سیہم نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم کے اس ارشاو مبارک کی روشنی میں کہا ہے کہ آم اور آم معلیہ السام سے ملاوہ جو بھی ہوہ میر رہے جنڈ ہے کے ایک وہ آئے ہوں گے رہی وہ آپ کے نائب وظیفہ ہوئے عالم خلق - عالم و دنیا - میں ۔

الفؤوا بشاكمية جلزا منحوالا

عارف بالله سیدنا پیرمبرعلی شاہ تاجدار کوئز ہشریف رحمنة الله علیه کاعقیدہ نبوت کے دوڑخ میں ایک بطون جس ہے منجانب الله فیض حاصل کیا جاتا ہے اور دوسر اظہور جس کے ذریعے مخلوق کی ہدایت کی جاتی ہے

بوت ورسالت کیلئے دورخ بیں یا یوں کھولطون وظہور ہے۔ ایطون عبارت ہے اخذ کرنے فیضان سے منجانب اللہ جس کو ضدا کے ہاں مقر بین جس سے دو مالازم غیر منفک ہے اورظہور عبارت ہے توجہ الی افخال سے بیمی تیلئے شرائع واحکام کی اس ظہور میں آؤ بسبب تغیر و تبدل شرائع کے افتدا ب آسکتا ہے۔ نبوت کا ابلوں جس کوفر ب النی اور عنداللہ معزز مونالازم ہے جرگز متغیر نیمیں مونا الحاصل ابلوں نبوت مع لازم اسے کے جوفر ب ہے بھی اخیا دور سل سے ذاکل ٹیمیں مونا بغلاف ظہور نبوت و تبلغ شرائع اسے کے کہ بیر محدود ہے۔

> سیف دشتیانی: سنوجوده شامت چهارم نهرت مصفقی واهمتیره جهورا کارها کے است سنجیده ا

سیدناامام العشاق قاصنی عیاض مالکی – رحمنة الله علیه – کاعقیده حضورسیدنانبی کریم – فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم – کی ولا دت با سعادت کے وقت مجمز ات وخوارق کاظهور آپ کی نبوت ورسالت پر ولالت کرتا ہے

– وَمِنَ كَالِكُ – لَى مِمَّا يَكُلُ عَلَى نَبُوْتِهِ وَرِمَالَتِهِ – مَا ظَهَرَ مِنَ الْأَيَارِتِ – لَى فَوَارِةِ الْعَادَاتِ – عِنْدَ مَوْلِدِهِ – لَى قُرْبَ وَلَادِمِ ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ – وَمَا مُكُنَّهُ – لَى آمِنَةُ بِنُيثَ وَهَرِبِ النَّهَا أَنِيْتَ فَوَيْلُ لَهَا قُدُ مُمَّلِتِ بِمَرْدِ هُذِهِ الْأَمَّةِ فَإَذَا فَرَحُ فَقُولِى اَعِيْدُهُ بِوَاجِدٍ مِنْ شَرْكُلُ مُناسِدٍ – وَكُونُـهُ رَافِعًا رَأْسَهُ – لَى لِلْكُعَاءِ – عِنْدَ مَا وَضَعَتُهُ شَافِضًا بِنُصُومٍ إِلَى السَّنَاءِ – كُمَا رَوَاهُ الْبَيْهِةِي عَنِ الرَّحْرِي مُرْسَلُا – وَمَا رَأَتُهُ – آى اُمُنَهُ – مِنَ النَّوْرِ النَّهِى فَرَحَ مَعَنَهُ عِنْدَ وَالْدَيْمِ – فَتَى رُويَيْدَ قُصُورُ بُصَرَى كُمَا رَوَاهُ اَفَمَدُ وَالْبَيْهِ فِي عَنِ الْعِرْبَاضِ وَآبِى اْنَامَةُ –وَمَا رَأَتُهُ إِذَ ذَنَاكُ – آى وَقُيْدَ وِلَادَتِمِ – أَمُّ عُثَمَانَ بُسِ آبِى الْعَاصِ – آي النَّقَفِى – مِنْ تَدَلِّكَ النَّفِقِ – آى تَنْزُولُها وَدُنُوهَا اَبَدُرُكَا بِفَضَرَتِمٍ – وَظُهُورُ النَّوْرِ – آى الَّذِي سَطَعَ مِنْنَهُ بِأَشِعْتِمٍ – عِنْدَ وِلَادَتِمِ فَتَى مَا تَنَظُرُ – آى اُمُ تُمْثَانَ – بِأَلَّ النَّوْرَ – وَفِى رَوَايَةٍ بِأَلَّ النَّوْرَ كَمَا رَوَاهُ الْبَيْهِقِي

> آپ کی نبوت اور رسالت پر والاگ ش سے وہ خوارتی عادات بھی ہیں جن کاظہور قرب ولا دت باسعادت کے وقت جوالان میں سے ایک وہ روایت ہے جس کوآ مند ہنت وصب نے روایت کیا ہے کہ:

> > اضوا مالبيان في اينيا ٢ لقر آك القر آك الترجيع فخفرا حلديه 413° الموسوة الترآسة 1,25 ملدا مخطرة الحاوي في أنشير القرآ لنه الكريم كالما 4430 حل ۲۵ الفيرية النمة اضوابالهاك أن عطية محد سالم 1,39 ستمرة جل ۾ سنواه مخترا شعب لانناك فيتخي ول ۴ 1,25 199,50 طدا سيرج بن اسماق مخضرة ولاكل اللوية للبيتي مواقتا لتمطوع $\Delta Y_{\alpha}^{(a)}$ طدا المحتجر إ ولأكل اللو تأليبتي موائنا للمطوع $m_{\tilde{e}}^{2\sigma}$ جلدا سقيده ۲۰۱۸/۱۱ فاختلانة مرقات الغاقح شرجه وكالالصاع طدو

آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ آپ است کے سر دارے حاملہ بیل جب دنیا بیس آئے تو یہ کہنا کہ ہر حاسد کے شرسے بیس اس کو اللہ وحدہ کی پناہ بیس دیتی ہوں اور جو آپ کی ولا دے باسعادے کے وقت حاضر ہتے آبوں نے بجیب شم کے واقعات بیان کیے بیس کہ ولا دے باسعادے جب ہو چکی تو آپ بنا سر مہارک اوپر اٹھائے تکنگی ہا غدھ کر آسمان کی طرف و کی در ہے جے جیسا کہ امام تابی نے امام زھری سے حدیث مرسمل رواہے گی ہے: آپ کی والدہ ماجدہ نے ولا دے کے وقت و یکھا کہ آپ کے ہمر او ایک انیا تو ر عرباض بن سار دیا در او امام ہے دواہے کیا ہے:

حضرت عنمان بن الی العاش کی والدہ نے بوقت والا دت و یکھا کہ ستارے قریب آگئے ہیں بعنی آپ کے دربارا قدس سے حسول تمرک کیلئے قریب ہو گئے ہیں اورا یک ایسا اور چکا جس کی چرک سے ام عنمان کو ہرطر ف ٹورزی ٹورد کھائی دینے لگا۔ ایک رواجت میں ہے کہ: اس ٹور نے ہرشی مکومنور کر دیا ہے جیسا کیمدٹ پہنچی اور طبر اٹی نے حضر ہے عنمان سے ان کی والدہ کی زبانی رواجت کیا ہے۔ سندائمقتین سید ناملاعلی قاری رحمة الله علیه کاعقیده اور فخر المفسر بین سید نافخر الدین رازی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیرنانی کریم-فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم این بیم و لا دت سے بی وصف نبوت سے متصف تنجے بلکه آپ اس وقت بھی وصف نبوت سے متصف تنجے جبکہ سیدنا آدم علیہ السالام روح وجسم کے درمیان تنجے

قَالَ الْإِمَّامُ فَقَرُ الدِّيْنِ الرَّارِ فَ رَجِمَهُ اللَّهُ :

اَلْـدَوُّ اَنَّ مُدَمُّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَلَ الرَّسَالَةِ مَا كَانَ عَلَّى شَرْعٍ نَبِى مِنَ الْأَنْبَيَاءِ وَلَاقَ اللَّمُفَتَارُ عِنْدَ الْمُتَقِّقِيْنَ مِنَ الْحَنَّقِيَّةِ إِلَّــٰهُ لَـمْ يَـكُـنَ أَمُّةَ نَبِى قَطُّ لَكِنَّهُ كَانَ فِى مَقَامِ النَّبُوُّةِ قَبْلَ الرُسَالَةِ وَكَانَ يَحْمَلُ بِمَا كَـةِ الْحَـوُّ الْدِينَ ظَهِرَ عَلَيْهِ فِى مَقَامِ نَبُوْتِهِ بِالْوَقِي الْخَفِيَ وَالْكُشُوفِ النَّصَادِقَةِ مِنْ شَرِيَعَةِ إِنْهَ لَهِيْمَ وَغَيْرِهَا كُذَا نَقَلَهُ الْقَوْنُويُ فِي شَرَحَ عُمَضَدِ النَّسَفِي وَفِيَهِ صَالِلَةٌ عَلَى أَنْ نَبُوْتَهُ لَمْ تُعْمَرُ مُنْفَضِرَةً فِيْمَا بَعْثَ الْأَرْبَعِيْنَ كُمَا قَالَ بُمَا عَةً بَلَ إِشَارَةً بِالَّى أَنَّهُ مِنْ يَوْمٍ وِلَادَتِهِ مُتَّصِفَ بِنَعْضِ عَلَى أَنَّهُ مُتَّصِفَ بِوَصَفِ النَّبُوةِ فِي عَالِمِ الْأَرْوَاحِ قَبَلَ ظَلَةٍ وَالْجُمْدِ عَلَى أَنَّهُ مُتَّصِفَ بِوَصَفِ النَّبُوةِ فِي عَالِمِ الْأَرْوَاحِ قَبَلَ ظَلَةٍ الْشَبَاحِ وَكُذَا وَصَفَ فَاضَ لَلهُ لَا أَنَّهُ مَدْمُولًا عَلَى ظَلْقِهِ لِلنَّبُوةِ

الماسفخرالدين دازى دعمة الشعليد في مايا:

حق بات ہیں کرھ۔ فداہ ابی وای علی اللہ علیہ والہ وسلم۔ رسالت سے قبل کی اللہ علیہ والہ وسلم۔ رسالت سے قبل کی اثر بعت پر نہ ہے مختلفین حقیہ کے زوریک بھی نہ جہ مجتاب سائے کہ آپ بھی ہمیں آپ کے اس اللہ علیہ والہ وسلم۔ رسالت سے قبل مقام بوت پر فائز ہونے کی وجہ سے وہی اور انکشافات صاوقہ کے فرسایع جو حق بات شریعت ایرا جبی سے یا کسی اور نبی کی اثر بعت سے آپ کے سامنے فلاہر وہ تی گئر بعت سے آپ کے سامنے فلاہر جو تی آپ پر کسام ہوتی وہ کی اللہ علیہ وہوں ہے کہ انسانی میں امام ہوتوں نے کی انسانی مایا ہے اور اس میں بیر کے ایس سال کے بعد میں مختر جس جیسا کہ ایک جماعت کا تول ہے بلکہ اس میں اشارہ ہے کہ آپ سے فداہ ابی والی مائی اللہ علیہ والہ وسلم۔ بعم

شر چاندند. او کردلعفاری طی افغاری = آره ۱۸ مطیخ دارانجدارز الاسلامیة والاوت سے بی وصف نبوت سے متصف این بلکہ حدیث کے ندُث نَمِینًا وَ آکو مَبَیْوَ الدُوْجِ وَ اللّٰ جِعَدَ عَلِیْات کرتی ہے آپ عالم ارواح سے بی وصف نبوت کے ساتھ متصف چلے آ رہے میں جبکہ اجساد موجود نہ تنے اور عالم ارواح سے نزول وی تک وصف نبوت سے متصف چلے آنا ہے آپ کا بی خاصہ ہے اس حدیث کا یہ مخی ٹیس کرآپ کو نبی بنایا جائے گا اور رسالت کی استعدا و بھی آپ کی حقیقت مقد سریش ودایت رکھی گئی ہے۔ سندانحققین سیدناملاعلی قاری رشمة الله علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ البی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم- رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تنصاور آپ کسی نبی کے امتی نہیں تنصے بلکہ وجی خنی کے سچے کشوف کے ذریعے آپ عمل کرتے تنصفحاہ وہ شریعت ابرا میمی کے موافق ہوجائے یاکسی اور شریعت کے

إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ أَمُّهُ نَبِى قَطُّ لَكِنَّهُ كَانَ فِى مَقَامِ النَّبُوْةِ قَبْلَ الرَسَالَةِ وَكَانَ يَحْمَلُ بِمَا كَوَ الْكِوْ الْكِنَّ الْكِنَّ كَانَهِ فِى مَقَامِ نَبُوْتِهِ بِالْوَدَى الْذَهِى وَالْكُشُوْفِ الدَّادِقَةِ مِنْ شَرِيْعَةِ إِنْوَا هِنِهَ وَغَيْرِهَا عنور-فرادانيوائي الشّعليداليونغ—اللالنيوت عيها كَبِي يَحْيَى

شرخ فتذاكير بمطحاسيدي كراجي

نبی کے امتی نیس ہوئے بلکہ آپ رسالت سے پہلے مقام نیوت پر فائز بتھاور آپ پر آپ کے احکام نبوت میں جوئن طاہر ہوتا وتی خفی کے ذریعے یا مکا شفات صاوقہ کے ذریعے وہ شریعے ایرا بھی کے مطابق ہوتایا کی اور کی شریعت کے مطابق اس پڑمل کرتے۔ سند المحقظين سيد ناملاعلى قارى رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنا نبى كريم-فراه الى واى صلى الله عليه والهوسلم-والاوت كردن سيري وصعف نبوت سي متصف تتح بلكه آپ اجسام سير يهل عالم ارواح مين بهى وصف نبوت سي متصف تتح

وَفِيْهِ كَالَاتُ أَنْ نَيْـوَّتَهُ لَـمْ تَكُـنَ مُنَكَصِرَةً فِيْمَا يَعْدَ الْأَرْبَعِيْنَ كَمَا قَالَ بُسَاعَةً بَلَ إِشَارَةً بِالَّى أَنَّهُ مِنْ يَوْمِ وِلْاَدْتِهِ مُتَّصِفَّ بِنَعْبِ نَبُوُتِهِ بَلَ يَكُلُ فَـمِيْسِدُ كُـنْسِدُ نَبِيّـاً وَآكَمْ بَيْـنَ الـرُّوْحِ وَالْـجَسَفِ عَلَى أَنَّهُ مُتُّجِفًـُ يوضوفِ النَّبُوّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ فَلَوْ الْأَشْبَاحِ . .

اوراس بنن بدرليل وجودب كرصفور-فداواني واع صلى الله عليه والبوسلم-كي

شرخ فتا كبرمطي سعيدي كراجي

نبوت مبارکہ جالیس سال کے بعد میں خصر نبیس جیستا یک جماعت نے کہا بلکدا شارہ ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنے یوم ولادت سے بھی وصف نبوت سے متصف بتھ بلکہ عدیث یاک:

كُنْهِ نَبِيّاً وَآهَوُ بَيْنَ الرُّوْدِ وَالْبَلِلْهِ كِرَتِّ بِهِ كَمَّا بِ اجهام كَلَّ تخليق سر بِبلِهِ عَالَمُ الرواح مِن وصف نبوت مصصف تقر سیدنا عارف بالله شخ نیجانی رحمة الله علیه کاعقیده جب حضور سیدنا نبی کریم - فداه البی وای صلی الله علیه و آله وسلم - نے خود فر مادیا که میں تخلیق آدم - علیه السلام - سے پہلے نبی تھاتو بیرمحال ہے کہ آب رسمالت ونبوت و کتاب سے بے خبر ہوں ، العیاذ باللہ من ذالک

وَيَضُلُّ عَلَى هُدَا الَّذِى ضَكَرْنَا قَوْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ كُنَتُ نَبِيًّا وَآذَهُ بَيْنَ النَّمَاءِ وَالطَّيْرِ ، وَمُنِيثُ كَانَ فِى ذَالِكَ نَبِيًّا يَسْتَفِيْلُ أَنْ يَجُهُلُ الرَّمَالَةَ وَالنَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَمُطَالَبَاتِ الْفِينِعِ وَمَا يُوَوَّلُ الْنِهِ كُلُّ مَنْهَا وَمَا نُرُاثِ مِنْ مُعَمِّها

> جارے اس تول کی دلیل صنور-فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم- کابیار شاد گرامی ہے:

کُنُونُ نَبِینًا وَآصَعُ مِیْنَ الْمَاءِ وَالنَّهَالِي وَتَ بَی بُی تَعَاجِهَا وَمَا مِیْنَ وَقَتَ بَی بُی تَعَاجِهَا وَمَا مِیالِ وَقَتْ بَی اِنْ اَجْهَا وَمَا اِنْ اَلَّمَا مِی اِنْ اَحْدَ وَمِیان تھے۔ کیونکہ جب اس وقت نی تھے تو بیامر محال ہے کہ نی ہونے کے باوجود رسالت ونوت اور کتاب مقرآن کریم - سے بے خِر ہوں ان کے مطالب تفاضوں ہے آگاہ نہ ہوں اور ان کے نتائ اور مقاصد سے باخر نہ ہوں ۔

سیدالمفسر بن علامه سید محمود آلوی بغدادی رحمة الله علیه کاعقیده
جب بعض انبیاء کرام کو بچین میں نبوت ملی جبکہ وہ دویا تین سال کے خصے
تو حضور سیدنا نبی کریم – فداہ البی وامی سلی الله علیه و آلہ وسلم – اس بات کے
زیادہ حق دار ہیں کہ بچین میں آپ پراس فتم کی وحی نازل کی جائے اور جو
خوش قسمت آپ کے مقام ومرتبہ کو جانتا ہے اور آپ کے حبیب اللہ ہونے
کی تصدیق کرتا ہے اور مانتا ہے کہ آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ آدم علیہ
السلام یانی اور مئی ہیں خصوات کہ آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ آدم علیہ
السلام یانی اور مئی ہیں خصوات کہ آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ آدم علیہ
السلام یانی اور مئی ہیں خصوات کے کہ آپ اس وقت بھی کانز ول ناممکن نہیں

وَإِمَّنَا كَانَ بَعْضَ أَفُوَ أَبِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّاءُ وَقَتَ أَوْتِى الْكَكُمْ صَبِيًّا أَبُنَ مَنْقَيْدٍ أَوْ ظُلَاتٍ فَهُوَ عَلَيْمِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَاءُ أَوْلُى بِأَنْ يُوكِى إِلَيْهِ مُذَالِكُ السُّوعُ مِنَ الْإِيْنَاءِ صَبِيًّا أَيْضًا وَمَنْ عَلِمَ مَعَامَةُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدُّوَ بِأَنَّهُ الْعَبِيْبُ الَّذِي كَانَ تَبِيًّا وَآذَهُ بَيْنَ الْتَاءِ وَالطِّلَيْنَ لَمْ يَسَمَّتِعُتُ مَنَالِكُ

جب حضور - فداو ابنی وا می سلی الله علیه واله وسلم - کے بعض بی بھائی کو بچین میں ایش علیہ وسال یا تین سال کی عمر میں احکامات عطائے گئے تو آپ - فداد ابنی وا می سلی الله علیه واله وسلم - اس بات کے زیادہ حق دار میں کہ آپ کو بھی بچین میں اس طرح کی و می سے سرفر از فر مایا جائے اور جوآ و می بھی آپ کے مقام اور مرجے ہے آگاہ ہاور اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ وہی اللہ کے مجوب میں جو اس وقت بھی اللہ کے نہیں تنے جب آ وم حلیا اس میں کہ ترکے ورمیان شے تو وہ آپ کے حق میں اس میں کی و می کو بعید میں تبیل ہو اس میں میں اس میں کی و می کو بعید میں سے گا۔

بحرالعلوم سيدناملاعلي قاري مكى رحمة الله عليه كاعقبيده

وَمُذَالِكُ النَّوْرُ عِبَارَةٌ عَنَ ظُهُورِ نَبُوْتِهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَفْرِيَ. وَاضْمَثِلُ بِهَا ظُلْمَةُ الْكُفْرِ وَالضَّالَةِ

بیانورآ پ۔فداہ الی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت کاٹلمبور تھا جوشر تی اور مغرب کے درمیان پھیلاء کفراور گمراہی کی ناریکیاں جس سے کانور ہوئیں۔

سیدناعبداللہ بن عباس-رضی اللہ عنیما- کاعقیدہ سیدناعیسیٰ علیہالسلام نے اپنی والدہ ماجدہ کے پیٹ میں ہی انجیل کویڑ ھالیا تھا اورا سے حذظ کر لیا تھا

سيرنا مجاشتان مهاس—رضى اشائها— داس مدیث کائز انگا کاب که: بالاً جنیسای تملینی السالاً مَ دَرَسَ بِالْاِلْدِیْـالَ وَالْدَکَـمَةُ فِی بَطْنِ أَهُمِ وَمَا الِکَ قَمْلُهُ آنَا بِی الْکِتَا بِ

بِشَک عینی علیہ السلام نے شکم مادر عیں انجیل کو پڑھ اور حفظ کرلیا تھا آپ کے قول آتانی الکتاب سے اشارہ ای کی طرف ہے۔ .

اگرسیدناعیسی علیهالصلا ة والسلام کی پیمنظمت و شان ہے تو جو آستی سیدناعیسی علیه السلام بلکه تمام اخیاء کرامطیعهم السلام کی نبی - فداه ابی وامی صلی الله علیه وسلم - ہے اس کی جلالت شان اورعظمت کا عالم کیا ہوگا۔ بحرابعلوم سیدنا ملاعلی قاری - رحمة الله علیه - کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم - کاشق صدرا وراس کا معالجہ مجر ہ ہے اور آپ کے نبی ہونے کی ولیل ہے

أَنْ تَصَوُّرُ فَيَنَاتِمِ بَعَثَ شُوَّ الْبَكَرِ وَمُعَالَجَاتِهِ مِنْ فَوَارِقِ الْعَامَادِ وَعَلَامَةِ النُّمُوُّةِ

شکم مبارک کے شن کے جانے کے بعد آپ کی زندگی کا تسور-زندہ رہنا-اور علاج کیا جانا مجر و ہے اور آپ کے نجی ہونے کی دلیل اور علامت ہے۔

مرقا بطالغانج ثرية لاكاة المساح أرقم الحديث (٥٨٥٣) لله و صلح ١٩٣٣

حضورسید نا نبی کریم-فداه ابی وامی سلی الله علیه والبه وسلم-کو بچین میں ہی بےلہاس ہوکر چلنے ہے منع کر دیا گیا

امام بہنگی نے سیدنا عبداللہ بن عباس -رضی اللہ عنہا - کی روایت سے بیرواقع نظل کیا ہے کہ:

جب قرایش نے خانہ کعب کی قبیر شروع کی تو دو آ دمیوں پر مشتل افراد کا متخاب عمل میں لایا گیا ۔ صنور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی تعلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے ساتھی سیدنا عماس رمنی اللہ عند تھے ۔ حضرت عماس کا بیان ہے کہ:

لوگوں نے اپنے ازارا تا رہے ہوئے تھے ، ازار پھر کے بیٹے رکھ کرلار ہے تھے۔ حسنور سیدنا رسول اللہ - فداہ الی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم – نے بھی ایٹااز ارا تا رکر کندھے پر رکھا ہوا تھا اور آپ میرے آگے آگے جارہے تھے۔اچا تک آپ - فداہ الی والی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - گریڑے اور مندکے ہل گرے ، میں نے اپنا پھر کھینک ویا اور ووڑ تا ہوا آپ ك ياس آيا آ پ ملكى با عمد كرآسان كى طرف د كيدب تصديس في وض كى:

كياجوا؟ آپ اخصاد را زار باند صااد رفر مايا:

بَابِّي تُعَيِّيْتُ أَنْ أَمْشِي غُرْيَانًا

جھے بےلباس ہوکر چلنے ہے منع کر دیا گیا ہے۔

معیمین میں واقعہ عبدالرزاق کی زبانی بیان ہوا ہے:

حضورسيدنا ئي كريم - فداداني واي سلى الله عليه واله وسلم - كونتين مين ازاراتا ركر علنے ہے منع كيا گيا -

سوال بیہ بے کرمیر کس نے منع کیا؟ جواب واضح ہے کماللہ تعالی نے منع فر مایا بی بھی آپ کے پیدائش طور پر نبی ہونے کی ولیل ہے : مارے صفور-فداہ الی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کواللہ تعالیٰ نے پیدا ہوتے ہی آئیں بلکہ عالم ارواح سے ہی منصب نبوت پرسر فراز فر ملاہے۔

علامہ عبدالحی تکھنوی کاعقیدہ حضور – فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – سے چاند جھو لے میں کلام کرتا تھااور آپ جب شکم ما در میں منتھاوچ محفوظ پر چلنے والے تلم کی آواز سن لیتے منتھ

سیدنا عباس رمنی اللہ عنہ نے بوچھا: یارسول اللہ! جاعد آ پ کے ساتھ کیا معاملہ کرتا مقالور آ پ ان دنوں چھل روز و تقربہ آ پ نے ارشاد فر مایا:

مادر مشفقہ نے میر اما تھ مضبوط ہا ندھ دیا تھا اس کی افیت سے مجھے روما آتا تھا اور

عِيا مُدَمْعَ كُرِمَا فَعَا مِعِمْرِت مِماسِ رضى الله عند في عرض كي:

آپ ان دنوں چہل روزہ تھے بیعال کیوں کرمعلوم ہوافر مایا:

لوح محفوظ برقكم چانا فقااور مين سنتا فعاحالا نكرشكم ما درين فعا بيلفظه

مجهوبة الغناويل جلدا سفيريمه وسطور بريني والقائلت

حضورسید نا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم-اعلان نبوت ہے پہلے اهل جاھلیت کا کوئی کا م کرنا چاہتے نواللہ تعالی حائل ہوجا تا

رُوى عَنْ عَلِيَّ — رَضِى اللَّهُ عَنْهُ — عَنِ النَّبِي — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ — أَنَّهُ قَالَ:

مَا هَمَدُدُ بِشَىءِ مِمَّا كَانَ أَهَلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَغَطُّوْنَ بِمِ غَيْمَ مَرُّتَيْبِ كُلُّ مَالِكَ يَنِدُولُ اللَّنَةِ بَيْنِيَى وَبَيْنَ مَا أُرِيْثَ مِنْ فَالِكَ ثُمُّ مَا هَمُونُ بَعْدَهُمَا بِشُوْءِ عَتَّى أَكْرَمَتِى اللَّهُ بِرِمَالَتِهِ

سيدناعلى-رضى الله عند-صفورسيدنا نجي كريم -فداه الياواي صلى الله عليه والهوسلم-

تغييرا كرازي مفاتح النيب والنبير الكبير للدام سلحه الا

ہےروایت کرتے ہیں کہ:

جس نے بھی بھی ان کاموں میں سے کسی ایک کام کا ارادہ نہیں کیا تھا جو اعل جا بلیت کرتے تھے ہوائے دووفعہ کے اور ہر دفعہ اللہ تھائی میرے اوران افعال کے درمیان حاکل جو گیا جن کا میں ارادہ رکھتا تھا اس کے بعد میں نے بھی کسی غیر مناسب امر کا ارادہ خمیس کیا یہاں تک کراللہ تھائی نے جھے اپنی رسالت سے نوازا۔

- %-

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ الی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی بیدائش کے وقت مشرق ومغرب کے درمیان تمام زمین روشن ومنور ہوگئ

وَقَوْلُ الشِّفَاءِ أَمُّ عَبْدِ الرُقطْرِ بْنِ عَوْفِ لَمَا مَقَطَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْءِ وَمَلُمْ عَلَّى يَمِى وَامْتَهِلُ قَائِلًا يَقُولُ: رَقِمَكُ اللَّهُ وَأَضَاءَ لِى مَا بَيْنَ الْمُشْرِقِ وَالْمَغُرِبِ فَتُى نَظَرَتُ إِلَى قُصُورِ الرُّوْمِ ، أَى بِأَرْضِ الشَّامِ ، مِنْ فِ

هنزت عبدالرحمان بن عوف کی والدہ محتر مدھنزت شفا مرضی اللہ عنہا فریاتی ہیں کہ: جب آپ میرے ہاتھوں پر تشریف لائے آپ - فداد ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - فیل واز بائد چھینک ماری اور فر مایا: الحمد للہ تو میں نے سنا کہنے والے کو اس نے کہا: رحمک اللہ اور میرے لئے مشرق سے لے کرمغرب تک تمام زمین روشن ہوگئی یہاں تک کہ میں نے ملک شام میں واقع روم کے محانات و کھیے لئے۔ قاضی عیاض ما کلی رحمة الله علیہ نے ان تمام واقعات کوخوارق عادات تحریر فرمایا ہے جس سے بیامر بدوالک اورخوارق عادات سے ناہت او رمبر اس ہے کہ آپ - فداو ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - بیرائش فاظری اور تخلیقی طور پر نبی ہتے ۔ بیرا ہوتے ہی وعاکیا نے سرافدس کا رفع اور آسان کی طرف تکنگی با غدہ کرو کیمنا آپ کی والدہ محتر مدکا آپ - فداوائی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - سے ہمرا و تکلئے والے نور کی روشنی ہیں شام سے کا ات کو د کیے لیما اور صفر سے عثمان بن ابی العاص رضی الله عند کی والدہ ماجد و کا ہر طرف نور ہی نور و کیمنا اور ہر شے کا منور ہونا امور عادیہ سے فیش بلکہ خوارق عادات ہیں جو آپ کی نبوت کیلئے والی صیہ ہیں جن کا انکار اور جن سے مفرمکن فیس - حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم-کی ولادت باسعادت کاوفت قریب آیا توسیده آمندر ضی الله عنها سے کہا گیا کیا آپ کوشعور ہے کہ آپ کے طن میں اس امت کے سر داراوراس کے نبی-فداه ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم- ہیں

محدثانن بجزى محتاشعليك إنى تابانوة شُنْ آل رَبايا بِكَ: بَانُ أَمُّة صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْد قِيْنَ كَنَيْدَ وَلَاكَتُهَا أَنَاهَا أَيْدِ فَقَالَ قُولِى أُعِيْكُهُ بِالْوَاجِدِ مِنْ شُرْكُلُ قَامِدِ بَعْدَ أَنْ رَأَيْد جَيْنَ بِهِ أَنْ انْهَا أَنَاهَا وَقَالَ

عَلْ شَعُرُتِ أَنَّكِ مُعَلَّمِ بِسَيْفِ هَذِهِ الْأَمُةِ وَنَبِيَّهَا

مرقاعة فري الأكاة

حضور سیدنا کی کربیم صلی اللہ علیہ وسلم کی والات باسعادت کا جب وقت قریب آیا تو ایک آئے والا آیا اور اس نے کہا کہ:

سی جُون میں ای وات مقدی کو ہر حاسد کی شر سے مخفوظ رہنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی بناہ میں ویتی جول لیکن میرواقعہ مل کے بعد اور قرب ولا دت کا ہے ممل کے دوران آپ کی والدہ نے خواب میں ویکھا کہ ایک آنے والا ان کے پاس آیا اور کہا کہ آپ کوشعور ہے کہ بلاشہ آپ اس است کے سردار اوران کے ٹی سے حالمہ بیں۔

- 77 -

اجماع امت

جیں عالم تو تہیں لیکن علاء کرام ہے سنا ہے کہ کسی بھی دور کے علاء اعل سنت کا کسی
مسلد پر اجماع جمت شرعید ہے۔ میں نے جب سے اس عالم آ ب وگل میں آ کھ کھولی ہے
مجھے برطرف صنور - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عالم ارواح والی نبوت کے
ج ہے جی اُظر آئے میر اتعلق علاء کے گھرانے ہے ہے بلکہ ہمارا خاندان ایک علمی خاندان
ہے ، میں نے اپنے جیتے بھی ہزرگ و کیھے وہ سب علم کے کو ڈگراں بھے اور دنیا ان کے علم کی
محتر نی وست تدریحی ۔

بھین میں علاء کرام کے مواحظ سننے کاشوق تھا فیصل آباد کے کلی کوچوں میں علاء کی محافل وعظ وارشا دیکی تھیں۔ میں ایک پر انی سائنگل پر بیشکر ان کے ارشادات عالیہ سنا کرنا تھا۔ میں نے جس درسگاد سے علم کے موتی چننے کی کوشش کی و وعلم کا ایک شاخیس مارتا ہوا سمندر ہے لیکن آج سے چند سال پہلے تک میں نے کئی ایک عالم ، کمی ایک واعظ ، کمی مدرى بإخطيب عالمي مينيس منا كرحضورسيدنا نبي كريم - فدادا في والي صلى الله عليه والهم وسلم - عالم ارواح مين نبي نبيس من بلك سب كرسب بشول موجوده دور كه علاء كرفتان آيات كريمه اوراحاويث مقدسه عد حضور - فداه افي والي سلى الله عليه والهوسلم - كي وجود سيدنا آدم عليه السلام سه بيل نبوت كابيان خوب جوم جموم كركيا كرتے شے -

کیاعلاء کرام کامیری زندگی کے پیچاس سالوں تک عالم ارواح والی نبوت پر اجماع اس نبوت مصطفی - فدادانی وامی علیهاطیب التحیة والثنا - سے من و تیج ہونے کی ولیل منہیں ۔

صمر وزانه برنماز ش پانچوں وقت با تھ بون اللہ بانکون کا المشدة قبیم جو الط السفندة قبیم جو الط السفندة علیہ بون کا کر اللہ بنی باری کا ذکر بھی باری تعالیٰ جل شائد بھی کا داویہ ہے۔ اُنسٹ می باری تعالیٰ جل شائد بھی ہو السند بنی باری تعالیٰ جل شائد بنی باری تعالیٰ جل شائد بنی باری تعالیٰ جا السند بنی باری تعالیٰ با السند بنی بالی بالیوں کو بالی بالیوں کی بالی بالیوں کی بالی بالیوں کے بالیوں بال

ھنورسىدة نبى كريم-فداداني دائ حلى الله عليه داله وسلم-كالرث اوگراى: لاَ سَبْتَعِيعُ لَاسُنِي عَلَى السُلُالِ ميرى امت كمراى پريخ نيس ہوگ۔ کیاعالم ارواح بیں حنورسیدنا نبی کریم - فداہ ابی وا می سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت مبارکہ کے حق و سے کی ولیل ٹییں؟

وَمَنْ يُتَبِعَ غَيْنَ سَرِيْلَ الْمُؤَمِنِيْنَ نُـوَلِّــهِ مَـا تَـوَلَّى وَنُصَلِّـهِ بُهُنَّمُ وَسَاءَ بِثَ مُصِرُ أَه

کیاعالم ارواح والی نبوت مسلمانوں کے ایمان وابقان کا حصر نبیں ہے؟ میں نے اپنی ناقص رائے کے مطابق اس دور کے اجماع کی بات کی ہے ہوسکتا

ہے کہ کمی کانظر ہوا ہیا نہ ہوتو کیا علا ہرام ،علاء رہا ہیں ، تا نیین مصطفیٰ -فعداہ ابی وای صلی انٹرین مزال مسلمہ - سے حفیفہ سے مقابلہ عمر کسے ماک کر یہ کہ ان کرنے نامین کھتے ہے ۔

الله عليه والهوسلم - تحرج خم غير تحرم عقابله عين سمي ايك آوه و كيارائ زني وزن ركعتي ہے؟ - الله عليه واله وسلم - تحرج خم غير تحريم مقابله عين سمي ايك آوه و كيارائ زني وزن ركعتي ہے؟

اَللَّهُمُ اِلْهِدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَسْتُ عَلَيْهُمْ غَيْرِ الْسَغْضُوْبِ عَلَيْهُمْ وَلَا الضَّالَيْنَ أُمِيْنَ بِبَاءٍ مَنِ الْتَفْدُتَهُ قَبِيْباً فِي الكُنْيَا وَ الْأَجْرَةِ وَمَنْ شُرِّفَتَهُ بِالنَّبُوّةِ وَآكِمُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْجُمْدِ فِكَاهُ أَبِيَ وَأَمْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَمَلْمَ . وَأَمْنَ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَمَلْمَ .

حضورسید ناخی کریم - فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم-اول انتمیین بھی جیں اور آخرائٹییین بھی ہیں

بعض لوگ ہے کہتے ہیں کہ اول انہیں اور آخر انہیں ہیں تشاد و تناقض ہے اگر اول انہیں مانیں گے تو آخرانہیں کا اٹارلازم آئے گا اگر آخرانہیں مانیں گے تو اول انہیں کا اٹارضروی ہے اس لئے ہم ٹتم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے اول انہیں مائے سے اٹاری ہیں۔

کیا اول اُنھین مانے اور آخر اُنھین مانے میں خانف ہے اس کا سیج اور علمی جواب تو کوئی عالم اور منطق ہی و سے سکتا ہے شاید تناقض کی پجھیٹر الطابھی ہوں گی ،شاید زمان ومکان کا انتحاد بھی ہو مبر حال اس کاعلمی جواب تو علاء کے باب سے دستیا ہے ہوگا۔

میں بے بیلم و بے ہنر ، بے مار و تھی دامن صرف ایک ساد و می مثال دیکر اپنے جیسے عوام کیلئے وضاحت کرنے کی کوشش کرنا ہوں۔ و ماتو فیقی الا باللہ مثل جمارے ہی ایک بزرگوں نے فیصل آباد میں ایک عظیم درسگاہ کی بنیا در کھی ہو

اس میں اول المدرسین وہ خود بندا نہوں نے اپنے شاگر دوں کی ایک جماعت تیار کر لی

انہوں نے انگلینڈ بابالینڈ میں ایک درسگاہ بنائی جس سے قررس کا کام شروع ہوگیا ۔ آخر
میں انہوں نے ۔ ان کے شاگر دوں نے ۔ سوچا عماری کیا خوش تعتی ہوگی کہ ہمارے استاد
محترم ہمارے ہاں تی تشریف لے آئی ۔ انہوں نے اپنے استاد محترم سے وہاں شرف
مخترم ہمارے ہاں تی تشریف لے آئی میں۔ انہوں نے اپنے استاد محترم سے وہاں شرف
وہاں۔ انگلینڈ بیابالینڈ میں۔ پیشل ہوگئے اب وہاں کی درسگاہ کے بی استاد محترم آخر
المدرسین سے حالا تکہ ہمرفی شعور ہے جھتا ہے کہ ایسامکن ہے اور ایسا ہونے میں کو تنافش
وہاں۔ انگلینڈ بیابالینڈ کی درسگاہ کے ایسامکن ہے اور ایسا ہونے میں کوئی قباد سے اور ایسا ہونے میں کوئی قبادت خیس تو وہاں المدرسین ہوئے اور

عارے آتا وہ ولی فخر الانعیا موالم سلین - فداد الجا والم صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے

بھی ایسے بی فر مایا عالم ارواح میں تمام انعیا ، کرام کے مر لجا وصل ہوئے اوران تک فیضان

نبوت پہنچایا جس بناپر آپ اول النہین شخے ۔ آپ بن کے شاگر د آپ ہی کے تیار کردہ

انعیاء عالم دنیا میں آئے اس دنیا کورونق بجشی بھر اللہ ذوا کجلال نے کرم فر مایا کہ سب سے

آخر میں بھر آئیں کے مرتبی وصل صنور سیدالعالمین تھد رسول اللہ - فداو الجا والی اللہ علیہ والہ وسلم ۔ آخر میں وغاتم انتہاں اللہ علیہ والہ وسلم ۔ آخر

والہ وسلم کو مبعوث فر مایا تو هنور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی والی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ۔ آخر

انتھیں وغاتم انتھیں بن کرتھر بھی لائے ۔

عالم ارواح میں حضور - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - اول انھیں ہے اور عالم اجسام میں آخر انھیں ہے اس میں کیا تعارض و تاقض ہے؟ بینو ہمارے آ قادمولی - فداد ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عظمت و رفعت شان ہے جوان کوان کے ہروردگار جل جا الذنے عظافر مائی ہے۔

كَشَّفَ الدُّبُى بِيْمَالِمِ ضَلُّما عَلَيْهِ وَأَلِّهِ بَلْغَ الْغَلَّى ۚ بِكُمَالِمٍ تَسْنَدُ بَمِيْعُ فِصَالِمٍ

-37-

حنورسیدنا نمی کریم – فداوالی وامی سلی الله علیه واله وسلم – خاتم النهیین بھی ہیں جُتم نبوت پر ہمارا ایمان غیر حوازل ہے ۔ حضورسیدنا نمی کریم – فدا دانی وامی سلی الله علیہ واله وسلم – کے آخری نمی ہونے پر ہرموس کا ایمان بھاڑوں سے زیادہ مضبوط ہے ۔ اب سنے ا اس بارے میں اعلیٰ هفترت عظیم البرکت رحمۃ الله علیہ رحمۃ واسعۃ کیافر ماتے ہیں؟

یونی تحررسول الله - فدا واتی وای صلی الله علیه واله وسلم - کوشاتم النبیون ما نتا ان کے زیائے میں خواہ ان کے بعد کسی تی جدید کی بعث کو یقیدنا کال باطل جا نتا فرض اجل وجز و ایقان ہے - وَاللّه حِکْمَ وَسُعُولَ اللّه وَ مَنَا تَعَمَّ اللّهُ مِیْمُولَ اللّه کے رسول جیں او رسب نبیج ہے - ت) نص تضی قرآن ہے ، اس کا محکر ند محکر المک شبہ کرنے والاند ثما کہ کہ اونی ضعیف اختال خفیف سے تو ہم خلاف رکھنے والا قطعا اجماعا کافر ملموان مخلد فی العیر ان ہے ، ندایما کے دو تو می کافر ہو والمہ جو اس کے عقیدہ ملمونہ برمطاع ہوکر اسے کافر ندجانے وہ بھی

کافر ، جواس کے کافر ہوئے میں فک وقر دوکوراہ دے وہ کی کافر بیسی السلطے افسر جسلسی العکف ایرے ۔

فخاوی رشویه جلدها مسلوم ۱۳۳

ہرموئ کا بھی ایمان وابقان ہے کہ حضور - فداہ ابی وائی ملی انڈ علیہ والہ وسلم - کے دنیا میں نشر بیف لانے ، آپ کی احت مبارکہ کے بعد جو کئی بھی طریقہ ہے آپ کی ختم نبوت کا محر جو یا شک کرے یاضعیف سااختال خفیف بھی رکھے وہ دائر ہ اسلام سے خارج ہے بالعون اور مخلد فی النار اور جواس کے اس عقیدہ باطلہ پر مطلع ہو کر بھی اس میں ذروسا شک کرے وہ بھی دائر ہ اسلام سے خارج ہے وہ ظلہ فی النار ہے ، ملعون ہے ، العیاف بالنہ من ذاہ کی۔

کیکن ان حضرات کوکیا کہا جائے کہ حضور-فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی عالم ارواح کی نبوت پرا بمان لائے والوں کوشتم نبوت کامنکر فر اردے رہے ہیں اسے اتکی سادگی ،جولین یا عدم تو جی کہا جاسکتا ہے۔

ميرى اس عرضداشت كودوبا وينشئه:

جولوگ یہ کہتے ہیں کہ اول انھیون اور آخرانھیون ہیں تشادہ تأخش ہے اگر اول انھیوں مانیں گے تو آخرانھیوں کاا فکار لازم آ ہے گااگر آخرانھیوں مانیں گے تو اول انھیوں کا افکار ضروی ہے اس لئے ہم شم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے اول انھیون مانے سے افکاری ہیں۔ نہوں نے سوچا ہی ٹیس کرو ہ کیا کہہ مجھا اور کیالکو گئے ہیں اور ان کے اس ارشاد کی زدیش کون کون آرھا ہے۔

فقية عمريا دكارا سلاف سيدى والي صنور مفتى محمرا بين صاحب دامت بركاتهم العاليه

جن کی گزشتہ ساری زعد گی عشق رسول – فداد الی وای صلی اللہ علیہ والبہ – کاورس و بینے اور لوگوں کو درو دشریف کی ہے پلاتے گزرگئی ، کیاوہ ان کے بھی تمتم نبوت پر ایمان میں شک کرتے ہیں؟

محدث انظم پاکستان سیدنا او النسنل گھرسر دارا حد - ردمة الله علیه - جنهیں ہارے بررگ بن محبت سے ہمارے آتا کے فعمت جیسے بیارے گلمات سے یا دکرتے ہیں جنہوں نے ساری زندگی حدیث پاک کا درس دیا اور جن کے جنازے پر انوار کی بارش ہوئی جس کے دیکھنے والے ابھی تک کئی لوگ بیتید حیات ہیں کیا وہ آئیں فتم نبوت کا مظر اور دائزہ اسلام سے خارج تقمور کرتے ہیں؟

امام اعل سنت، اعلی صفرت عظیم البر کت قدی سر اوجن سے علم و فضل کی وجوم عرب وقیم میں پھیلی ، قافلہ تجدید واحیاء دین سے چودعویں صدی کا چیکٹا سہرہ ان سے مسلے کی زینت بنا کیاوہ بھی مرتد تظہرے؟

بریمتہ تصطفٰی -فداہ اپل وای صلی اللہ علیہ والبہ - فی الحدید ﷺ المختصین سیدنا شاہ عبدالحق محدث دبلوی زعمتہ اللہ علیہ جن کے خدمت حدیث یاک کے چر ہے دنیا کے گوٹ سموشے میں پینچے کیاان رہمی ارتداد کا فتوی گھے گا؟

محبوب بہتائی تقلب رہائی سیدنا مجد دومنورالف ٹافی رتمۃ انڈوعلیہ رتمۃ واسعۃ جن کے روحانی فیوش وہر کات کی دھوم آج تک مچی ہوئی ہے اور جن کے سرانور پر ہزار سالہ تجدید کا تاج پوری آب وٹا ب کے ساتھ چیک رہا ہے کیاو وہمی اسلام سے خارج ہیں؟ محد ہے کہیر بھٹتی رسول -فداہ ابی والی صلی انڈ علیہ والہ وسلم - میں ڈویا ہوا وجود سیدنا جلال الدین سیوطی رحمته الله علیه جن کے خدادادعلام کتابوں بیں ندسا سکے اورجنہیں جاگتے ہوئے تہتر مرتبہ حضور – فداد اتی وامی سلی الله علیہ والبہ وسلم – کا دیدا رتصیب ہوا کیا ہے بھی خلد فی العمر ان تشہرے؟ العما ؤ باللہ ثم العما ؤ باللہ ۔

یں کس کس بستی کاؤ کر کروں ان سے صرف نام مبارک لکھنے کیلئے وفتر ورکار ہیں۔ اے نیلی حجت والے اللہ!اے عرش مختیم کے مالک!اے ساری کا نئات کو پیدا کرنے والے! نتجے تیری عزت وجال کاواسطہ، نتجے تیرے ہی فضل وکرم کاواسط!

اے اللہ اللہ بھائیں کو واپس صراط سنقیم پر لے آ ، نمارے پاس تو ہمت نہیں کہ
ان کے سامنے بول بھی سیکن تو ہی دلوں کو بھیر نے والا ہے اپنے محبوب کریم - فدا وائی وائی
صلی اللہ علیہ والبہ سلم - کی جا ور رحمت کا واسطہ ، ان کے رُخ زیبا ہے تکلنے والے لور کا واسطہ ،
ان کی و سمار مبارک کے ہر بچ کا واسطہ ، اپنی امت کی خاطر ان کی آ تکھوں سے تکلنے والے ،
آنسوکوں کا واسطہ ! ان چوکیدار ان عظمت و شان مصطفی - فداد الی وائی صلی اللہ علیہ واللہ وسلم - کو واپس غلاج مصطفی ان مصطفی میں ہے آ ۔ ان کی وسلم - کو واپس غلاج مصطفی اللہ علیہ واللہ وسلم - میں لے آ ۔ ان کی آتھوں سے پر و سے سرکا دے اور انہیں دوبار و مصطفی کریم - فداد الی وائی صلی اللہ علیہ واللہ وسلم - کی عالم اروان کی نبوت کے چر ہے کرنے کی تو نیش عطافہ والی وائی صلی اللہ علیہ واللہ وسلم - کی عالم اروان کی نبوت کے چر ہے کرنے کی تو نیش عطافہ وا

أَمِيْدَ يَسَارُبُ الْسَعَالُمِيْنَ بِكِنَاهِ مَنِ النَّفُضُونَةَ فَبِينِنَا فِي الصُّمَٰيَنَا وَ الْإِذِرَةِ وَبِخِاءٍ مَنْ شَرُّفُدَة بِالنَّبُوّةِ وَأَصَّرُ بَيْنَ الرُّوْجَ وَالْخِسُبِ فِضَاهُ أَبِي وَأَمْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَلَّهِ وَمَلْمَ

يًا مُعَلِّبَ الْعَلُوْبِ مُبَثِ فَلُوْبِنَا عَلَى مِدِيْكُ وَكَا عَتِكَ

حضرات علاءاهل سنت ذیک **هَنُدُلُ هُمُمْ وَمَدِثُ لِهِ مِنَّ** خدمت اقدس میں اونی سی گزارش

حضرات علاء کرام ایدعا جزوعقیر آپ حضرات کی خدمت اقدیں بیں ایک گز ارش کرنے کی جسارت کررہا ہے اگر کوئی گستا فی کاپہلو فکل قوللّہ معاف فر مائے گا۔

سیآپ حضرات کی سعادت ہے کہ آپ کومنبر رسول - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اور صلی رسول - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اور صلی رسول - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - طاہر آپ ہراب ومنبر کے وارث جیں بیرمت جھنے گا کہ بیآ پ کا ذاتی کمال ہے جیس جرگر خبیں بلکہ یہ جیال نہیں - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی کرم نوازی ہے کہ آپ کو اپنا تحراب ومنبر عطافر ما دیا ۔ اب آپ و مددار جیں ، آپ کو اس عظیم الثان منصب پی تھا یا گیا ہے ، آپ کو صفور سیدالعالمین محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - فے اپنی عظمت و شان کا جو کیدار بنالا ہے ۔ بود کیدار کافرش ہے کہ وہ مالک کی جر جرچیز کی تکمرانی ورکھوالی کرے ۔ دن وہاڑے ۔

سورج کی روشنی میں حضور نجی رحمت - فدادائی و ای سلی الله علیه واله وسلم - کی عالم ارواح کی اورج کی کوشش مورجی ہے آپ خاموش آنا شائی ہے ہیں آپ کے فرش کا انتخاب کر آپ اللہ کی ہر چیز کی حفاظت اور اس کا دفاع کریں ہاں ما لک بڑا شیش و تخمکسار ہو وہ رحمة للعالمین ہے - فدادائی وای سلی الله علیه واله وسلم - لیکن جب اس پر ہے نظار الله کی ہے تیا زی کا پر تو پڑتا ہے تو گھرا ہے کسی کی پر واد بھی ٹیمس ساس واست اقدی واطهر از الله کی ہے تیا زی کا پر تو پڑتا ہے تو گھرا ہے کسی کی پر واد بھی ٹیمس ساس واست اقدی واطهر افراد افرود کی الله والی ساس واست کی بارود کر تا ہے ایک بڑھ کے محافظ و چوکیدار ہے وہ اپنی چیز وں کی تو دھا شت کرتا ہا تنا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ و رائی فظلت سے ما فظو چوکیدار ہے وہ اپنی چیز وں کی تو دھا شت کرتا ہا تنا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ و رائی فظلت سے ما فلک کو تین - فدا والی والی سلی الله علیہ واله وسلم - کی نظر وں سے گر جا وَاگر خدر انتواستہ ایسا ہو گھرا

چوتیرے درسے باریجرتے ہیں ۔ دریدریوں ہی خوار پھرتے ہیں والا منظر لوگ اپنی آ تھوں ہے دیکھو گے ۔ انعما فیاللہ من ڈالکٹم العما فیاللہ من ڈالک ۔

عوام العل سنت ہے در دمندانه اپیل

اےمبرے بیارے بھائیو!اے حضورسیدنا ٹی کریم - فداہ ابی وا می صلی اللہ علیہ والدوسلم - کے لاڈ کے امتیو!

ائمان بہت بڑی دولت ہے بلکہ سب سے بڑی دولت ہے اللہ تعالیٰ نے انگست لوگوں میں سے تحض اسپے فضل وکرم سے جمعی ایمان کی دولت انصیب فر مائی کے الیافی ف کے لگے ماللّه مُذَوَّدته هَذَ مُنشَا مُدُ

ايمان بيركيا؟ ساد النظول مين

أنيس مانا أنيس جانا شدكها غيرے كام ----:

:----للله الحمد على ونیا ہے مسلمان عمیا ایمان صرف اور صرف حضور سیدنا نبی کریم - فعداد ابی واق صلی الله علیه واله وسلم - کی محبت والفت اور آپ کی زبان افذر سے نظے ہوئے ہر ہر کلم کوچن اور کی جانوا اور مانوا ہے۔ میددور فقندونساد کا دور ہے ش ایک دومثالیں پیش کرتا ہوں اگر میہ ڈھن بٹس رہ ''کئیں ول بٹس سائٹئین قو سمجھے ہمارا ایمان کا گیا انڈ تعالی ہرمومن کے ایمان کی حقاظت فر مائے ۔

ا- شارح بخاری علامه کرمانی رحمة الله علیه حضور سیدنا نبی کریم حضراه الی
 وای صلی الله علیه واله وسلم- کی محبت بش فر ماتے بین:

حضور-فداہ ابنی وای صلی الله علیہ والہ وسلم- کابول وہر از مبارک طبیب و طاهر اور پاک ہے، بہی میر اابمان ہے اس کے خلاف اگر کوئی بات کرنا جا ہے ،کوئی ولیل و بنا جا ہے تو یانا یالاً ہے۔ میں ہیر وجوں - اس کی مات ہی ٹیس سنتا ۔

آپ بھی اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے اگر کوئی حضور نبی رحمت -فداد الی وامی صلی الشدعلیہ والہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت کے بارے جس کچھے کہنا جا ہے تو آپ بھی کئے اُما اُلاَّ کے والے میں رہبر وہوں نہیں سنتا اور فورا اس مجلس سے اٹھ جائے۔

۲- سیدنا محد بن میرین رحمة الله علیه به کاآهلتی فیروالقرون ہے ہے کہ آپ کے پاس چھڑ دی آئے کہنے گئے بھم آپ کو صدیث پاک سنانا جا ہے ہیں آپ نے فر ملیا: میں فیس سنتا انہوں نے کہا: حمقر آن کریم کی آبات سنانا جا ہے ہیں آپ نے فر ملیا: میں فیس سنتا وہ نامرا دہوکر آپ کی محفل ہے ہیں گئے۔

بعد میں آپ کے خدام ءآپ کے نیاز مندول نے عرض کی : صنورہ وقر آن پاک سنانا چاہتے تھے ، وہ صدیث پاک سنانا چاہتے تھے آپ نے سننے سے انکار کیوں کر دیا ؟ تو انہوں نے فریایا: قرآن کریم ہے شک لاریب کتاب ہے ،حدیث پاک پرمیرا ایمان کال ہے لیکن سنانے والے ٹھیکٹیس تھے اگر وہ قرآن وحدیث سناتے کوئی ایمی بات کر دیتے جو میرے دل میں چٹھ جاتی تو میرا تو ایمان تا و ہوجا تا اس لئے میں نے اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے اٹکی کوئی بات ٹیمیں تی۔

إِنَّ خَفُوا الْعِلْمَ مِيْنٌ فَانْظُرُوا غَنُو تَأَذُّونَ مِينَكُمُ

اے میرے کھولے بھائی !اے حضور سیدنا ٹی کریم - فدادانی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے لاڑ کے امتی!

موشیارا خبر دارا کسی بھی ایسے آوی کی بات تک دیشنا جا ہے وہ یکو بھی سنانا جا ہے کسی ایسان ہوکہ عاما ایمان ضائع ہوجائے اُلْ فیسَا اُن ہاللّٰہِ مِدْ حَالَا لِمُعَانِ باتھ ہے ضرائخواست نکل گیا تو سب چھ جاتا رہے گااللہ تعالی ہراعل ایمان کے ایمان کو تطویز آر بائے۔ سو۔ فرائم اُن سیدنا فر الدین رازی رحمت اللہ علیہ کے ونیا ہے جانے کا وقت آیا نزع کے قریب شیطان ایمان چھنے کیلئے آگیا۔ یو چھتا ہے رازی اِشالق کئے جن؟ آب نے فرمانا:

آیک ، اس نے کہا: کوئی دلیل؟ آپ نے دلیل دی لیکن مقابلہ میں تو شیطان تھا اس نے دلیل تو ٹردی آپ نے اللہ تعالی کی وصدا نہیت پر آیک اور دلیل دی اس نے وہ بھی تو ٹر دی اسی طرح آپ نے اللہ تعالی کی وصدا نہیت کی آیک سوایک دلیل دی شیطان لھین نے وہ سب کی سب تو ٹر دیں اسی وقت تھر آلمفسر کی تھڑ اللہ بین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے ہیرو مرشداما م اللولیا وسیدنا خواجہ جم اللہ بین کہری رحمۃ اللہ علیہ اسے علاقہ میں وضوفر مار ہے تھے آپ نے وہیں سے وضو کا پانی پھینکا اور سینکٹروں کیل دور سیمنا نخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے چہرے پر پڑا اور پیروم شدگی آ واز آئی: اے رازی! کہدوے بی اللہ تعالیٰ کو بغیر در کیے چہرے پر پڑا اور پیروم شدگی آ واز آئی: اے رازی! کہدوے بیل کے فوالے سے فوال کے فوالے سے فوال کے بیل کا کئیں اور وہ و بال سے بھاگ گیا۔ سیمنا نخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کلہ ظیمہ کا ورد کرتے ہوئے با بمان خالق حقیقی جل جلالہ سے والے۔

اے میرے بھائیولاے حضورسیدنا ٹی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے لاؤلے امتیو اللہ کے محبوب – فداہ الجی والی جائیہ والہ وسلم – کے قام وا

اگرگوئی آ دی چاہے جیتے بھی علم والا ہو جب حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وای صلی انڈ علیہ والہوسلم - کی عالم مارواح کی نبوت کے خلاف کوئی ولیل وینا چاہے تو فوراً بیر کہد کر انچہ جائے کہ ہم اپنے پیارے آ قادمولی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کوبضر ولیل کے اس وقت بھی نبی مانے تابی جب سیدنا آ وم علیہ السلام کاوجو و نہ بنا تھا۔

اے اللہ ااے ساری خدائی ہے مالک اے پاک پر وروگارا

بیقتنوں اور آزبائشوں کا دور ہے رات بندہ موس ہوتا ہے تو صحیح اس کا ایمان رخصت ہو چکا ہوتا ہے ہے موس ہوتا ہے قررات آئے تک وہ ایمان سے خالی ہو جا تا ہے۔ کچنے تیری عظمت ویز رگی کا واسطہ اکتجے تیرے فضل وکرم کا واسطہ التجھے تیرے محبوب کریم کی ہرا دائے دلر ہا کا واسطہ الان کے جسدا طہر کے ہر خدوخال کا واسطہ – فداہ الی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – ہمارے ایمان کی حفاظت فرمانا ہے میں مرتے دم تک صفور – فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی حالم ارواح کی نبوت پر یقین وائیان سے مرفر از رکھنا۔ اے ہمارے خالق و پر وردگار! اگر کوئی تیرے محبوب کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کی نبوت کے بارے میں یا اوئی سی شان کے بارے میں پچھے کہنا جا ہے تو ہمیں ہم وکر وینا ہم اسے نبیل سنتا جا ہے ہیں، ہمیں تیری عبت تیرے محبوب کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والبہ وسلم- کی مجت عزیز ہے۔

فَإِنَّ فَضُلَّ رَسُولَ اللَّهِ لَيُسَ لَـهُ

ِ فَكُ فَيُعْمِبُ عَنْـهُ نَـاطِةٌ بِـفَـم

يًا صَاهِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيُفَ الْبَشَر مِنْ وَقِيْهِكُ الْمُنِيْرِ لَقَفَ نُورُ الْقَمَر

لَا يُسْكِنُ الشَّنَاءُ كُمَا كَانَ فَقَّهُ يَعْفَ لَرَ فُضَا يُتَوِّنُونِي قِصْ مُفَضَر

> اے اللہ ایمیں مرتے وقت بھی صفور نبی رحمت - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہہ وسلم - کی تمام جہانوں میں نبوت پر ایمان کال نصیب فر مانا ۔ آمین

يَــارَبُــنَــا وَرَبُ الْــعَـالَـــِيَــنَ بِـجَاءِ مَنِ الْدُفَعُتَــة قبِيَــاً فِـى الْــعُنْيَـا وَالْإِذِرَةِ فِكَاهُ أَبِى وَأَبُى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَطَلْمَ

> نا کاره خلائق محد کریم سلطانی

کجھلا ہان علم و دانش، جوحضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کوغارش اوش مزرول و حی ہے پہلے نبی نہیں مانتے ، ہے ایک سادہ سوال

حضور سيرنا نبى كريم- فداه الى واى صلى الله عليه والهوسلم- كى اولا دِمبارك سيدنا قاسم- رضى الله عنه-سيدنا عبدالله- رضى الله عنه- جن كالقب مبارك طيب وطاهر هج بسيده زينب- رضى الله عنها-سيده رُقيه- رضى الله عنها-سيده أم كلثوم- رضى الله عنها- اورجنتى عورتوں كى سر دارسيده فاطمه زهراء - رضى الله عنها- كياحقيقت ميں محدرسول الله- فداه الى واى صلى الله عليه والهوسلم- كى اولا ويس ياحمد ولئى الله كى اولا ويس ياحمد..... كى اولا ديس جم جيد منكين لوگ آپ كى فرهانت وفظانت اورعلم وواش كرمعترف بين ليكن تقم بی نے بحین ہے من رکھا ہے

نهدشاخ يُرميوهم برزين

مچلوں <u>سے لدی ٹبنی ایناسر زمین بررکھتی</u> ہے

ليني بدايت بإفة سرايا عجز وأكساره واكرتح بين به

اعل ایمان کی بیشان ہے کرحق ظاہر ہوجائے کے بعد و دبیاتاً مل اسے قبول کرایا كرقح بين الرخوائة تقي الدين سكي اورخوائه جلال الدين سيوطي -رتمة الله عليها-حق واشح مون پراہے سابقہ موقف سے رجوع کر لیتے ہیں ،اس سے اکی شان میں کی نہیں ہوئی بلدعزت وكرامت كاتاج مرضع ان كيمرول برسجايا كيا الو بحرآب بهم الله يجيئ البيغ سابقه موقت سےنشر جوع تیجئے بحرو کیھئےاللہ ذوالجلال آپ کو کتنی عز تیں عظافر ما تا ہے۔

س ڪنا

جوحفور مصطفیٰ كريم - فداه اني وامي صلى الله عليه واليه وسلم - كاعزت وناسوس برقربان موجاتا ہے وہ اسر موجاتا ہے مجر جاردانگ عالم جن بطفیل حبیب كبرما - فدادانی وای علی اندُعایہ والہ وعلم- اس کی عزت کے بھی ڈیکے بھا کرتے ہیں۔

اگرسان عبالحین علاءر بانہین اوراولیا ءامت کے ہم غیبر کے موقف کے خلاف آ ب اپنے موقف پر ڈیٹے ہوئے ہیں کہ حضور سیدیا نبی کریم – فداہ الی وای بسلی اللہ علیہ والہ وسلم عمر سیارک 40 سال ہے بہلے ہ غار حرا وہیں نزول وجی ہے بہلے ، نبی نہیں منے تو بجرميراآب سيائك والء

سیده خدیجة ام المؤمنین - رضی الله عنها - کے شکم مبارک ہے آپ کی اولا دسیدیا قاسم - رضی الله عنه - سیدنا عبدالله - رضی الله عنه - جنکا لفت مبارک طیب وطاهر ہے ، سیده زمین - رضی الله عنها - سیده اُرقیه - رضی الله عنها - سیده اُمْ کیکلوم - رضی الله عنها - اورجنتی عورتوں کی مر دارسیده فاطمہ زهراء - رضی الله عنها - کس کی اولا دیں؟

بیاو الدمجر رسول الله - فداد انی وای سلی الله علیه واله وسلم - کی ہے یا محمد و لی الله کی الله کا اولا و ہے؟ بیش نے اس لئے کہا کرشا بد آپ نزول وہی ہے پہلے و لی الله مائے ہوں ۔ بیر احسن ظن ہے ورث آپ ایٹ موقف کے حق میں منسا کے نشہ کہ متساور کا منا اللہ کہ تساور کا منا اللہ کہ تساور کا منا اللہ کہ تساور کا منا اللہ کے تساور کا کہا آپ حضور کئی کہا تا لیا نہ علیہ واللہ وسلم - کے اعلان نبوت ہے پہلے آپ کے ایمان مرتبت - فعداد انی وای ملی الله علیہ واللہ وسلم - کے اعلان نبوت ہے پہلے آپ کے ایمان کے بھی قائل فیس حق تو وہ وہ وہ ا ہے جو سر عام کہا جاتا ہے جو تھے وار پر کہا جاتا ہے بھر آپ بھی مرتب اللہ علیہ واللہ وسلم کہنے:

ھندورسیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی انشد علیہ والہہ وسلم - کی تمام اولاد سوائے سیدنا ابرائیم - رضی انشرعنہ - کے جوسیدہ ماریہ قبطیہ - رضی انشد عنہا - کے بطن مہارک ہے شے محمد رسول انشد - فداہ ابنی وای صلی انشد علیہ والہ وسلم - کی اولا وقیص بلکہ محمد - -- نعوذ مالشد من ذا لگ - کی اولا دے -

اں جرا مت کامظاہرہ کیجئے بھر دیکھئے کس بھاؤ بکتی ہے۔ یہ دورنگی چھوڑ دے بیک رنگ ہوجا جان نکا لئے والے فرشتوں کے نظر آئے ہے پہلے ابھی موقع ہے ،آپ اپنے ندعومه موقف سے رجوع کر ملیجے ، وہ رحیم وکریم اللہ بڑا مہربان اور تو بہ قبول کرنے والا ہے۔اگر خدا نخواسندیہ موقع بھی ہاتھ سے لکل گیا تو پھر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔الامان الحنیظ ۔

أَللَّهُمْ لَوْلاً أَمْثَ مَا الْهَتَصَيْدَا فَلاَ تَصَدُّقُنَا وَلاَ صَلْيَنَا فَا نُزِلُنَ سَكِيْدَةُ عَلَيْنَا وَثَرِّيتِ الْأَقْدَامُ إِنْ لاَقْيَنَا مَا نُرِلُنَ سَكِيْدَةُ عَلَيْنَا وَثُرِّيتِ الْأَقْدَامُ إِنْ لاَقْيْنَا

اَللَّهُمُّ صَلَّ عَلَى شَيْدِنَا وَمُوَالَانَا مُتَمَّدِ صَادِبِ الْوَجُوِ الْأَنُورِ وَالْـجُبِيْسِ الْأَرْاقِسِ الْلَّوْدِ وَالْـجُسُدِ وَبَارِكُ وَسُلْمُ

مصادر ومراجع

6/017 -1

۲- سنج البحاري

للامام بحدين التأميل النفاري

حمليق الدكتور مصفقي ويب البخا

وارائن كثير وروسة أشع بي مع إعار يوايد

۳- منگي ايخاري

حمليق أنشخ فمرطى الفطب الشخ عشام الخاري

الكتبة العصرية ي وت الطبعة الربعة معاليًا هأوووياء

الميس الساري في تخ تنَّا عاديث فتح الباري

تخفيق لبيل بن منصورين ليقوب

موسسة السماسة للشباعة والنشر والتوزي كالشبعة الاولى في ويورو والتوزي كالمطلبة

۵- الگوژ الجاری الی ریاض احادیث الخاری

- احد يوما الأعمل بين عمان بين قدا لكوما في الثانون ثم أصحى العوني س<u>يع 1.4 م.</u> التحقيق الشيخ احريز ومنانه

وارا ميا الزائث الشالعر في يوجه -لينان/الطبيعة الأولى الإموج ما ١٢٠٩ع عا

٣- عمرة القارى شرح تيج البخاري

للا مام الطامة جراله مي البي ترجمود كانا حرافيني النوقي <u>١٩٥</u>٥ ه

خبطه وسخه عيدالأجمود بحرعر

وارالكت العامية بيروت- إنان أراطبية الووليزان والانزاء

ے- شرح لکر مانی طل سے ابغا ری اکسی الکوائب الدراری فی شرح کے ابغاری

الدام شماله يوجري يست الكرما في التوني ٢٨١٤ه

حمتين محمرهنان

والالكثب العالمية بيروت - لبناك أخلهن الوول زواوع ووسي إلا

معيج مسلم

الما ما ليا تعبين مثلم بن الحاج العثير كالعيدا وري الترق بالميلاء

تحقيق الدكتور مصطفى شاهيبي لاشين الدكتورا حزمر حاشم

موسسة مزالد إن ميروت أطبي بيون إحارة 150

9- مستيم مسلم

تحقيق الشخ مسلم بمناتهو وعثان

مكانية والالتير/الطرودالا ولي والمعلام

۱۰- سنمن التريدي

اللا مام الحالية في تحديد بن ينبي بن مورة التريدي التوفيد والخلاج

فختيق صدتي فرجيل للعطاء

وارالفكري وح الطوع الإاطاع الم 1994ء

۱۱- سیمسنواتریدی

للعلامة بالسرالدين الإلباني

مكتبة المعارف أرباض كشي وتاتيا عارووي

۱۶- المامع الكبير للزياد

حمتيق شعيب الإرؤ وطاع مدالطف حرزانكه

وارالهمالة العالمية كوموج

١٢- المامع الكبير فلزندي

تخفيق الدكتورابثار محادم وف

وارالجيل وروت وارافر لي الاسلامي وروت

الطبية اللوقى و 1949ء الطبية الثارية و 1949ء

١١٧- سنن النسائي

اللهام احدين شبب التراساني الشاقي التوني يستعيزه

صيح سنمن النسائي

للعلامة تخرنا حرالدين الالباني

مكتبة المعارف لرياض كشير 199 عار 1994م

١٦- سنتن الي داؤر

للامام الله والودمليمان بن العدي البعنة الأوالة في ١٤٤٤هـ

14- مسجي سنويا في واري

فلعلامة مجترنا سرالدين الألياني

مكتبة المعارف لرياش كطبع روسيا هار 1950ء

۱۸ - سنمن انی دا کور

الحقيق النعيب الارأة وط

مكتبة والالرسالة العالمية /الشبعة الأوثى معايزا عام ومعير

19- سنن اين ماجه

لا في عبدالله تعمد من بزيدانقرز وفي التوفي هيئة ه

لتحقيق بنارعوا ومعروف

مكيّروارالحيل يوروه- اينان- /الطبو الأولى <u>(199</u>

۱۶۰ ستن این ماجه

فتفتيق محمودته ومحمودت فضار

والاكتبالعليدي وحائلين إكاعة 1990 عار 1990

الا- مسيخ سنوا بن اب

للعلامة مجرنا صرائد بن الانباني

والمراواريش أيستري الاستارة المستالة المستوالة المستوالة المستوالة المستوالة المستوالة المستوالة المستوالة الم

مكتبة المعارف لرياض أطبع مستجيفياء

تحتيق شبيب الارؤ وطامعاول مرشده سيبالكحام

وارالرسالة العالمية كرطيع ومعيوء

۱۹۳ - منزن این ماجا آنگش

تحقيق الحافظا بمطامرز ويبلى زقى

مكتبة والولسلام أطفع بجينين

٣٣- السنن الكبري

لانې کرامد بن کومين الجيمني التوني <u>۱۹۵۶</u> ه

الحنيق مجرحيدا لقادر عطا

وارا لكنب العلب عروت/طبع ١٢١٣ والإ١٩٩٢ م

er (² − 10

ڪئائن مهان لائن موان اپي ماتم انجمي انهن انجون انون <u>جوج</u> ه

تحتيق شعيب الارتؤوط

موسسة الرماة وروحة كمثي يدايم إحكاء

٧- التعليجات أنسان فأسيح أبن حمان

للعلامة بالسرالدين الالباني لنتوفى والمعيلات

والدا وزريلكتر والوزافي/فيغ سيوميع

علا- شرح لنة

اللهام محي المنته المسين بن مسعوداً بعدي التوني اللهاء

تحقيق زجرالثاولش وشيب الارفاوط

التب وسلاي بيروحة للبي سوم الماسيدي.

١٧٨ - منذالهام احد

للامام احمد بن تحمد بن طبل التوقيد (ميلاند - تعمد

تحقيق احرمجه شاكر عنز واحدازين

والالديدة عرواطي والإطروقية

29- مندالهام احر

تحقيق شيب الارفووط-عادل مرشد

موسسة الرسانة ووحة الفيلا إيما هر وقيل الله والمعالية ووول

٣٠- النَّخُ الربا في قرحيب مندالا مام حدين عنبل الفيها في

شرح الاعبدالرحن فظا

وارا عياءالز الشاهر في بيروت - أمناك-

۳۱ - مشکا والصائع للخلیب النبر برزی

التعليق: ما صر الدين الواليا في

وارائين قيم وارائين مخال

٣٧- الزغيب والزعيب

للنجافظ زى الدين عبد المتقيم بن عبد القوى الهند رى التوفى <u>١٤٥٢ م</u>

. گیالدین دیب مستویمیرا عدالصار- پیسف بلی مهری

وارائان كثير مكتبة المعار فسللنشر والتوزلج وارائكهم الطيب مؤسسة عليهم لقرآن

عنى <u>روون</u>

١٣٧- حمد يب الترغيب والترعيب

محي الدين ديب منتوجميرا حداحها د-يوسف على يديوي

والمائن كثير ويروح والالإيا وكرووواء

٣٧ - مستح الترغيب والترصيب

فلعلامة ناصراله بين الالباني

مكتبة المعارف لتشر والوزلج /طبي وووجيء

۳۵ - ستن الداري

غلامام عبدالله بن عبدالرطن الداري السمر فقدق التوفي <u>۵ ۲۵</u> ۵

حنيق: نواز احدزمر لي سنالدالش أعمى

واراكناب العربي وروسالن يوسي عاري والإوارا

۳۶- سنتن الداري

حقيق السين ليم اسدالداراني

وارالمقني الرياش أشيع إعاليا عار ووويوه

· فَعَ المناكِ شرحُ وَحَمَّيْنَ * ثَا بِالدارِي

الفيق السيدا بوعاهم نيل بن عاهم لفر النا

وادالجفارً الاسلامية بيروت-لبنان-/المنكفية المكة مكة المكرمة السعولية

الطبعة الاوتي والإواعي ووواء

٣٨ - حامع الاصول

الا في السعادات المهارك بن تكريز بن الإثبر الجزيري التوفي ويوج ه

حقيق عبدالقاررالا رنووط

دارالقارية وحالفي وياحا كالم يعمواء

۳۹- څخالباري

للا مام الحافظ عبد بمن إلى بين تجرأت عمل في التنوفي ع 4.4 هـ

وارتشرا ككتب لاستوميه لاحوريا كنتاك المغيد المتياحات المواياء

وم- مح الباري

اللانقانين تجرأتعنفلا فيالتوفي بإيوي

تحقيق عبدالعزيز بن عبدالله بن بإز

وادا لكنب العلب بدوت المياسي عار ووينا

۴۲- نيامالقرة ن

تضيا بالامة حضرت بيرمحدكرم شاو

ضيا مالقر آن وبلي كيشنزلا بور- كرا چي-

١٧٧ - النسيرالكير

للامام فرالدين الرازي التوفي <u>موس</u>

دارالكنب العلمية بيروت - أينان-

٣٠- النبيراليطاوي

الناصرالديني البياني التيرعيدا فذرين ترين كداهير الزي الشافعي الويصاوي

وادا لكنب العلميه بيروت أوا والفائس وياش

٣٣- الشيرالنقيري

لفاش محمد خارا فدخانی مهدوی یا فی پی م

بلوچشان بک ڈیوکوئنہ یا کشان

٣٥- تن الجوامع

الدام الما أعراد إلى عبد الرش بن إلى مَراكِيونل الشول إليَّة ه

حفيق غالدعبدالفقاح سيد

وارا لكتب العلمية عيروت- لبنان - أطبع معوي

۳۹ - السنن الكيري

لخارام الجي عبدا ترحن احرين شعيب النساقى التوفي الإمنع ه حيث عند رركو

حميق هن عبداً لعم .

مكتبة ع سية الرماية لأي المعينية . المكتبة ع سية الرماية لأي المعينية .

والالكتب العلمية بيروت-لناك-المني (1996)

٣٨- روح لعالي في تليير القرآن المظيم والسن الثاني

للعلامة الى النظل العاب الدين السيرمحدالة الان البعد الدي النوفي وعيزات

بالاعلامة الشاهر في وحد من 1399م

۱۳۹- المعجم الوسيط

ابراهيم مصطفی ، احرصن الرباعه معارعها لكادر بحرطی الحجار

النكفية الاسلامية استبول سزاكيا-

٥٠- مستح الجامع الصفيروز إوته

ترياصراله مينالانباني

أتلب الوسلاي بيروحة/اللبع المألث (1909 م

ان الكرواهد

علامه والانامحه فيم الدين مراد آبادي حامد رضو يقر البداري كوجرا نواله

۵۲ - کتوانهام دافیارده

عفرت مجددالف وفيالشفخ احدسر جند فياقد مياسره

ا تراند رونوا فی مولادا توسعیدا حرصا حب کشاندی امرینه دیلانگ کشی شدروز کرانگرانطیعة الاولی را علاا م

عدائل بخشل - عدائل بخشل

ا زامام اعلى منت مجدود ين ولمت اعلى مصرت بريلوي رضي الله عنه

مكتبيه مايديه يتخبخ بنتش روذ لامور

ع ۵- سرورا کلتوب

المام محتكم بمي مولانات أفي في خال ريادي قدس مرواه زير المنظارة المريديات

-1000 t -1000

شيردادرزادها فالاولمانيات ميم <u>. جويما ها 19</u>49ء

۵۵- مارئاليوعدناري

مثاوعيدالتق الكديث والوي دهمة الشعليد

النور بيالرضومه يبلثك كبنى لابوركاتنا عندويم كي 199

۵۹- مداری کنیو متناروو

ا شادعها کن اکه مصاد بلوی دهمه الانه طبیه از این در میرون

ترجد علامه فيدالمسطفي محداثرف كتشبندي

مكنيرا حلاحمها وووبا زاولا عود

عه- والألام وتفييق

الاني كراحد بن الحسين البيعي

تلحقيق سيداراهيم

والألوب فالقافرة أستدالكي الإيراط ليعوي

- والألاثوة ومعرفة اعبال صاحب الشريدة

الانې کرامړین المیون البیتی چنانه سر ارباقلو

حمتين الدكتور عبدالمعطى عجي

واركات لعلبية عيروت لهذان أطلهنة الأوثي فصيما وأها 154

09- مَنَاكُن الدردَى الحبارسيدالبشر

لا نی سر حال مسهو دین تیمه بین تایی جموع آسینساسی انتهای

تحقيق طارق عاظمي والحمن الثوية وعبدا لفليف علواك وعبدالهميدة واراني

ارائيم ما لک منطق رفتی جميداً بت معيل -

لمركز الدراسا عدوالا بحاشة والبالتراث أسكرية الطبع إسري عكوا ويا

٣٠- الخصائص الكبرى

ا للفيخ الدمام العلامة الى النشال جال الدين عهدالرمني بن الي تمرا كم يوخي قد من مر والعزيز

المكتبة النورية الرضوية للكيع دياكنتاك

والم الالال المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة

71 - الكواهب اللدرية بالتوافيدية .

الثخ احمدين كمدأت علوني

تحقيق الإنر والمادزي المارودي المكتبة النوفقية

نبوطة مصطفي صلى الأرعليه وملم يخنية وجهودا كابر علائية امت

مفتى نزيرا عمالوي دامت بركاتهم العاليه

جامعة ثمر رومينية جزا أواله روز كراشاعت اول جون الاجزاء

لمغو خلاصة غريشة ما كالقيلة عالميان السيد الخريف عبدالعزع وبالتحتى الاوركارهم الله

مرتب الإمام الشيخا حدين مبارك السليما ي الماكلي

مترجم الواكعلا جحرتي المدك جمالكير غور به دخورهٔ بهلیکیشز /امثا مت اول ۱۳۷۸ ایرای ۱۹۷۹

السير والتلبة

الإمام العائم العلامة على بن برحان الدين أكفري الثانق

وارا حياءالتر الشاهر فياييروت لهنان

يتقام رمول

حضريطة بالمدمني الواكمين كدمنكورا حدفيضي

المها والقرآن ويلي كيشنول يوردكراج أدامثا مت جنوري يصومهم

الشيم الرماض في شرع شفا راها شي اهماش

مولاما احرشما بالدين الفارق أمصري

وحامته شرع الثفا يعلى القاري دحه الله

واراكذأب العرفي ويصابنان

21- ما ما أنج اللي الشطية يعلم إنتل الحدينة الرئاوني ميرة فيرالها و كياب فضم كالروط جمه

المامجوين يوسط الساكي شامي وممالثه

ترجه ومعترية عامة تخاكد ليمالدين كتشيدي

مقارطم منزل فارخم ثابيد ولاءور

٧٨ - - مداريج كثيرومناهيج السير

شغراد عامام رباني عشرت مجدد النبية الي شخ جياب

حضرت علاسه اوأتسن زيدفا روقيا مجدوقها لازهري قدمي مره

ژ جمه فرنیم انشاخیالی

بالهام والمتالطة

94 - شخ الروش الا زحر في شرح اللاته الا كبر

للعلامة المحدث القفيه على بن سلطان تحدالقاري

واراتين از الإسلامية أواللبعة الأوتي 193 م 195 م 195

ا كالوارالحمدية من المواهب اللدنية .

القاض يبسف بنءا -اعيل النبها ني

واراختر

اله - الجوافية والجواهر في بإن عقائدا لا كار

الشيخ عبدالوهاب إناحمه بنطحاهم افحالهم أكالمصر كأجفي

واراحياء الرّ اشالعر في أور سسة النّاريُّ احر في ويروس ابناك

- Brook of Mill Spile

١٤٠- الطح المكاية في شرح البحوية

غلامام العلامة العقيبة البحق عملاب الدين احدين فحد بن على بن تجراميتني الشاخل

تحقيق احماجاهم كحمد أيعمد كري

والالعمان /الطبعة المأرية ٢٠٤١ هـ/١٥٠٥

٣٤٠ - ميرهد ديول مرياملي التهطيه وملم

پروفیسر علاسانور بخش او کلیا تم اے

ضيا مالقرآن فالمليجه وارده بإزارالا وور

of the state of the

٣٠- کتاب الشريد الآجري

للا مام المحدث الي بكرتيمه بين النسبين الآحري

حمثيق الدكتورعبدالله يمناهم بن مليمان الديجي

وارا الوطمن فلفتشر الربايش

اطبعة الكهة بعاميا كالمفاجاء

24- شريحاليروة اليوميرية

الثيغ عبدارطن بن محماله روف إبن مقواش الوعراني

فتحلبق الدكتو زعد مرزوق

والمائن فرم أالطبعة الاولى وسيجا عأرة ومياء

24- شرح الفر بوتي على البروة

العلامة عمر بهناحما لخريوتي

انورتد كارضانة تبارت كتبآ وام بالح كرايق

عه - تعيده دوثر بيسامتر جم

محرمتك كيار شمله وانباب

۸۵- تصير ورواثر يف مجموعة الجم

المام ترشرف الدينة الوحيري رمسالة

عرت سيوسط الحن فليغم

كحازمطوعا يعايجيز لميلية

واريخات من الريخ الدول سوم إلى الما المينية ٥٠-٥٠ مرى - ١٥٥ كريا ومع

24- الذخر والعدة في شرع البروة

محديقي بن علان الصديقي المكي

تحتيق محرسالم عالم

وارالكت العلمية عيروت إبنان أطبعة الوولي الإهل هأوه وا

٨٥- البروقا في عهدا لذاته عن معيد البوعيري الشرع الباجوري

تحقيق بيسط على بدي

وارمنافح النورد مقل مسورية

الطبعة الماولي والاستار مراوعة

فبرست

صةنمه	P.(2)	المراثار
1,0	عنوانات	NY.
	فتيقصر بإدكار اسلاف سيدى والي حضور مقتى محراثان صاحب واست بركاام العاليدى	1
5	تا ئىيەققىن يىپ ر	
7	لا رانة عنيدت بحضورم وركوتين -فعد يواني واي ملي الله عليه والربيلم	2
	المام أعل سنت سبيدا الخل معفرت زهمة الله عليه كالمعنورسيداني كريم قداداني والي سلي	3
15	الله عليه والبريسكم كي بإرشاد ثان أثرات عقيد منه ومحرت ر	
	اعلى معفرية عظيم المركت رتهة الله عليه كاحضور سيدناني كريم مقداد ابي واي ملي الله	4
18	عليه والبوملم - كيارگاه هم فراج عقيدت -	
	عارف ربا في سيدا شرف الدين دويري زمنة الله عليها تعقيده اسة ومن احضور سيدنا	5
	كى كريم مفداد اني واي ملى الله عليه والباركم كواين الله والها يب عيدا يول ي	
	ا ہے تھی سیدنا عیشی علیہ السلام - کے بارے بی کہا ان کے علاوہ جو بھی شرف	
	ونشيات يان كرسك بيان كرك كيوكاء منورسيدنا أي كريم - فدادان واي ملى الله	
	عليه والبروسلم- يحدمقام جرته كي الله يحد علاو كوفي حدجات على فيل مصرات اتبياء	
	مرام يبيهم السلام - كوجويعي جوات في ووحضور - قداداني واي على الله عليه والبه	
	وسلم- كاورياك ، على في آب نقتل وكرم كسورة بين اور إ في تمام انها م	
17	كرام بيارك بين -	
	اے اعل ایمان الله تفاتی اوراس کررسول کریم-قداد بنی وای ملی الله علیه وال	6

	وللم- كى اورتم على ع جواو في الامرين اكى اطاعت كرواً كرتم كى جيز على ينكز في		
	لَكُونُوا ﷺ جَمَّرُ ے كا فِيلِهِ اللهِ تعالى اور ائتَ رسول - نداوا في وائ سلى الله عليه واليہ		
21	وملم - كارشاد كرمطابق كريو-		
	ولله نفاتي كانتهم ميارك استاهل الدان احضور سيدنا رسول ولله - قد اداني واي على الله	7	
	عليه والديملم - جوهبين ي ال الدورجس من من كروي ال كرك في ال		
22	رك باك-		
	ال احت کے ہر دور میں ایسے منصف وعاول علاور انہیں مول کے جوجد ہے	0	
23	يز عند والون كالم يف واعل باعل عرصوت اور جاول كانا ول كوروكروي عل-		
	عالم كيلية آسان وزين بن بين والى مرتفوق استغفاركرتى ب بكه بالى بن مجيليان	9	
	بھی استغفار کرتی ہیں ، عالم کی تضیات عابد بر ایسے ہے جیسے ساتھ کی تضیات باتی		
25	تاریق پر مطا دشیا د کے دارٹ میں ۔		
	محبوب سبحاني فتلب رياني حضرت مجدوالف الأرجعة الله عليه كالرشاد أكرامي اقرآن	10	
28	وحديث كاوى من من منترب جوملاء اعل شت في بان فر ملا-		
	مجوب بيناني مجدود منوران ١ في رحمة المدعلية كالرشاد كراي قر آن وحديث ك	11	
30	وی علوم معتبر ہیں جوعلا واحل سنت نے قرآن دسنت سے احذ کے ہیں۔ معتبر س		
	علامه این تجرمیتی کی رحمته الله علیه کا عقیده تمام تلوق اگر چه میالندے کام لیس یا	12	
	مسترث مصقع بض كرين فيرجحي ووحضور سيدنا تجا كريم خداو افي واي يسلى الله عليه		
31	دالہ ہلم - کیا تحریف وسیف کامن اوائیس کر کتانے ۔ ا		
	سيد أكحد ثين سيدا شاه وفي للمُدعد بشه وبلوي - رتمة الله عليه - كالتقيد و الميموس! ويسم المراجعة	13	
	حضور سيدنا نجا كريم فداداني واي ملي للدعليه والبوسلم- كالفرايف وتوسيف ين مريس مريس المريس		
	کونای در کردا آپ کی واستهاقدی شن دو کمالات نتی بین که باقیوں سے کمالات		

	47 401 Falmer T	
33	آپ کے مقابلہ عمل گروہ فیار کی طرح ایس۔	
	المنفورسيدنا مجي كريم مفداداني وامي مسلى الله عليه والهو وسلم- كي تعريف وتوسيف كا	14
	حق دای نیس بوسکتا اس لئے یہ کینے پر جمور میں کہ بس اللہ تفانی کے بعد آپ کا ی	
35	عاميرة ب-	
	أثارة مي ابناري سيداهما بالدين تسطان -رهد الله عليه الماركاد خرالورن	15
37	منداواني واي سلى الله عليه والهوسلم- شي أزية اعتبيت ومبت-	
	جب سيدا آدم عليه المسل ة والسلام روح اور شم كروميان تصال وثت سيدى فنفور	16
40	سيدا ني كريم-فداوني واي ملى الله عليه والبوالم - كيلية بوت وابب والبات يوجي تحى-	
	سیدنا آدم منی السلام کے جسبہ المبر ہیں، وج پہنو تکتے وقت صفور سیدنا کی کریم سنداد	17
41	اني واي على الله عليه والبروسلم- كيليفاز و حاكوه اجب وابت كروياً كما تفاء	
	حضورسيدنا أبي كريم - فدادواني والح سلى الله عليه والهوكم - كانبوت مبارك ال والت	18
42	منعقدہ ویکی تھی جیکہ سیدا آ دم علیہ اسلام جم اور دوج کے درمیان تھے۔	
	سيدما آدم عليه السلام كالبحى وجودمبارك ندينا تحاس وقت عي صفورسيدا تجاكر يم	19
43	- فد او بني واع صلى الله عليه واله وسلم - كونجيا بداه يأ كبيا قضاء	
	حضور سيدنا أبي كريم -فداد الله واي صلى الله عليه واله وعلم- كي تبوعه اس وتت منعظم	20
44	موريكي في جبكة وم عليه الملام الحي روح اورثهم كدرميان تق-	
	حنورسيدنا نجي كريم نداواني والحيصلي للدعلية دالبه وتلم كواس وقت نبوت مضاكروي كن	21
45	حتى يجبر سيدنا آدم طبيدالسلام دوج اورجهم كرد دميان شف	
	حضورسيدا نجا كريم - فداه الي واي على الله عليه والبروسلم - كم مصب نوت كي	22
48	حضرات انبیا وکریم علیم اسلام-کی تعلیق سے پیملیتی ابتد اکروی گئی۔	
	جب سيدا آدم عليد السلام روح اور شم كدوميان تصفورسيدة كاكريم-فداواني	23

		·
48	والى ملى الشرطيد والبريكم - كي أوت الل وقت منعقد رويكي تقى-	
	شارح بناري سيدة تسطوني رشة المدحلية كاعقيده عالم ارواح بش صفورسيدا مي كريم	24
	منداد اني واي على الله عليه والهوالم وعلم - كي نيوت واجب ونابت بويكلي تني اور ال كا	
49	خارج بشن قلبور بمني ووافضان	
	سيدنا أدم عليه اصلاق والملام -بب روح وتم كورميان فق ال وقت الارك	25
	المجافداد الله والح اللي الله عليه والبوسلم كيلفانوت فابت وواجب وويتكي فحي اوراس كا	
51	خارج شن مجابور محل بحو چاقدا۔	
	ولله تعالى في تمام جباتون ووعوالم الوار وارواح بون إحوالم طلمات واشباح بون	26
	ے پہلے صنور سیدنا محر معتقی - قداد ان دائ صلی اللہ علیہ والہ وہلم - کو ان کی آج ہے	
	ورسالت واللي ميادت واللي علاات الا الدوان كر بي اللي كي شان سميت ويدا	
	فربلا بياس وت قنا جُيُد للهُ قنالي في تدسيها أدم عليه المنادم كويد الربلا تداك ي	
	دون کوار شان ے فوق کو کیکا اللہ تعالی کے بال کوئی یعی مارے جی-فداوانی	
	وای صلی لله علیه والبه وسلم- سے بزارہ کر عارف محبوب اور قرب البی کی فعت سے	
53	مرفر الانتقاء	
	قشيهم يا وكاراسان سيدى و بلي صورتبائه فتى محراتين صاحب واست د كاتهم العاليهكا	27
	عقيد وصفور فيتر تعارز عهدة كروي عقائدي جوكرسيدى الخاصف الماعل سنت	
	يريلوى الدس مرد اورسيدى وسندى تعدث أعظم بإكستان معترت والاناسر واراحم قدس	
	مرة كاعتبده أنظريب كرجيب خداسيد الانبياء فداواني داي على لله عليه والهوسلم	
55	- ال والت بحى بالفعل في قطية بمبريدها آرم عليه السلام كي المحي تحيق نده و في شيء	
	سیدنا مردعه اعظم باکتان هارے درکول کے آتا کے فحت زائد الله عليد زائد	28
	واسعة كالتقيد ومباركة حضورسيدما تج كريم-قداداتي وائ سلى الله عليه والبوسلم-اعلات	

	جوت سے پہلی بھی تھے بھرآ ہے بیدائی تھ بھرآ ہے مالم ارواح شر بھی		
58	الوت عام قر الأراب ك يح -		
	تحليم اللهدة مفتى احمريا رخان رحمة الله عليه كالعقيد وخضور سيدنا تجها كريم منداه البي والحا	29	
	على الله عليه والبريهم - كي أوحد لداران عليد ب درجك كرسالي اور لدى كي		
61	قوم كے ساتھ بلكة ب سارئ قلوق كے رسول ہيں۔		
	تحييم الامة مختل احمديا رضان رحمة الله عليه كالحقيدة وحضور سيدا تجها كريم -قداه الي والحا	30	
	صلی تشد علیدواللہ وسلم متمام انبیا و کرام میں السلام کے نجہ میں اور تمام رسولان عظام		
62	عليم الملام آپ ڪامتي جي -		
	تحكيم اللهنة مفتى الحديار خاك وعنة الله حليه كالعقيد وسيدنا آدم عليه السلام جب روح اور	31	
	جهم كردرميان خصاص ولت جهارت في حفد تواني واي سلى الله عليه والهوسم حقيقاً		
63	الجما يقي ند كام وف علم الذي شي-		
	تنجيم الاست سيده مفتق احمد إرخال هيمي رصة الله عليه كالتقيد وحضور سيدا أنجي	32	
64	مريم- فداه وليه واي سلى ولله عليه والبور علم- ولارت مع قبل عالم اروار بيس تي تي تي-		
	تحكيم الاست مولانا ملتي احربارخان تعيي رحنة الأرطنية كاعقبده سيدنا آوم عليه السلام	33	
	بب آب بگل بش في خضور سيدنا نبي كريم-ند اداني واي سلي ولدهايد واله يعلم-ال		
65	بنت مجى كي شے۔		
	حنورسيدنا نجه كريم-فداه الي والح صلى الله عليه والهوسلم عالم ارواع ثي وصب	34	
	ا جو عد سے متعنب شے یا در ب جسمانی جو م کیلیئر ط ب کر تی انسان بور وحالی		
	ا توت کیلے بیشر فائیں ہے یا ضائب کیلے اطلادا وم اوبا ضروری ایس سروحوار		
	ا منان ہیں اولا و آ دم ایس ای طرح و وظلوق جو جنت بحر سکیلئے پیدا کی جائے گی وہ		
63	ائسان تومونی کین مولاد آرم نیس –		

	تنجيم الاست مفتى احمر إرخاك هيمى اشرفى رثعة الله ولديدكا عقيره صفورسيدا مجي	35
	كريم - فداد اني واي صلى الله عليه والهوالم - ك مدرسه عدتمام انبيا وكرام عليم	
68	الملام تعليم بإكرونيا بش آخريف لات رب-	
	علامه توریخش توسطی رحمته مانه علیه کاعقیده دهندورسیدنا نبی کریم- قداد این وای صلی ماند	36
71	عليد والبويلم - كاروح بإك كوعالم ارواح بين وصف نويت مرفر از فرماه يأكيا افعا	
	مدرالثر بيت سيدا تداميريل أعلى زمة الله عليه كاعقيده سب يبليم وبانوت	37
	حضور فداداني وائ سلى الله عليه والبوسلم كوظاتهام البياءكرام بليهم السلام صفور فداد	
72	انِي وائ على الله عليه والبوركم - محامق بين ال كئة ب نبي الانها وبين -	
	ميدنا اللي هفرت عام الملسات رهنة الله طيه كاعقيده الل س تد تك، ايض وما	38
	ين اولي وروان من ورواد يسين دوج جهم بين جهوفي إباى بهد واتحواري	
	جواحت كى كولى يالى بيدا ليكى ودسب حقورسيدنا أن كريم - قداد ان واي الى الله	
73	عليد والبديلم - كابار كاوجيال بناوت في وتني بها ورايعة وفي ريبي -	
	اللي صفرت المام العلسلات وتهة الله عليه كالتقيده ومفورسيدنا تجاكريم -فداواني واي	39
75	على الله عليه والبه وسلم- اول أكتيب بحق بين اورآ قر أتحيين بحي بين -	
	سيدنا أفلى مفري لام إحل منت رحمة الله علي كاعقيد وسيدنا آدم عليه الساام حضور	40
	سيدا تجاكريم - فداد ان وائ سلى الله عليه والبه وللم كوبون يا وكرت ا عناام ش	
76	مير ب يلي اورهقينت بل يمر ب إب -	
	أفل هفرت لام الملسنة زامة الله على كالتقيد وشفورسيدنا أبي كريم - قدادا في واي ملى الله	41
	عليدهالبوبلم- كأزوت ورسالت كازماندسيدا أدم عليد السلام مصلحكر قيامت تكسفهام	
77	كاون كونال ب وركف نبا و آدم ين الأوح والمنسد ب	
	امام اطلست سيدا اللي معفرت رثمة الذعليكا مقيده وصفورسيدا تجاكر يم - فداواني	42

78	وافی صلی الله علیه والبه وسلم - کی رسالت تمام اولین و آشرین کوها وی ہے -	
	سيدنا الخي حضرت المام بشل سنت رشدة الله عليه كالتقيده جب سيدنا آوم عليه الملام	43
	روح اورجهم کے درمیان عضوال وقت شغورسیدا نبی کریم-نداد ابی وای سلی اللہ	
	عليه والبوسلم- كيك نوت تابت بويكي في بلك جس كا خالق الله تعالى بع عشرت تحد	
79	مسطقًا- قداداني واي حلى الله عليه والبريكم - التكدرسيل إلى-	
	سيدنا الخي حضرت الم اعل سنت رحمة وللدعليكا مضيده وللد تعالى في مندورسيدا أي	44
	كريم - فد تو بني واي سلى الله عليه والهو وللم-كوتهام جها نول كيك رحت بناكر بجيها اور	
	تمام لوكون كيك يشرونزي واكر بيجها الشرقعاني في آب كاسيد مبارك شاده كرويا اور	
81	آ پ کے ذکر کو بلند کردیا اور آپ کو پ رسالت کافاتی اور ووزوے کافاتم ہنایا۔	
	سيدنا اللي معرب عام اعل منت رحمة الله عليه اورسيدنا علامدش الداين اليوزي	45
	رائدة الله عليد كاعقيد وصفورسيدا أي كريم مفداواني واي سلى الله عليه والروالم مخاتم	
	المحين إلى الخابث المفرّ المدولية إلى ممام الها ومراين كروارين آب	
	ال وقت يكي في ع جب سيدا أوم عليه السلام إلى اورشي كردرميان عيد أب	
	موحوں پر رؤوف جیں اور گنا ہگاروں کیلے شنخ - شنا مت کرتے والے - جین اللہ تعالی	
83	ئے آپ کون مائلوق کی اطرف رسیاں بطاہے۔	
	سيدا اللي حضرت الم اعل منت رهنة الله عليه اورسيدا الوعلى كارى رهمة الله عليه	46
	كاعتبده للدنعاني في صفورسيدا في كريم - فداه ابي واي سلى الشعابية والبوسلم - كو	
L	ا تمام نیما د مرطین برخشیات بخشی اور چریل ایش نے آپکو السکار کے شاریکے ب	
خاذر	ا أَوْلُ ، ٱلطَّهُ مُ عَلَيْكُ بِـا أَجْنَ ، ٱلطَّهُ مُ عَلَّيْكُ يَـا ظُـا هِنَ ، أَ	
85	عَلَيْكُ يَا دِالطِيرُ كَمِهِ لَكِ النَّاعِينِ عِلَامَ كِيارِ	
	سيدنا اللي معزت لهام اعل ملت رثمة الله عليه كالقيد وتعفور سيدنا أي كريم مقد اداني	47

		1.	Lefter Brookbar Defter	1 -
		يد العالمين جي رسول رب العالمين جي اور الله تعالى	وای صلی الله علیه واله وسلم-	
	88		ئے آپ کورشہ المعالمین بھا۔	
<u>,</u>	أضرنت	واقعة الشعليكا تقييره كم المستحدث فيينًا في	امام المكسنت سيدنا الخياعضرت	48
		ہ وقت بھی نی تھا ہے آ وم علیہ السلام روح اور جم کے	السؤوج والبخمض	
	90	-¢	درميان تصاليخ هي معني ري	
		ت رحمة الشرطية كاعقيد وجس كاخالق الشرقعالي ب	امام اعل سنت سيدما المنجنس	49
	91	والبوسلم-اس كررمول بين-		
		ل وتعنة الله عليه والدكر الى سيدا الطيخشر عند الم المل	امام أحكلتين سيدما فتى على خاا	50
		ورسيدنا نجيا كرتيم -فداد اني واي صلى الله عليه وألبه وسلم	سنت دنمة الله عليه كاعقيده صف	
		ت سے متعف علی جب سیدنا آ دم علیہ اسلام روح	- کی روپ پاک بھی وصف نو	
	93	ل وقت بھی خارج میں کی تھے۔	اورجهم کے درمیان تھے آپ آ	
		محقيده حضورسيدنا كياكر يم قداد انبي واقتاملي الله عليه والبه	سيدانتي على خال رممة عله عليه كا	51
	95	بسيعا آدم عليه المالام ي جم شي روح ند جو في كي تحي-	وللم أل وقت بمى تدفير تقديب	
		والدكراي امام احل منت اعلى معترت رحمة الله طبيه كا	سيدنانتي على خال رمنة الله علم	52
		ك الاول اورالا خر كارية حضورسيدنا تجاكريم -فداه افي	عقید و تقد ثعانی کے اہم مبار کہ	
		برااؤ آپ کی نبوت ورسالت بھی مجید ہے آپ عی		
	96	از الحيين اورخاتم الحيين بين -	اول الطين بين اورة پ ي آ	
		ق محدث وملوى رقمة الله عليه كالحقيد وصفور سيدنا نجيا	هج أتنكين منزب شاوعبدأ	53
		ليه والبروسلم - عالم ارواح بين بالفعل نبي حقية وكاصرف	سريم-فداداني واي سلى الله	
	97		علم الني بين-	
		فرشمنة الله عليه كالحقيدة حضور فعداواني والحياسلي الله	المُنْ أَنْتَعِين سيعا عبداكنّ محدر	54

	علیہ والبروسلم - ویدائش نی زی آپ کی والاوت کے وقت اور ایام رضاعت میں		
98	البائب كالخيور براء		
99	سيدنا عبدالتي محدث وبلوى في مختلفين رحمة الله عليه كاعتبيرو	55	
	ميد وآمندوشي الله عنها ع خواب بش كما كما ك آب كم بييت بش أخل اللائق	56	
100	اور تغییر خدا-نداد ابی وای ملی الله علیه واله وسلم- ب-		
	فَيْ أَنْتَقِيقِ سِيدًا عبد أَفِق مورث والموى رحمة الله عليه كالقيد وصفورسيدا في كريم لداه	57	
	انِي وائ ملى الله عليه والبوطم أل وقت بحي تي تفي جب سيدما آوم عليه السلام		
	روح بورجم كرورميان تف اورحفرات انها وكرام يليم الملام كى ارواح مباركه		
101	آپ کیار وح مقدسد کے انوارے منتقبل ہوری قیمیں۔		
	حضرت شط محقق عبد أي محدث وبلوى رحمة الله عليه كاعتبيده الربيه كبا جائ ك	58	
	حضورفد اواني واي ملي خذ عليه والإيهام عالم ارواح شن صرف علم البي عن أي حقيقا		
102	ال كاكياقائد وقدام النبياء كرام الم البي ش تھے۔		
	سيدما البياس تجا الله عليه المسلاة والسلام الإم ع شي اين يشت عد صنور سيما تجا	59	
	كريم- نداد في وي على الشرطيرة الرحم- ك لَيْنِيْ فَي أَلِيسَا فِي الْمُؤْتِفِي الْمُؤْتِفِي الْمُؤْتِفِ		
103	22/		
	الشيئ أتتنقي سيدا عبد أبن محدث والوى دهنة الله على كاعقيده ومشورسيدنا تجه كريم لداه	60	
	اني واق اللي على الله عليه والبه والمرونيات العان أبوت سي يميل كي كرشير في عليه السلام		
	ک شریعت کی بیروی ندکرتے مے بلکہ الله تعالی کی طرف سے رشد دید ایت کا تور		
104	آ پ کے مل انور پرنازل وہ تاتیا۔		
	يرانب مصطفى - فداء بن واي ملى الله عليه والهوالم في الصدسيدا شاوعبدا كل احدث	61	
	وبلوى - رثمة الله عليه - كالقيدة الله تعالى في تمام عطائي يشمل بوت كي صفور		

105	فداوانی وای ملی الشعلیدوالبر میلم-کووجود الفسری = بیلی عضافر مادی تعین	
	محدث كيرسيدا شادعبداكن محدث وبلوى رشة المدحلية كاحقيده عالم ارواح بس منسور	62
	سيدنا تي كريم -فداد اني والح صلى الله عليه والهوالم - كما كالات فاجره إجراض	
	العشرات انبيا وكرام مليم السلام - كي اروح مقدى آپ ميش ليخ تحيين ال	
	وقت حضور- قداه اني واي حلى الله عليه والبريكم - خارجة عمل في في خطح جبكه ويكر انبيا م	
107	كرام كانبوت ملم البي ش تحى خارج ش رقمي -	
	حضرت عامهما في مجد والله الى زمة الله علي كاعتبده احضور سيدا تي كريم - فداوا في	63
	واي صلى الله عليه والبوطم-كوسيدة آوم عليه السلام كى بيد أنش عن يبط بوت حاصل	
109	حتی اور و دنبوے ابتیار حقیقت احمدی سختی جس کا تعلق عالم امرے ہے۔	
	خنراه ومحبوب سماني هنزت مجد والف ؛ في سيد الاوليا وهنرت خوابيرة معموم مربعة ي	64
	- رهمة الله عليه - كاعظيد و اور فقية عريا وكار اسلاف سيدى وسندى حضور مقتى محراش	
	ساحب واست يركانهم العالية كالعقيد وحضورسيدا تي كريم - قداواني واي على المدعلية	
	والدولم ورث سے فراق تک برج فرد اور برج فی کیلے مرکز اور فیش رسال	
	جين مصافريات والالله تعالى بالكين بركسي كوجرتهت عديب عدا -فداد ابن واي سلى	
111	الله عليه والهوسلم - محمد وسيله جليله مصافق ہے.	
	حفرت علامه الواكن زيد فاروق مجدوى ألدس برا وكالعقيد وصفورسيدا في كريم	65
	منداواني واي سلى الله عليه والبوطم-اس وقت محى تجاع عن جب سيرة أوم عليه	
	السلام روح اورجهم کے درمیان منے کیلوق میں جو بھی کمال ہے وو ورحقیقت حضور	
113	سيدنا نجى كريم- قداداني واي حلى وفد عليه والبريلم - كه كمالات ش س ب-	
	الجيح الحرين في السلام والسلين عفرت قوابيتكر الدين سيالوي-رامة الذعليه- كا	66
	عقيده حضورسيداني كريم منداداني وائ سلى الله عليدة البدولم- أل وتت بعي أي	

	تھے جب اللہ تعالی اور اس مح حویب فراد انی وای ملی اللہ علیدوالبہ والم - معاود	
115	كونَى تيسر لايقا.	
	جامع لمعتول عامد عبر أكيم سيالكوفي رحمة وللدحلية كاعتبيره حضورسيدنا مجا كريم سنداه	67
	اني واي على الله عليه والبروكم - إني و وحاني حالت اورتو والى كيفيت بين تمام ارواح	
117	- <u>ح</u> رة علياً	
	يركة المصطفى - قداه ابن واي سلى الشعلية والبروسلم - في الصدر سيدا عبدالمن محدث	68
	وبلوى - زمة الله عليه - كالقيده المام أعل منت سيدا اللي عفرت زمنة الله عليها مقيده	
	اورصدرالا فاشل سيدنا سيرتحر فيم الدين مراوآ باوى رحمة الله طبيه كاعتبير وصفور سيدنا	
	ا می کریم- نداد وان وای سلی الله علیه واله والم منظمین شی سب سے پہلے ای وی اور	
119	عالم دنیاش سب سے آخری نبی ہیں۔	
	حضرت سيدا على خواس رثمة ولله عليه كاعقيد وصفور سيدنا أي كريم - قداداني واي سلى	69
	الشرطية والبريكم -تمام تلوق - عالم ارواح عن بويا عالم اجسام عن - كي ظرف رسول	
122	بناكر بيبيع كاسيدنا أرجعنيه الملام يتعاكم فإحت قائم بوث تك-	
	علاسة تحدقاي زنمنة المدعلية كاعتبده وشنورسيها تجاكرهم مفداد افي والي سلى للدعلية	70
124	والبابلم مقام انوا ومرسلين ان كي اشيل اورقام منظر ثن ومناخرين كيلي رسول بيل	
	فنافى الرسول -قداه ابي واي سلى الله عليه والبه وسلم - علامه إيما في رحمة الله عليه اورعنامه	71
	مخلق فيخ احربن محربن ما صرسادوي رصة الله عليه كالحقيد وتحت نبيا وآوم ثان الروح	
	ووصرين اشاره حضور-فداواني واي صلى لله عليه والبرسلم- كي روح مبارك اور	
	مظیقت مقدسہ کی طرف ہے اس والت کئی روح میکی مظیفت مقدسہ نبوت کا محل شی	
125	اورزوت آپ کے ساتھ کائم تھی۔	
	سيداسيدا حرمابدين رترة الشروليكافقير والشقالي فيصفورسيدا في كريم مقداد	72

,		
	ابي وائي ملي الله عليه والهوسلم - كي روح بإك كوتهام النبياء كرام كي ارواح = يبل	
	بيدافر المااورال روح مبارك كونوت فنعت شريف ست شرف فرمالا اور صفور فداه	
	ان وای ملی الله علیه واله وسلم- كيله عالم ارواح بين وصف تبوت قابت بي جوكس	
127	الدكيك ابد كيل ب	
	سيدنا عبدالوصلب شعرانى رشة الأشطية كالعقيد وتمام اخيباءكرام يلبهم السلام بإسلاء وقعام	73
	آب كى بعث مبارك ، يها بول إبدان سب كوظم مرف اور مرف مصطفى كريم	
129	منداواتي والح ملى الشرطية والبوسم - كياروهانية عدلا باور لماريجاك-	
	علامه تطلير الدين اليداني كالتقيده حضورسيدا مجاكريم-فداواني واي صلى الله عليه	74
	والدوم - كيكية وت ابت وابب يوكي في دبك سيدا آوم مليا السلاة والسلام وح	
131	اورجم كودميان تقيه	
	سيدا عبد العصلب شعر الخارعة الله عليه كالعقيد وحضور سيدا أبي كريم -فداد البي والي صلى	75
133	الله عليه والبروسلم - ك الوار رسالت جارى وسارى بين متلقه ين اور متاثر ين سب كيلي	
	حضرت سيداحد علدين زمنة المدحلية كاعتبره مباركة مفورسيدا في كريم -فداد افي	76
	وای ملی مله علیه والبه وسلم عالم ارواع ش اور بیناتی انبها و کے وقت وحد نبوت	
135	ورمالت مصرفر از قصه	
	شارح سي الطاري سيدما محاب الدين تسطلاني رهمة الأدعلية كالمقيد وصفور سيدماني	77
	كريم-نديواني واي ملى الشرطية والزوملم-تمام انبيا وكرام كي طرف رمول بنا كرزتيج	
137	كن ال ويدع آب أي الانجاء تين -	
	عارف والله في الكركي الدين ابن عربي رتمة الله عليه كاعتليدة خدورسيدنا أبي كريم-	78
	فداد افي واق صلى الله عليه والبروسلم-سيها آوم عليه السلام سے في كر قيامت تك	
	سب کیلے تھا ورسول ہیں اورآپ کی روحانیت تمام انبیا وکرام کی روحانیت کے	

	450 A 6 6 9 6 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10	1 -
139	ساتیده و چودتنی اوران نفول قدسید کی ارواج کو آپ کی روحانیت مبارک سے امداد میشودتنی میشودتنی م	
100	عارف والله سيدنا عبد الوباب عمرانی رحمة الله طريه كا تنفيده سيدنا آدم عليه العملالة	79
	والسلام جب بانی اور ملی کرور میان فضای وانت سوائے منفورسیدنا نجی کریم - قد او	
141	انی وای ملی الله علیه داند و ملم - کے کسی اور کانوت منصر قر از اندان کیا گیا۔	
	عارف وعابرسيدا عبدالتي البكسي رحمة ولله عليه كالتقيير والله تعالى في سب يبل	80
	صفورسيدنا تي كريم-فداواني واق ملى الله عليه والبرسلم- يحافور بإك كوبيد المربايا	
	مجرال نورمبارك عصقام اشياءكو بيدافرها تمام انبيا وكرام اور والان وظام نيجم	
	الصلاة والسلام يحي صنورسيدا نبي كريم -نداواني واي سلى الله عليه والبريسل - يحرثور	
143	ياك برنتل م م تلوز اعر	
	حضرت الم جاول الدين ميوطى رهنة الله عليه كاعقيد وصفورسيدا أبي كريم -فداو افي	81
	واي سلى الله عليه والبدولم - تمام انبيا مرام مريحي تي ايل اوراً پ سلطان اعظم كي	
	طرح بين اورتمام انهيا وامر الأنكر كي طرح بين صفور - غد اواني حلى الله عليه والبه	
145	وملم- أوم عليه الملام مص كيكر قيام قيامت تك تمام تلوق كيالرف مبعوث ين -	
	عاشق رسول-فد او ابن وائ على لله عليه والبرسلم-هاامة جما في -رهمة الله عليه- بورشخ	82
	اوالد عبدالليل العمرى رحمة الله عليه كاعتبده بريز سي يبلي صفورسيدا تجاكريم	
	منداد اني واي سلى الله عليه والهوالم - كونوت مصرفر ازفر مايا كيا آپ في ارواري	
	كَتْكِيْنَ بِورانُو رَكِي ابتد السراح وقت علونَ كوالله ثعالى كي الخرف وعوت وي جيساً ب	
147	ئة خرزماندي جدوضرى كأتحلق برالله فعالى كاطرف قلوق كاوجوت وي	
	حضرت في سليمان مل رشة الله على كالعقيد وحضورسيدا تبي كريم - قداداني واي سلي	83
	الشرطية والبريهم - تمام لولين وآخر إن كينته رسول مطلق بير آب كارسالت عاسه	

	رُوت إنه اور رفت شالمه ب آپ سے پہلے جتنے افریاء ورسل علیم السلام-	
149	تشریف او نے دوآ پ کیا تب سے اورآپ بی بل الاطلاق رسول ہیں۔	
	سيدبافخر الداين دازى الم إلىفسر اين رضة الله طبيها عقيد وحضور سيدا تجاكريم فداداني	84
	وای ملی لله علیه واله وسلم مقام رسالت سے پیلے کی آبی کے اتنی ندیجے الک مقام	
	رسائت سے پہلے مقام نیدے پر فائز سے اورآ پ دی گئی اورکشوف صادقہ کے در الجے جو	
151	غابر بعنا الربيخل كرتي تقيه _	
	سيدما علامه شحاب الدين فقائل زحمة الله حليها تقيد البوت صفورسيدا تي كريم - فداد	85
	فبادائ ملى الشعليدة لبوسلم-كاروع فيك كاصفت ب- بيت بالم ارواع بل	
153	نجی نے ویسے ہی -آپ اپنے وسال کے بعد بھی نبی ورسول ہیں۔	
	عَيْنَ كَبِرسِيدًا فِي الدين ابتداع في رهنة الله عليها كاعتفيد ومعترات غيبا مكر الم عليم السلام	86
	حضور سيدنا أي كريم- قداد الي واي سلى الله عليه والهوسلم- كما عب من اور اجياء	
154	كرام يليم السلام كي وجودت بجيلة ب صاحب بوت تقي	
	سيدنا حبدالرؤوف مناوى زنهة الفدعلية كالحقيد وجب سيدنا آدم عليه السلام روت اور	87
	جهم كرورميان شراس وقت سياق ولله تعالى في صفور سيدما أي كريم-فدواني	
156	واي صلى الله عليه والبروملم-كوجه هي زوجه مت متصف فرماه بإقفاء	
	سير المسرين عليد فخر قدين رازى رهنة الدعليكا عقيده الدنعاني في زماندمانني ش	88
158	ى آپ كولكور مطافر ماديا تحالكور عدم اداملام قر آن ادروت و فيروب-	
	علامسناصر ساوي رقمة الله عليه كالتغيد والله تفاني في صفور سيدا نبي كريم - فد تواني	89
	واي على الشعليدة لبريهم الونطيق أوم م يليدى تيد كيلة تاركر لياضا بكداى	
	وقت عي وصف نوت عطا قرماويا تما اور انوار وتجليات كي آپ پر برسات قرماني تو	
181	آ پای وقت مقام نوب پر فائز ہو گئے۔	

		·
	حضور شد اواني واي على فلدها بدواً لبوطم- كفور بإك سے انبيا وكرام ميليم السلام-	90
	ک افوار کو بدوافر بالیا گیا اور آپ کا فورمبارک کمالات کے فیضان سے کمل فر مال اور	
162	تبوت سے مرقم از فر ملا -	
	عني الدين محدين ناصر سلا وي رحمة الله عليه كالعقبيد وحضور سيدنا في كريم - فداد الي واي	91
	اللي الله عليه والبه وبلم- كي روح مباركه ورهقيقت مقدسه كو عالم ارواح بين عجا	
183	منصب نبوت - عامر فر از فر ما دیا گیا تھا۔	
	شارح محج انفاري سيدا محاب الدينة مطاه في زمنة الله عليه اورسيد فمنسر بي هجر الدين	92
	رنزی رحمة الله عليه كاعتبده الله تعالى في فرطنون كوآدم عليه الملام كومجده كرتي كا	
	عم ويا ال كي وجد يقي كرسيدنا آوم عليه السلام كي جية في ش أورسيدنا محر مصطفى منداد	
165	فباوائ حلى الله عليه وآلبه يعلم- حِنكُ آخار	
	علاسة محاب الدينة سفلا في زحمة الله عليه اورسيدنا الم مكى رحمة الله عليه كالعقبير وحضور	93
	سيدما تي كريم - فداد ابي واي على الله عليه وآلبه وسلم - كي نبوت ورسالت تمام كلوق	
	كيلة أوم طريد الملام كازمان مع ليكر قيامت تك عام ب اورتمام انبيا وكرام اوران	
	كي اشتي آپ ي كي است جي يصفورسيدنا مجي كريم-نداواني واي على الله عليه وآله	
	والم معترات البياء كرام يليم المام عدهم الى بين اورآب ان كم أي	
187	اور رمول بھی ہیں۔ صلی الشرطیہ والہ وسلم – _	
	سيدما علامه انان تجر كل جبتني رهمة الله عليه كالحقيده كالنات بل جس كوليمي فجرات	94
	وآبات عاداً أكباماً كرامات عصرفر الأكباكيا ووسبآب كراد ومبارك ع	
169	ے کیا گا آپ کا نور تو حدس سے پہلے پیدائر الما گیا ہے۔	
	يراكب مصفق - فداه الله واي سلى الله عليه والبه وسلم - في الصد سيدنا عبدالتق حدث	95
	وبلوي - زئمة الذعليه- كالقيد وصفورسيدا مي كريم - قداوا في واي سلى لله عليه والب	

	1.4	'
	وسلم- اس وقت بھی نبی تھے جیکے سیدا آ دم علیہ السلام یا فی و نگی کے درمیان تھے ، عالم ذ	
	اروح بين تنام اخياء كرام عليهم السلام - كوآب كى روح مبارك ي يخياضنور	
	عنداو ابن واي ملى كله عليه واله وللم -افناب نوت بين اور ويكر انبياء كرام ال	
171	آ فآب عالحاب كمبياد كين -	
	يراب مصفقاً - فداد ابي واق على الله عليه والهوسلم - في الصند سيدنا في عبد أيق حدث	96
	وبلوي - رحمة الشرعليه - كالنقيد وحضور سيدا تبي كريم - قداه ابي واي حلى لله عليه والبه	
	وبلم- كى عالم ارواح ش نبوت فابت تحى جنسور- فدادوني واي سلى الله عليه والبوبلم-	
	ک روح مبارک عالم ارواح بن انبیا و کرام ملیم اسلام کی ارواح کی مر فی تحی اوران	
	ريطوم البيكافيض يزنواف والأحى ورصفور فداون وائ سلى الدعلية والبوسلم-اس	
174	عالم ادواج بين إلفعل نجي مرسل حقيه .	
	حدث كبيرسيدا او كرعمة بن معين أترى التوفي سند ٢ مورة كاعقيد وحضورسيدا أي	97
	كريم - فداد اني وائ على الله عليه والهوسلم - كيلية تخليق أوم عليه السلام ك وقت على	
للنبي	العنايرت فابت وواجب ويكل أكرنسا إب كأكرة عندي وفهنست السنبة	
	كلا الله عليه واله وهذورب النورسيداني كريم فداون واع الى الله	
176	عليد والبوسلم - كيلية كب نوسك واجب وابت ووفّ ر	
	قانی فی الرسول سیدا بیست بن اسائیل جمانی رضته الله علید کا عقیده الله تعالی ف	98
	سب سے پہلے فور مرمنطق خداد ابنی وای سلی اللہ علیہ والدو ملم کو بیدا فرمایا آپ	
	ی ساری کا کام کی اصل اور برسر دار کے کئی سر دار میں اللہ تعالی نے اتسانی وجود	
	ے پہلے تن آپ - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ پہلم - کو مصب ہوت پر سرفر از فر ما	
	ويا قنا حضور- قداواني واي صلى الله عليه والبروسم - ووبي حشل ذات إل كرتمام	
160	كاكات اً پ كَارْع مِ-	

	سيداحمه عابدين رثمة الشرعلية كالتقيد وحضور سيدا تجاكريم - فداوا في والي تعلي الله عليه	88
	والدوسم - كانشريف آوري سے پہلے جب آنكا وجود شي موجود شقا نؤمر نبي ك	
	شريعة إن نجا كاطرف ع منسوب كي كل أكر چيشينت من ووشريعة محدى منداه	
182	اني دائ ملى الله عليه والبروسلم- عن شحى -	
	سیدنا احماعابد مین رهمة الله علیه کاعقید و لله تعالی فی اس وزیاش حضرات اتبیا مکرام	100
	ورسولان عظام يليم السلام كومهوث فرمايا ناكروه متور- فداو ابي واي سلى الشرعلية	
	والدوالم - عد ظهور كيلي مقدمه بوسكن جيد ف انبيا وكرام بليم اسلام كي ارواح	
184	مباركة حنور فيدواني واي على تشرعابه والهوكلم - كي روح مبارك يحتاج خيس -	
	خوام كيرسيدنا عبد أحزيز وبأغي رهنة لله عليه كاعتقيد ومشابه و بقدر معرفت بوتاب	101
	حضور سيدنا أي كريم - قد اد ابل واي سلى الله عليه والهوسلم - كوبياس وافت حاصل الما	
	جب الله تفالى اوراس كے موبیب فداد انى وائ ملى الله عليه واله وسلم - كے علاوه	
	کوئی نہ تھا آپ بول الفاولات بیں اور آپ کی روح کر بمدکو الوار قدسیداور	
	معارف رہانیدے سراب کیا گیا ہوئ آپ پر منتس کیلے اعمل اور برمتبس	
187	کیلئے مارہ و جما و بین گئے۔	
	فتح محقق سيدنا احمد بن محمد بن ماصر سلاوي دعمة الله عليه كالعقيد والله تفاق في في حضور	102
	سيدنا أي كريم فداد وفي واي صلى الله عليه والهوكلم كوعالم اروات ش يجب سيدنا آدم عليه	
	السلام روح اورجهم كدرميان تقرنوت مصرفر الافرماديا تفا اورارواح الهيامكرام	
	علیم اسلام کواس سے مطلع بھی فرمادیا تھا اور آپ کی نبوت کی معرفت اور اس کے	
189	اقر ارکا تکم محلی و سے دیا تھا ۔	
	حضورسيدنا تي كريم - فداويني واي على الله بطيدة المهوسلم- كالورياك لله تعالى كالتيج	103
	كاكنا فااوفر فية أب كأفي كما توقع كاكرة قدار الهاجاء	

,		
	حیاں بنا ہے کہ آپ فرطنوں کیلئے رسول تحرم تھے اور پیات سراور معلوم ہوتی ہے	
	كرآب كى نوت آدم على السلام كى نيوت سے پہلے وجود يمنى على ظاہر مويكى تحى اور	
191	فرشت آپ ے پہلے کی ٹی کڑیں جائے تھے۔	
بيئا	حضور سيدنا نبي كريم - فعد لوافي وائ ملي الله عليه والإيتلم - كالرشاء كراي <u>هُـــ مليه ك</u> ه م	104
	وَأَدُو بَنِدَ السَّوْوَجِ وَالسَّبِغِيمُونِ مَا كَالْمِنْ وَالْحَادِمِ كَا إِنَّا اللَّهِ عَلَى إِلَّا	
193	نوت زمانه کا گلیق کی بیتر اوش علی موجود تحی	
	سيد المحتاب الدين الأن جرميتني رتمة الشاملي كالتقيد والشرقعاني في جب مخلول كويدا	105
	فرمان كاراد دفر ما إلو نورت هيئت تحديد كوفاجر فرما إنجران هيئت مبارك سه	
	المام المكود وووجف الجرآب كومتلاك آب كؤوت مصرفر الأرماديا كياب ادرآب كو	
	رسالت منظى كى بنارت سي بهي أواز الجبكه سيها أوم عليه السلام كا وجود مبارك الجحي	
194	مفحليق ندموا خماب	
	سيدما بين إجل علامه يهمل رضة الله عليه كالحقيد وحضور سيدما مي كريم مضراواني والتي سلي	106
	الشرطيد والبدوسلم - كي روح مقدسه في عالم ارواح بين تمام ارواح كودوت وي اور	
	ان كى الله تعالى كى طرف رئيما فى فرما فى اور الله تعالى كى توحيد اورهر فاب اليى كى ووات	
196	عصر فالأبلاء	
	عارف بالشربيدا ميدائرة وف مناوي رهمة الشروليكا فقير وصنورسيدا تجها كريم لداه	103
	الى دائ ملى الله عليه والهوالم في تحقَّت فَهِمَّا وَ آدَهُمْ يَهِنَ الرُّوقَ حَ وَالْمَجَسَدِ لَرَ عِلْيهِ	
	اشاره بكرآب كانوت عالم النب شن زمان كالكيل كوفت على موجودتى	
	بب آپ وجود فضرى مدونيا يمن آخر ايف لا الديمة علم الم الباكن سد الم قطام كما	
198	طرف مختل بوگیاجس سے تنام نیا رسائقین کی شرایتوں کوشوع کردیا گیا۔	
	سيداهماب لدين الارتجر كالمجتمى رثمة الشعلية كالقيد وعالم ارواح عمى صفورسيدا أي	104

		·
200	مريم- قداواني واي سلى الله عليه والبوطم-كي روح بإك كيلية وصف نبوت فابت تما	
	مضرقرآن سيدنا اسائيل حتى رثعة للدهاي كاعقيده الله تعانى في صفورسيدنا مي كريم	
	منداد ان دائ على الله عليه والهوسلم - كوولاوت مع قبل عالم ارواح بين أبوت م	
202	مرفر الفرماليا فعا آپ كي يفضيات و مصوصت اعمل ايمان كياني كافي ب-	
	سبدنا جريل اين طيد استام كوجوسقامات وفيدهامل بوع ووحضورسيدة مجاكريم	105
	منداوانی واق صلی لله علیه واله وکلم- کی صحبت مها رکه کی پر کت ہے حاصل ہوئے	
	أكر ووسارى تمررياضت وعياصد كرت رج اورصفور- نداواني واي سلى الندهليد	
204	والبوالم - كاميت سينشرف نبهوت وتمح بحى من مقامات كوماصل ندكر ميكة -	
	سيدنا عبدالعزيز وبأخرض الله عنه كالحقيده غارتراه بس سيدنا جريل- عليه الصلاة	106
	والسلام في حضور سيدنا في كريم فعد اواني واي ملى الله عليه والبريهم - كوايية سيف	
	ے الگا کروبایا تا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک رضا تصیب جوجائے جس کے بعد ما رائٹنگی ایک	
	اورناك لية آب كوصفور مقداه الي وائ سلى الله عليه والهوسلم - كي بناه القدس ش	
	وے دیں اورنا کو اپنے آپ کو صفور فداوانی وائ سلی الله طبیروال والم - کا اس عالم	
206	عسمادت بش ^م می این بنالیل -	
	سيدنا حافظ المدريث البلال الدارين بيدني والمنة الله عليه كالعقيد وهنور سيدنا أبي كريم	107
	- فداد اني واي ملى للهُ عليه وأله وبلم كوتمام انبياء كرام يليم السلام - كي خرف	
	رمول دنا کر مجیجا گیا آپ قمام نہیا مکر ہم میٹیم الملام - کے نبی بین اور سب کی	
208	طرف رسال بین -	
	سيدنا عبدالوهاب بشعراني رتمة القدطية كاعتبد وحضورسيدنا نجا كريم سفداداني والي صلى	108
	الله عليه والله وللم محجليق شن سب اخيا وكرام من يبله بين اوراك إن وات بهي أي	
209	تے جُبَد سیدا آدم- علید السلام- یا فی اور کی کے درمیان تھے۔	

109 سيده اتنى الدين تي رقعة فضطية كالقيده اجسام = يبط الشرقائي في ادواح كوبيدا المباد			
المن المن المن المن المن المن المن المن		سیدما تنی الدین کی رشه نشر ملی کا مقیده اجسام ہے پہلے نشر قبالی نے ارواح کو بیدا	109
المنافى في عالم ادوان عمل آپ كى روب مهارك كاس مصب بوت كيان الراواور المنافى المنافى المنافية المنافى المنافية		فرمايا يورصنور- نداده اني واق صلى الله عليه والهوسلم- كالرشاد ش ال وقت بحي نجي اتعا	
110 مارت مبارک کوسب تبوت سے مرفراز محلی الدیا الله الله الله الله الله الله الله ال		جب آ دم طبيه السلام كاوجود نه داخل آپ كا اشاره اپني روت مها كه كي طرف نشا، لاند	
المال المراق ال		ا تفاق نے عالم ارواح شربہ ب كاروج مبارككوس مصب نوت كيلئے تا رفر ملا اور	
عنور فراو ابن وائي مل الشعليد والبروسية المستان الوائع الميارة من الميارة الميانية الميانية الميانية الميانية الشعليد والبروسية الميانية والميانية الميانية والميانية	210	روبية مها وكد كوسسب نوت سے سرفر از بحی فریادیا۔	
المستورة ال		عارف هجير سيدنا عبدالحزيز وباخ زنمة الله عليه كالتقيد وتنام الثياء سي ببليرجب	110
الما المرافع المدين المرافع الله علي كالتفيد وحضور سيدا في كريم قد اداني وال على الله على الله على الله عليه المرافع الله على الله عليه المرافع الله على ال		المنسور المداد وفي واي سلى الله عليه والبدوسل - كورياك وتحيق فرمايا كما الوات الوات وقت	
المستوانية	213	آ ڀاده مرفت ر انهياه ال بور ڪي هي -	
عن مي كا بيا ويا كيا فعال الله عن المعرف بابن الجزار كا وقير وصفور سيدا نبي المعرف بابن الجزار كا وقير وصفور سيدا نبي المعرف بابن الجزار كا وقير وصفور سيدا نبي المعرف الله ويا لله من المعرف الله ويا كا وائ على المعرف الله ويا كا وائ على المعرف الله ويا كا وائ كيا من المعرف الله ويا كا وائ كيا وائ كيا وائ كيا وائ كيا وائ الله وورس آب برائيان الاستد. 113 سيدنا على دوروستوى في المعرف الله يا يا فيل في رقية الله عليه والمناوي الله عليه والمناوي المعرف الم		كام فخز للدين رازي رتمة الله عليه كالتفيد وحضور سيدنا نبي كريم قداد ابي والي على لالله	111
المان المرابع المنافر الدين على بن زين الدين المعرف بابن المواد كالتقيد وصفور سيداني المواد كالتقيد وصفور سيداني المواد كالمان المان كالمان ك		طيده الديهم بين عنى منصب توت برفائز في يصديدا عينى عليد السلام كوتين	
المريم - فداو ابني وائي ملى الله عليه والهواك وسلم - عالم ارواح بين وافعل تجي سخ بورائله القال في المروح بالم ارواح بين وافعل تجي رحول الله القال في آب بي ايمان الاستد - المنها ورام عليهم السلام كي ارواع كيك رحول المناف المناف الدين خلو أن رقدة الله عليه المنافية وهندورسيداني المناف الله عليه والته من خلول ورواه الله عليه والته مناف الله عليه والته بينام - تمالات كام مداين سب بيله الله المناف الله عليه والته بينام - تمالات عمل محمولة والته في الله عليه والته المناف الله عليه الله المناف المناف الله الله الله عليه المناف المناف المناف المناف المناف الله والمناف الله الله عليه المناف	214	شرى كى بادوا كيا شار	
القائل نے آپ کی روح یا کے کوهشرات انہا مکر ام جیم السلام کی اروح کیلئے رسول بطا ہوروہ سب آپ پر المان لائے۔ 113 سیدما علی روروستوی فابقہ سیدما مسلح الدین فلونی رحمتہ الله بطاع اللہ بھا اللہ اللہ اللہ اللہ بھام سمالات کا سیدما بین سب کیلے اللہ اللہ علیہ واللہ بھام سمالات کا سیدما بین سب کے بیاد اللہ اللہ علیہ واللہ بھام سمالات کا سیدما بھار کی وہ اللہ سے بھار اللہ بھام اللہ بھام اللہ بھام کے واسط ہے۔ 217 سیدما علی رور پرستوی رحمتہ اللہ علیہ کا مقید وعالم امر عالم علی سے مقدم ہے اور ارواح		الله الله الله الله الله الله الله الله	112
الما المورودس آپ إيان الائد المدين المنطق الدين الأسائل المدين الله المائلة وهنورسيداني المائلة وهنورسيداني المائلة المنطقة المائلة المنطقة وهنورسيداني المنطقة المنط		التمريم منداواني واي سلى الله عليه والهواله وسلم معالم ارواح مين والفعل تجهاج من موراتك	
113 سيدناخل دودوستوی خايف موسيدنا سلح الد اين خلونی رقدة الله عليه کاعقيد و حضور سيدناني المريم - فداو الني واي سلى الله عليه والنه يعلم - تمالات کاميداني سب ي بليد الله تعالى في آب كي دودر شريف کو بيدافر ما يا کائنات شريش کو بولات في يا سلى وه سب هنين جديم بيد في داواني واي عليه اصلاق والنسليم كي و سيف سب - دادرواني واي عليه اصلاق والنسليم مي و سيف سب - دادرواني واي عليه کاعقيد وعالم امر عالم على سيدناخل دودر بوستوي رهند الله عليه کاعقيد وعالم امر عالم على المرافلات سيدناخل دودر بوستوي رهند الله عليه کاعقيد وعالم امر عالم عليه الله عليه کاموروان واردوان		تعالى في آپ كى دوئ إك كوهنرات انبياءكر مينيم السلام كى اروى كيك رسول	
سیدنا میں دور پر سنوی دیا ہے۔ اللہ علیہ والبہ یہ مسل اللہ علیہ والبہ یہ مسل اللہ علیہ و سور ہیں ہی اللہ علیہ و تعالیٰ نے آپ کے جو عرش ایف کو بیدائر ما یا کا نکات عمیہ مس کو جوفت فی یا ہے گی وہ سب مشیقہ جو میں یہ نداوائی والی علیہ اعسال قاوالت میں مسلم سے واسط ہے۔ میں ماعلی دور پر سنوی رہند اللہ علیہ کاعشیہ دعالم امر عالم علی سے مقدم ہے اور ارواح	215	بطا اور دوسي آپ ير اليان الا ف	
تعالی نے آپ کے جومرشر نیف کو پیدائر مایا کا کتاب میں مس کو جونوٹ فی مایا نے گی وہ سب شیقہ میں یہ نداوانی وائی علیہ اصلاق والسنیم کے واسط سے ہے۔ 114 سیدماعلی دور پرسٹوی رہند اللہ علیہ کا مقتید وعالم امر عالم علق سے مقدم ہے اور ارواح		سيدناعلى دوديستوي فليقد سيدنا مسلح الدائي فلونى رحمة الله عليه كاعقيد وصفورسيدنا أبي	113
سب مقیقب محربیہ فداوانی وای علیہ اصلاق والسنیم کے واسط سے ہے۔ 114 سیدماعلی دور پرسٹوی رشتہ اللہ علیہ کا مقید وعالم امر عالم علی سے مقدم ہے اور ارواح		مريم منداواني واي سلى الله عليه والبروسلم متمالات كاسبدان سب يبليان	
ا میں مان دور پرستوی رہند اللہ علیہ کا عقید دعالم امر عالم طلق سے مقدم ہے اور ارواح		العالى في آب كي جومر فريف كويور فروا كالكات عرب من كوجوفت في إلى وا	
	217	سب مقيقت محرية فداواني والي عليه أصلاة والتسنيم كرونسط ي ب	
عاقم امرے ہیں اورس سے پہلے وائد تعالی نے روپ اعظم روپ محرصطفی فیداد		سيدناعلى وووبوستوى رشة الدُعليه كاعتبد وعالم امرعالم علق عدمتم ب اورارواح	114
·		عاقم امرے میں اورسب سے پہلے فشانعانی نے روپ انظم روپ مور مصطفی خداد	

		·
219	اني واق ملى لانه عليه والهور علم-كويور الفر ملا-	
	عارف بالندسيدنا امير عيدافتا ورئة انزى حنى رشنة الله عليها عقيده ورهيقت عنيقب	115
	محدید - فد او ان وای علی الله طیره دانه و سم مرائ متر صا اور معنی کومنور کرتے	
221	والي ہے وہ نجی فرشتہ ولی بشس قمر اور شارہ کے لئی بھی ہوں	
	محيوب بحافى سيدنام يدوالف افي رصة الله عليه كالعقيد وحضور سيدنا تجاكريم فعدادا في	116
	واى ملى الله عليه والهريهلم-كوجوزوت سيلها آدم-عليه السلام- يسي بيمليه عاصل تحمل	
	ال كالعلق عقبات احمديد ي اورجونبوت وجود عندرى يقعلق ركفتي بود	
222	وونول تفيقتول معقبت الحربيا ورطيقت محربية كالمنهاء ي	
	ر المعلم المناس التصري وهنة الله عليها عقيده جراجيز سي ببليد صنورسيدنا أبي	117
	كريم الحدادي واي ملى الله عليه والهوسلم كوزوت مصرفر از فرمايا كيا آپ في	
	اروح كالخلق اورانوار كالمهورك وتت كلوق كوالله تعالى كالمرف وتوت وي ويس	
224	آپ ئے آ شرز ما زریش جساز نسری کی تحقیق پر نشر تعالی کی طرف تلوق کو وجوت دی۔	
	عارف بإنشرسيدنا محى الدين الن حرفي رسيسا تقى الدين سكى اورسيدا احرعابرين	118
	- رئعة الشطيم - كاعقيد وصفورسيدا تي كريم - غداد ابي واي صلى الله عليه واله والم-	
	رسولان وقام مريجي رسول بين على تله عليه ويليم اجتعين اورهنتر استدرسولان وقام	
	علیم السلام آپ کے انب وطلیقہ ہونے کے اختیارے احکام البی تلوق تک	
227	يرُنُها في والسالي إلى -	
	ورهيفت هنورسيدا مي كريم خداد الي واي ملي لله طبيه والربيلم - في واي على لله	119
	یں اور دیگر نمام انبیا ، ورسل ملیم السلام آپ کی تبعیت میں قلوق کوهن کی طرف	
	بازنے والے ہیں جعرات خیا رکرام ملیم السلام حضور مقدادانی وای سلی تلا علیہ	
	والبروطم - كي خلفاء إلى اورحضور - فداواني والي حلى الله عليه والبروطم - كي رسائت	

		<u>'</u>
	آ دم علیدالسلام ہے لیکر قیامت تک تمام تلوق شرول انبیا وکر ام ملیم السلام کے عام	
	ے ہم تھا علیہ السلام کو جو جو انساب بوادہ در حقیقت آپ کے نورے علی انہیں ملا	
	ب حضور - فعد او ابني وامي صلى الله على واله وسلم فضل وكرم مريح سورة بين اور حضرات	
229	انبيا مكر الم ينتهم السلام ال سوريّ كرسياد ب إن -	
	سيدما مساب لدين احدول رحمة الشعلية بورسيدناقق الدين كلى رحمة الشعليكا عظيده	120
	حضورسيدا تجاكريم مقداه انبي وامي تطي الله عليه والبريهلم كوتمام اخياء كرام عليهم	
	الماام كارمول بطاعيا اوراى وجرت لله تعالى في معزمت البيا وكرام يليم الملام	
232	ے آپ سے تعلق محبود بیان لہاتھا۔	
	سيدناهماب لدين احدرني شافق رهنة الله عليه اورسيدا تقي الدين مكى رهنة الله عليها	121
	عظید و حدیث منح ہے معلوم ہوا کہ سیدیا آ دم۔ علیہ الملام - کی تحقیق کے وفت حضور	
	سيدنا أي كريم - نداه ابي واي على الله عليه والبه وعلم - مرجه أبوت بر فائز من مجرات	
	تعالى في معزات البياء كرام يليم السام ي حبده يكان ليا تاكر أثين معلوم بوجائ	
235	ک و دان سے معقدم بیل اور وہ ان کے تبی اور دسول بیل ۔	
	سيدنا شُخْ أَلِحد شِن جابل الدين سيولي رشة الشاطبة كالتقيد وسيدنا سليمان بن سيدنا	122
	واور-طبيا السلام - كي المُوتِي كالحش لا الدينة حدر رسول لله تعالى سي يحي معلوم ووتا	
	ہے کہ آپ نہوں کے تی اور ان کی طرف رسول جیں۔ خدادانی وامی ملی اللہ علیہ والبہ	
238	وللم-اوراً پفرشتوں کے محصی رسول ہیں۔	
	الشخ أكبر ثين ميدنا جال الدين اليوالي زنسة لله عليه كاعتبده وصفور سيدنا أبي كريم - قداه	123
	ان وائ ملی الله علیه والد والم مخلیق میں سب سے پہلے نی میں اور آپ کی اور	
240	المام انبیا وکرام کی نیوتوں سے حقام ہے۔	
	عاشي مصطفى مفداداني وائ سلى الله عليه والربهم مسيدما شرف الدائية اويرى زائمة	124

	And I defend the National Designation of the Control of the Contro	1 -
241	الله عليه كالمقيدة -	
	عارف بالدسيد تدنيك عالم شادرت الدهاريكا عقيد وعشرات غيبا وكرام يجبهم اسلام كوجو	125
	معجزات مبارك في إعترات وليادكرام كوبوكرانات نعيب بوكس وهب منورة را	
242	اني واي سل الله مليه والبريهم كرة رباك ك ان ريخشش وحنا كر فيل ب-	
	عارف كالل سيدنا مولانا عبدالزخل جاى رحمة الله عليه كاعقبيه وزنمام انبيا وكرام عليهم	126
	السلام كوجونجي بفرات في ووسب حضورسيدا في كريم - فداد ابل وائ سلى الله عليه	
243	والبوطم - كيانورياك سے ملے إلى -	
	مندالحد شي سيدنا شاوولي الشريدت وبلوي - رتبة الدولي - كاعتبد وشفورسيدا أي	127
	كريم -غداد بني دائي على الله عليه دالبه وتلم -مورج كيما نقد جي ادربا تي انبيا وكرام	
245	سارون کاطرع بین-	
	سيدنا علامدة أجرى رحمة الله عليه كالحضيد وحضور سيدنا البي كريم- نداد ابي واي صلى الله	128
	عليد والبوطم الورائدي كالشبار التيام انبيا وكرام يطبيم السلام - يبلي إل	
	اورتهام رمولان كرام كوجوجوات لمے ووسب صنور- نداوانی وای سلی الله علیہ والب	
246	وللم- كافورياك سالح إن -	
	شارح برود علامه قريوني رهمة الله عليه كاعتمير واثمام انبياء كرام طبيم السلام كوجيتنا	129
	مجر الت مبارکہ ہے ووسب تارے ہی - فداوانی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے	
248	فراياك كاوير على بين -	
	شارح برو سيدناخ بوتي رتبة لله عليه كاعقيد وتمام انبياءكر بهمينهم السلام كويؤ تجوات	130
	مبارك في وحضور سيدنا نجا كريم -فداه اني واي سلى الأدعلية والبروسلم - كراور اصلى	
	ك فيل سے لي إن اور معرات الها ،كرام مينيم المام -ور حقيقت آپ ك	
249	ما مُب جِنْلِيفِه مِّلِي -	

		·
	شارح برده سيدنا علامه يمر بن احمر ثر يوتى رثمة الله عليه كالتقيد وتمام انبيا وكرام ينيهم	
	السلام كو يويسي مفيزات مباركه في ود صنور منداه اني واي صلى الله عليه واله	
	وسلم - كور ياك سے ملے بين كيونكه وونوں جبان بين يو يكي ب وه حضور - نداه	
251	انی دای ملی الله علیه دانه و تلم- کے توریاک ہے۔	
	الأند أكد ثين فياصر وسيدا حال الدين سيوطى رهمة الله عليه كالفنيد وحضور سيدا نجيا	131
	تريم-نداداني واي على الله عليه والهويلم- كالأياب الم كراي سيدا فالح عليه العلاق	
253	والسلام ب كونكرة ب سب س پيليرمول تھے۔	
	مشرقرآن ورعدت وى شان سيدا لماخى كارى رصة المدعلية كاعتبد وصفورسيدا أي	132
	كريم - نداد ابي وائ على لله عليه والهوسلم - ونداه ين ابي الانها وروع بيت شب	
255	معرانَ أَبِ لام الانبياء: و يُح اوراً بِ قيامت كرونُ تَخْعَ الانبياء: ول كرد	
	اسيدنا عبدالوصاب شعراني رشة الله عليه كالقليد وحضور سيدنا تجاكريم سفداداني والي صلى	133
	الذعلية والبدوالية وملم كود ومرحيه للم عضافر مايا ألياء لك مرحية وم عليه الصناة والسلام في حجلت	
257	ے پہلے اور دومری مرتبہ آپ کی رسانت کے قبورے پہلے۔	
	سيداق يوهنان فرغاني زندة لله علي كالقبدة فقيق المربيطية السطاقة والسلام التأتم المهاء	134
	كالهلب الدهنوات الهاركم بمباسلام كالفقت كالاسفاص فالمرتان	
	صفورسيدا تجاكريم فدوني والحاسلي الذرندية البواكم كالكادللاس كيلفار ول وناكر يجتبأ كما	
259	و كالولالان شراقه م خيرا وهرس من كي شيل اورقهم منتقد شن ومنافرين والحل بين -	
	سير العشاق سيدنا فالنبي عياض رشة الله مليه كالعقيده ومندورسيدنا نبي كريم -فداه اني	135
	وای صلی الله علیه واله وسلم - کے وجود مسعود کے ونیا عمل تحریف لانے سے پہلے عمل	
282	مختف عجز ات اورآ پ کے وجود کا ٹور ظاہر ہو چکا تھا۔ 	
	سيدما الان جرجيتي كلى رشمة الندولم كالتقيد وحضور سيدما أي كريم منداداني وال صلى لله	136

	++2 \\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\	1 -
	عليه والبريهم -كورسائت عامد = سرفر ازفر وليا كيا ب- جنفور- فداو بني واي على الله	
	عليه والبوسلم-تمام البياء كرام ينهيم السلام كريمي نبي بين-فداد ابن واي سلى الله عليه	
264	والبية تلم	
	مضرقرآن شارح بفاري ومسلم علامه قلام رسول معيدى زيد وجد وكاعقيد وحضورسيدنا	137
	أي كريم- فداواني واي سلى الله عليه والهوسلم- لما م تمنات كيلية يش الى كاواسط إل	
285	ای لئے حضور - قد اوافی وای ملی الله علیه والبه رسلم - کا توریم بارک اول افغاد قات ہے -	
	تمام ضرين يميم ارجمة والرضوان كالطنيد وصفورسيدناني كريم مفداواني والحي الله	138
	عليه والبروسلم مهرهم عالم كيك رحمت بين خواه دو فرشيخ بمون يا نسان ، اولها مرام	
266	يون يا انها معقام عليهم اسلام -	
	حقور سبينا تجاكرتم مقداه اني واي صلى الله عليه والبريعلم مقمام انعيا وكرام معليهم	139
287	السلام- اور اوليا وكرام رحمة الذيليم كيلة رحت بين-	
288	ونداما فریش کے نکر قیامت بھی جس کوئٹی ہولات ان ہے ہوآپ کی تھیم کے ان ہے	140
	مندرسیدا نبی کریم مفداد ابنی وای ملی الله علیه داله وسلم فیر اُنتان میں اور آپ کے	141
	كال عدد وكركوني كاليس اورآب كمرتب يدوكركوني مرتبي يسال الد تعالى	
	ن سيدنا آوم عليه المعام كي تخليق سے يہليات آپ فعداد في وائ سلى الله عليه واله	
	وملم كومصب نبوت عطافر ماديا فقالوراغيا وكرام سن الشرقولي في عبدوييان لياناك	
269	أيين معلوم موجائ كرآب ان عد عقدم إلى اورآب ان كرفي اوررسل إلى-	
	جامع لهمانول علامه عبد أقليم سيالكوفي زحمة الله على عقيده حضور سيدنا مجاكريم سنداه	142
	اني واي على الله عليه والبروسلم- القي روحاني حالت مورتوراني كيفيت شرائام ارواح	
271	- <u>کا</u> الح	
	محدث كيرسيدا جال الدين سوفي رشة الذولي كالقيد وحضورسيدا مي كريم مفراد	143

	انی وائ ملی الله علیه والبه وسلم-عالم ارواح ش صرف علم البی عمل می توبیس تھے بلکہ	
272	آ ڀال عالم ٻين يڪي هنينڌ وصف نبوت سندمر فرازيتن -	
	سمان الله احضور منداد ابي واي على الله عليه وسلم - كاكيامقام رفيع ب كرآب لباس	144
	اولین شن بی ظاہر بوتے اور آپ کی حقیقت مقدسہ لنام انبیا ، بعر بلین علیم السلام	
	ک فنائل سے سبقت میازی کے گئی جو ہیا پ آخر میں غاہر میا عرب ہوئے آپ کے	
	سر افور پر رضة العالميني كانان چكال بسيدنا او اليم عليه المازم جلن عداوروي عليه	
274	الماام فرق و في سات كاركت ورحت عن فكاك -	
	وشرتعالى في صنورسيدا كاكريم -فداواني واي على الشرطية والبوسلم- يرفيض عد	145
276	تمام انبيا وكرام مرطين مضام إور لما نكه مقريين كوظاهر وبيدا فرمايا -	
	المَّام انبيا وكرام عليم المنام حضور سيدنا أي كريم - قد لداني واي على الله عليه والبريلم -	146
	کے خالناء ہیں ان شی سے جرا یک حضور - فداو ابی وای سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کے	
	وریائے تورش تیرنے والا اورآپ کے مندروست سے عدد لینے والا ہے اور صفور	
	سيدنا تجي كريم- نداو اني واي سلى ولنه عليه والبه وسلم - تمام ووائز خيرات ، رسالات	
277	وزات وها كل عيانيه اور امرار او حيد كه جاس بين.	
	سيدنا فيخ ابرا ايم كوراني اورسيدنا فيخ عارف تشاشي دعمة الله عليها كاعتليد وصنورسيدنا أبي	147
	كريم - فداد ابي واي سلى الله عليه والبريهم - كي زوت مباركه لوح وقلم ونيم عا كي حفيق	
	ے پہلے کے بینی اس زماند مبارک سے جب آپ کی روٹ یاک مقام آرب	
279	الى بىلى بەر دىر قائرىقى .	
	حافظ الديث سيدا عال الدين سيولى رتمة الله عليه كالعقيد وصفورسيدا أي كريم	148
	منداد اني واي سلى الله عليه والروسلم-كي نوت ورسانت سيدنا آوم عليه السلام ي	
	الكرقيامت تك تمام تلوق كوشامل بيرحشوات انبيا وكرام يلبيم الملام أوران كي أشيى	

281	حضور-غد او ابني وای سلي الله عليه واله وسلم-کې چې امت چې -	
	شارح برود علامه يجوري - رثعة كشرطيه - كالحقيد وكز شدقهم الجياء كرام يليم الملام	149
	حضور - فداي الى واى على الله عليه والهوسلم - يحانب وفليفه بين ادر صفور - فداواني	
283	وای مملی تشعلیه دا له مهلم-ان کرواسط ایراز شروانتون کی درول مین ر	
	تنام الله وكرام عليم السلام نے حضور-فد تو ابني وائي سلي الله عليه واله وسلم- كي تورے	150
	ی فیش حاصل کیا ہے کیونکہ آپ کا نور ہاک تمام انبیاء کر ام میں مصلا قد والسلام ہے	
265	احقدم ہے۔	
	صاحب تغيير كيرسيدما فخرالدين رازى رتعة الله طايه اورصاحب مرقاق سيدما الاعلى	151
	"قارى كى رهمة الله على كاعقيد وحضور سيدنا أبي كريم-غداداني واق صلى الله عليه وآليه وسلم-	
	ا إِنَّى الله وقد كون يه في وصف توجه على منصف قط بلكر عديث إلى تحقيق	
	لَبِيًّا وَآدَهُ بُنِينَ الرُّوعِ وَالنَّحِسُدِ الإحدِد الالت كرنَّ بِكراً بِعالم ارواح	
287	شن بھی وصف اُوت سے متعف تھے۔	
	عارف إلترسيدا عبدالوصاب عمراني زعية التدحليه كاعتبده ومنورسيدا تجاكر يم سنداه	152
	ابني والخي الله عليه والبروسلم-تمام فهيا وكرام- ينتبهم الصغا ووالسلام- ووراولها وهقام	
	- عليهم الرحمة والرضوان - كي الدوار مائه والم بين امر حضور - فداد اني واي حلى الله	
	علید دالد پہلے سے افوار رسائت بعث مبارک سے پہلے بھی اور اعد بی بھی جاری	
289	جهاری <u>بی</u> ں۔	
	عارف بالله سيدنا الم محبوالوباب فتعراني رشنة الله عليه كاعتبيه وحضور سيدنا أبي	153
	كريم- فدادوني واي على الشاعلية والبريهم - كفتام انها بكرام عليهم الصلاة والملام-	
291	ے پہلے نوے عطافر مادی گئا۔	
	سيدما عبد الوسعاب شعر الخارشة الله عليه كالقليد وحضور سيدما تجاكر يم -فعد اواني والح سلى	154

	الشرطيد والبروطم سواطن عن إول الحينان اورطايرين سب = آخر البينان إلى جو	
	آپ کی بعث مبارک ، پہلے جو ایس لاتے والے خیا مکرام علیم المام آپ کے	
293	ائب <u>ان</u> -	
	عارف رباني سيدا عبدالوصاب شعراني رشة الله عليه كالتقيد وسيدنا آدم عليه المسلالة	155
	والسلام كيكرسيدنا عيني عليه الصلاق والسلام تك نمام انبيا وكرام اوررسولان وقام	
	العليهم المسلاقة والسلام حضور سيدا فعاليان -فعد لواني واي مسلى للنه عليه والهوسلم- يح	
298	باتب بين -	
	سيداعيد الوصاب عمر الى رحمة الله طبيها عقيده وصفورسيدا عي كريم -فداد الي واي	156
	على الله عليه والهوسلم - كم انوار رسالت جاري وساري بين حفظ بن اورمناخر بين	
297	ب کیلئے۔	
	عارف بالكرسيدا عبدالوصاب شعراني زهنة الكدعلية كاعقيد وصفورسيدا تجاكريم سنداه	157
	اني وائ ملى الله عليه والهوسلم- جرتبي اور جرول كياتي اب ظهور قدى _ يبلي عالم	
298	الذب ش بروداما نت فرمائے والے ہیں۔	
	سيدما سليمان جمل رمنة الله عليه كاعتبير وشغور سيدما نبي كريم - نداه ابني دامي على الله	158
299	عليه والبريهم -عالم ارواح وتورث بالفعل مصب رسالت برفائز تن -	
	ا شُخْ أَكْبِر سِيمًا كَلَ الله مِن ابن عربي - زنمة الله عليه - شُخْ أَحَد ثبن سيمنا جاال الدمين	159
	ميوفي-رتمة الله عليه- اورعارف صاوق سيدنا عبد الوصاب شعر اني-رتمة الله عليه- كا	
	عقيد وحضورسيدنا عي كريم - نداواني وائ سلى الله عليه والنه وسلم - ال والت يمي عي	
	الانبياء تھ جب انبياء كرام يليم السلام الله تعالى في جناق ليا وربر أي آپ ك	
301	الليور كذباند يكي آئے والا برتج الله الله م آپ ى كانان ب-	
	الله المرسيدة في الدين الن الربي - رهنة الله عليه - اورعارف صادق سيدة عبد الوحاب	160

	هُ عراني - رئمة الله عليه - كالحقيد وتمام الهيا وكرام يليم السلاة والسلام سيدا آ وم عليه	
	السلام عد في كرسيدا مبيني عليه السلام كك منفورسيدا أي كريم -فداواني والق سل	
	الله عليه والبه وملم - كما من وظيف بين معترات البيا وكرام كالشريعتين ورخيف	
303	آ پئ کاثر بیت ہے۔	
	عارف بالكرسيدا عبدالرطن جامي رهمة الكذعلية كيزز ويك حشورسيدا تجاكريم - قداه	161
308	انی وائ شی الله علیه والبه والم مسلم جمع وضری ہے پہلے بھی جی تھے۔	
	علامة شماب الدين تفاقي المعرى رهنة الله عليه كالعقيد وعالم ارواح بل الله تعالى في	162
	حضور سيدنا تجها كريم- فدادواني واي على الله عليه والهوسلم- كى روع ميار كه كوسب ع	
	يبل يود الرباليا ورال روح مباركه كوزوت كي خلعت شريف سصر فراز كيا كيا اور	
	حضور مند او ابي واي على الله عليه والهو وسلم مسليك عالم ارواح بيس عي ومف أو ت	
307	t بت : وَلَمْ الصَّابِ	
	علاسه هماب الدين تفاجى رضة المدحلية كالقيده مباركة منورسيدنا نبي كريم -فداوا في	163
	واي ملى الشروليد والبدوسلم- في مطلق بين اور بإتى قيام انهيا وآب كے خلفا واور ما تب	
309	جِي آ ڀادِ الله غيما و کي جِي اور آ ڀ آخر الله غيا و کي جي-	
	عارف كالسيدنا عبد أتن وبلسي رهنة الله طبيه كاعقيده الله تعالى في سب سي يبل	164
	حضورسيدنا تجها كريم- فداواني واي على الشرعنيد والبوسلم- كيفوركو بيد المربلا فيمراس	
	الورتيري مقداه ابني واي صلى الله عليه والإوسلم- عنه تمام النياء كرام عبيم الصلاة	
311	والسلام کے افوار پید افر مائے۔	
	سبدنا الدين محدين ملاوي رحمة الله طبيه كاعقبد والفراضاني في منهورسيدنا أبي كريم	165
	عنداواني واق ملى الشرعليد والبوطم- كورمبارك كوريدافر مايا يحراس ساجياء	
	كرام يليم السلام كانو اركوبيدا فرباليا اوراس أورثدي في كمالات اورتوت ك	

	فيضان ع يحيل فرماني كارصنور منداواني والح صلى للذعليه والبوسلم-كوتكم وياك	
	آپ انبیا وکرام کے انواز کود پھیل آؤ آپ کانورین پر چیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ نے	
	أيل قوم كوياني وى اور ان عفر ماياند يحد بن عبد الله كانور ب أكرتم ال بي الناك	
314	الاِ بِحَمْدِ تَحْمِينِ فِي مِنْهُ يَا مِا يَعْ كَالْبُنِ سِ امْياً وَكُرَامٍ أَبِ بِإِنَّانِ لِمَ آئِرَةٍ مِ الاِ بِحَمْدِ تَحْمِينِ فِي مِنْهُ يَا مِا يَعْ كَالْبُنِ سِ امْياً وَكَرَامٍ أَبِ بِإِنَّانِ لِمَ آئِرَةٍ عَ	
	من التصفين سيدا عبد الحق محدث وبلوى رضة الله عليه كاعظيد وحضور سيدا أبي كريم	166
	- فداد ابن والى صلى الله عليه والبه وسلم- كي نبوت اوراً ب ع تمالات عالم ارواح	
	ين ظاهر تقد اور ارواح النياء كرام ميليم السلام-آپ سند استفاده كرتي تمين اور	
	حضور- فداواني والح صلى كشر عليه والبه وملم -في خور فريايا: بين ال وقت بحي خاريً	
	ين نجى قنا يَبْدُويكُر نفيا وكرام عليهم السلام مسرف علم الني بين نبي شخه خارج بين	
316	- <i>2.</i> 2	
	سيدما ناج الدين بكي رصة الله عليه كاعقيده حضور سيد العالمين - فداو ابي واي على الله	167
318	عليه والبويلم - كي بعث مباركه اولين وآخر ين تمام نسانوں كيلئے ہے-	
	فَيْ أَنْتَكِين سيدا عيدائق محدث وبلوى رحمة الدعليدكا عقيده منفورسيدا تجاكريم	168
	عنداو بني واي على الله عليه والبوسلم-تمام و جود مت قديمه وجود يد والماسل وهيقت	
	جِن آ پاوالله تعالى في ورت بيدالر مايا ب اور آ پ الله تعالى كراما و ومفات كا	
319	مثليرين -	
	حنورسيدنا نبي كريم -فداه اني واي صلى الله عليه والهوسلم - كا ارشاد كرامي : بين اس	169
320	وقت بھی نجا قناب منظرے آ دم طربالسلام دوج اورجهم کے درمیان تھے۔	
	يه كبنا كرحتور- نداه افي واي حلى لله عليه والهويهم - كانبي بهونا عالم ادواح بين علم البي	170
	شي قنا اليسافة سارے انبيا ويليم السلام اللي ميں تبي تنے بلكه ورهيفت عالم ارواح	
	من صفور سيدنا مي آريم-فداداني واي سلي لازمليدوالبوسلم - كيليخه وصف زوت	

	اعبت والازم مويخا قاورت كُدُث فَيِشًا فَأَدُوْ مَيْدَ الرُّوْقِ وَالْكَاتِعِيْنَ		
321	کیا قصوصیت ہے۔		
	علاسة في الدرين من وله على عليد كاعتبر وحضور سيدا أي كريم - فداد الي واي على الله	171	
	عليه والدوسلم - كي توسد ورسالت قام تلوق كيك عام ب سيدنا أ وم عليه السلام كم		
	زما نداندس مصليكر قيامت تك حضور سيها أبي كريم- قدادا بي واي على الله عليه والبه		
324	وللم تمام اخيا دكرام بليم السلام بركيمي أي إل -		
	سيدنا احدين أترضطنا فيارحمة الشرطيريكا وتقيده الشرتعاني فيضفور سيدنا أمجا كريم منداه	172	
	ابی وای سلی ملد علیه واله والم - کو ده کمالات یکی مطافر مائے جو کی اور نجی کو صفات		
	الربائة بكوجواع أنكم مصرفر الركيا كميا اورآب الدوشت كي أي شح يُبكر سيدنا		
	آدم عليه الملام - روح اورجهم كدرميان شخه بنكر ديكر انبيا وكرام عليهم الملام كو		
327	توت اپنا اپنا قران تا در اور مالت اپنا اپنا زمان درمالت ش فی اور سالت این آل د		
	الشرتقاتي في جب ال عالم آب يكل عن صفور سيدا أبي كريم - فدواني واي سلى الشر	173	
	عليه وآليه وكلم-كوزوت - نبوت مبحوث في أخلق - ست مشرف فرمان كالراود فرمايا أو		
329	آب جس مجى ورضت إجتر كمان عدارة رح ووالسلام عليك إرسول الله كبتاء		
	سيدنا الإسرحان مسعود بن محمر جموث فاحل رحمة الله عليه كاعتبيد وعلاء ومحرفاء تمام انهياء	174	
	ومرسلين عليهم الصلاع والمصنيم اور جمله مباد كله الصالمين حضور - فداد اني والح تعلى منشر		
	عليد ذاليه والم-كي روح إك عصاف وتحست معارف ربانيها ورامر ارتكون ياحاصل		
	كرتے رہے اور برنتم كانكم وتكت حضور - نداواتي واق صلى الله عليه والہ وتلم - كر		
331	مندركا ليك تظروه فقلب		
	سیدنا عارف باشت مبدار حلی واقعه الله علید کے من محرم سیدنا او مبدالله سالفان	175	
	رْمنة الله عليه فواب عن زيارت مسطق - قداد اني وائ على الله عليه والبروسلم - ي		

	114-0 5-34-0-5	1 -
	مشرف ہوئے تو آپ نے فر مایا: میں فرطنتوں ، جملہ انہیا رومزملین مورتمام کلول کی منا	
	مدوداعانت كرف والا جون مثل عي اصل الموجودات جون مثل عي مبداء ومنتني	
	موں اور تمام غایات کی خابت جو تک علی ہے اور تلوق بی سے کوئی ہی جو سے	
333	آ گئی با دیمکار	
	سيدنا إدسرهان مسعود فاسى رصة لأنه عليه كاعقيد وحضور مقداه اني واي سلى الله عليه والبه	176
335	وللم كواطن عن اوليت جاسل إاورها جرش أشريت -	
	اوالياء كرام اور علماء عقام ترجم الله تعالى كالنبيات يرافقات ب كرصفور فداداني	177
	واى ملى الله عليه واله وتلم - عد براتم كاللي وملى مدولاتي ب صرات البها مرام	
	رسولان وقاع مجيم السناة والسلام آب كما تب محطور برفر الفن مر انجام دية	
337	رے کیں آپ می اول وآخر بور کا ہر واطن ایس۔	
	سيد المضر بي سيدا لخر الدين رازي رهنة الله عليه كاعقيده وحشور سيدا أي كريم سنداه	178
	اني والحي الله عليه والبروالم والمراقب وقدس والمبرزمان مان على عن مريز وقو بهكام ركز	
	ری اور با دن الله لوكول كى حاجات اورى كرتى رى تو وه يقية العديش تف والول	
	ے اُسل ویرز ہے ال وہد سے صنور-قداد بن وائ سلی الله عليه واله وسلم-نے	
339	فرمالیانی ال وقت بھی نبی آفا جبکہ آ وم ملیدا سلام وج اورجم کے درمیان تھے۔	
	السبة مصطفى في مداروني والي سلى ولله عليه وآلبه وسلم مراسي ريتن فيس جوك الله تعالى كا	179
341	باتحد جماعت كرما توب اور بوجماعت علي و ووكاجتم ثل جائر كا-	
	العفرت سيدنامحدث كبير جلال الداين أليولى زئمة الله طبي كاعقيد وصفورسيدنا تجاكريم	180
	المنداد اني دائ ملى الله عليه والهريهم- أوم عليه السلام في تكر قيامت تك لنام كلوق	
	كَ طَرف معوث ك مح الوجب آپ كا وجود فضرى ناتما تو يكى اليا وكرام آپ	
	كما مب ك فوريشريف لاق رجاور جاأب ى كيثر بدت كالك عد	

	· -	·
343	عَ أَرْتُحْرُ نِفِ ال ا إدراس عن تجاوز فهُما -	
	حنورسيدة تجه كريم-نداه اني واع صلى الله عليه والهوكلم-كي بوت مبارك سيدا آوم	181
345	طبيدالسلام كي نبوت سے پہلے وجود الله على خام رويتاني تعي	
	سيدنا علامه يج ري رهمة الله عليه كالعقيد و: مقراعت البيا وكرام مينهم الصلاة والملام-	182
347	كَيْفُونَ آپ كَنُورِت إِن -	
	عارف سا دق سيد ناطي تواس رحمة الله عليه كالتقيد وحضور سيدنا أي كريم -غد اواني واي	183
	صلى الله عليه والبروسلم - كي روح بإك عن حضر ك النبيا وكرام عليهم الصلاقة والملام - المعالمة المستوالية والمراجعة المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية والملام -	
349	وادلیا معظام زمند کشتیجیم کی ارواح مبارکه بدودقیق <u>لین</u> ه ولی چیں۔ هندیک	
	عظ اکبرسیدائی لدین این این فرنی دشته الله علیه کاعقبید و مسیح ساوق ہے لے کرسوری ا	184
	طلوع ہونے تک کی روشنی ورطیقت سوری عی کی روشنی ہے ای طرح حضرے سیدنا	
	آ دم علید السلام سے کے کرسید السینی علید السلام تک کا نورود تقیقت حضور سیدا محد	
351	مصطفی - قداد ابی وای تعلی الله علیه دا له دسلم - کای نور ہے -	
	سيدما آدم مليه السلام عند في كرسيدا تعيني عليه السلام تك تمام البياء كرام حضور	185
353	سيدما مي كريم - فداه إني واي ملي عله عليه دا له وسلم - يحما تب وخليفه بين -	
	سرتات الديليا وسيداني الدين انن عرفي رهمة ولله عليه كاعقيد وهندورسيدنا أبي كريم	186
	عنداواني وائ صلى الشرعلية والبوكم - كي بوت مباركة سيدنا آ وم عليه السلام عند ف	
354	کر قیامت تک ہے۔	
	سيد الا ولياوكي الدين ان عربي زعمة لله عليه كالتغييد وجمله انهياء كرام عليهم السلام	187
źL.	- دربار خيرالوري - قد اداني دائ على الله عليه البوسلم- محدر بان جي أللا هوية	
شاب	فَهِيَةُ الدُّبِيِّ مُفَدِّدٍ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمِ وَآلِمٍ وَمَلَّمْ – قَبَلَ وَ	
	بغطيته حطرات اثبيا وكرام عليم السلام حضورسيها مي كريم مقداداني واي سلى المدعلية	

		·
356	والروالم - كرزماند بعث يركية ب كرد كرد ران تق-	
	عارف بالدسيدا بيرم رخى شادناج راركواز دائر يف رثت الشعليه كالحقيد وزوت كرو	188
	ا رُنَّ مِين أَيْكَ بِطُون جُس مص مُجَابَ اللهُ فَيْنَ عاصل كيا جاتاب اور و ورا تقيور جس	
358	كىغىر يى يىللى قى كى جاتى ب	
	سيدنا قام العثاق قاضى عياض ماكل-رهمة الله عليه-كاعتبيه وحضور سيدنا في كريم	189
	عنداو ابن وای صلی الله علیه واله وسلم - کی والاوت واسعاوت کے وات مجورات	
359	والمراق كالماليوم كالمور ورسالت يروفانت كرنا ب-	
	سندا تنظيمي سيدنا لماغلي تارى رتهة الله عليه كاعتبيده اورفخر المنسر بين سيدا فخر الدين	190
	رلاي رحمة الله عليه كاعقبيه وصفور سيدنا نجي كريم حفداواني والي صلى لله عليه والبه وسلم	
	البيديم والادت عدى ومف أوت عد مصف في إلكما بال وقت يحى ومن	
382	نوت سے متعف تھے جنکہ سیدا آ دم علیہ السلام روح وجھم کے درمیان تھے۔ ا	
	سندا فتقين سيدا ملاملي كارى زهنة الله عليه كالتقيد وحضور سيدنا فياكر يم حفد اوالي واي	191
	صلی الله ولا بدوالبه والبه و مسالت سے پہلے مقام نبوت بر فائز سے اور آپ کسی جی کے	
	التي فين شف بلك وي فني ك بي كلوف ك وريط آب كل كرت شفواه ده	
365	شریعت ایرا میمی کرموانی دوجائے ایمی اور قریعت کے۔	
	متدافظين سيدنا طالل كارى رهنة الذعليه كالطنيد وصفورسيدنا تجاكريم سفداد البي واي	192
	على الله عليه والهوالم - وقاوت كون عن وصف بوت عد متصف تع بكم	
367	آ پائسام سے پہلے عالم ارواع بین کھی بدھ بوٹ سے متصف تھے۔	
	سيدنا عارف إلله في جيالي رتمة الله عليه كاعتبيده بب منورسيدنا أي كريم - قداه	193
	ا فبا وای ملی ولئد علیه وآله وسلم- نے خود فرما ویا کہ میں تخلیق آوم - علیه السلام-	
	ے پہلے تجافزا توبیکال ہے کہآپ رسائٹ دنوت وکٹاپ سے ہے خبر عول ،	

	114-02-30-02-	
389	احيا فبالشرس ذ الك-	
	سيد كمنسر بن علامه سيدتمووة الوى إخدادى رشة الله عليه كاعقبده جب بعض البياء كرام	194
	كوكين شرائوت في ويك ودوما تين سال كر حفاظ منورسيدا أي كريم-فداد ان	
	وای ملی الله علیه وآل و ملم-اس بات مے زیادہ من وار بین کر تگین بیس آپ براس	
	حمركى وكانا زل كى جائ اورجونوش تصب آب كمعقام ومرت كوجانا باوراً ب	
	كسبيب الله عوف كي تقديق كرنا ب اورانا بي كرآب ال وات يمي أبي تق	
371	هَيْداً وم عليه السلام بإني اورشي على عقوق ال كيلية تجين عن وي كالزول المنكن أيس-	
373	بحراهلوم سيدنا فابتلى قارى كى زنهة الله حلي كاعتبير و-	195
	سيدنا عبد لله بن عباس-رشي الله عنها - كاعقيد وسيدنا عبدني عليه السلام في ابني والدو	196
374	ماجد و کے پیٹ بھی انگیل کو پڑا جالیا تھا اور اے حفظ کر لیا تھا۔	
	يح إهلوم سيدنا ظاخل كارى - رهنة الله عليه - كالقليد وحضور سيدنا كي كريم - خداواني واي	197
	صلی الله علیه والبوسلم - کامن صدر اور ای کا محالی هم و بهاور آپ سے نجی جونے کی	
375	وليل ہے۔	
	حنورسيدنا نجاكريم-غدادوني واي ملى تشدطيه داله وملم-كونتين بيس ي بهالباس بو	198
376	كر چلنے ہے بيم كرديا كيا ب	
	علاسة عيدائى كلحنوى كاعتبيره صغور- فداد انى واي سلى الله عليه والبويلم - ي جائد	199
	جھولے بیں کا ہم کرنا تھا ہور آپ جب شم یا در بیں بچے لوب محفوظ پر بیلنے والے قالم کی	
378	آ وازي <u>ليتر ش</u> ي	
	حضورسيدا أي كريم فعداد الي واي على الله عليه والبرسلم-اعلان أوت س يبله	200
379	احل باعليت كأكونَى كام كرنا جاحِ قوالله تعالى حاكل ووبانا -	
	حضورسيدة مي كريم-فد لوافي واي على الشرطيه والبريهم- كى بيداكش كي وقت شرق	201

381	وعفرب کے درمیان تمام زنان روش ومنور ہوگئا۔	
	حضور سيدنا ني كريم - نداد وني واي صلى الله عليه والهو وللم- كي ولا دت باسعا دت كا	202
	وفت قريب آيا توسيده آمندرضي الله عنها سي كها كميا آپ كوشعور ب كر آپ	
	کلطن مثن اس امت کے مروار اور اس کے نبی - قداد ابنی وای علی اللہ علیہ والبہ	
383	يىلم- يېن -	
385	ابنداع امت.	203
	حضورسيدا تي كريم- فداد اني واي صلى الله عليه والبه والمم- اول الجنيان بلي بين اور	204
388	آ فرانھين بھي بيں ۔	
394	هطرات علا واحل منت زير تفلكهم جودهم كي خدمت الدس ين اوفي ح كز ارش.	205
396	عوام اعمل سنت ہے درومنداندانیل _س	206
401	تجنكا بابنالم ووأش ، جوهندورسيدا مي كريم -نداواني واي صلى لله عليه والبريهم -كو	207
	غار حراو شريز ول وي ب بيلي تجانبت واستة وب أيك سا دوسول حضور سيدا تجا	
	سريم منداد اني واي صلى الله عليه واله وسلم - كي اولا دمباركه سيدنا كاسم - رهني الله	
	عند-سیده عبدالله -رضی الله عند-جن كالقب مبارك طبيب وطاهر سے مسيده له	
	- رضى الله عنها - سيده زُقية - رضى الله عنها - سيده أم كلوم - رضى لله عنها - اورجنتي	
	عورنوں کی سروار سیدہ فاطمہ زحراء -رضی اللہ عنبا- کیا حقیقت میں محد رسول اللہ	
	- فداو ابني واي ملى الله عليه والهوالم- كي اولا وجي يا محد ولكي الله كي اولا وجي يا	
	محر کی اولاد بین به	
405	مصادرومرافع	208
418	فهرست	209

مؤلف کی دیگر اھم کتب

ضا والحديث (6 جكدس) جواهرالحديث(6 جلدين) انوارالديث (5 جلدي) مشكاة الحديث (5 جكدي) علم الني على الأرعلية والبوسلم (2 جلدي) يوم القياسة (2 جلدي) وكرائي صدرته وخيرات (2 جلد س) محابة كرام رضي الله تعالى محم نشآك آن تزجمه يحيفهام لنامعه درضي الله تعالى مند تغليمات نبويةثرح اربعين نوويه اخذاص ولأريت سنت مباركه شیطان دشمن سے اسے دشمن جائے عود السارك نضاك السناة مساحد کی آباد کاری 5.297 شاوجيلان فضأل السحاريني الأيميم اجمعين آ داب الدعاء

ان کے علا وومولف کی دیگر کتب ورسائل مکتبہ یکن نوریش دستیاب بیس بور چند کتب زیرطیع بھی جیں۔

مكتبه صبح نور

ينيلز کالونی قبر 1 ڈی بااک فیصل آباد فون: 041-8730834







- ربان اتن آسان کے یک بھی روانی سے بڑھیں حد ربان اتن آسان کے یک بھی روانی سے بڑھیں
 - יוטיבטוי 🗢
- ربان مان على الديم على الدي المراد الدي المراد الدي الدي الدي المراد المرا
- ال محبت کے لکھی گئی کہ پڑھنے والاحضور سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے محبت و اللہ کی ایم کے مجموع کر کر
 - ال جذب على كارة رى إلى الحمول برة ابدنها ع
- تبت مرف ای کرایک مرتبہ نی افر فیاسلی الله علایا آریام کے بیار والفت شمل اوب کریٹ ھی جائے۔
- ا کو آبید کی اواک دوران مطالعد تا رکایا کا و میب شمان انشد ملید و از در کام شماری آگھوں کے موتی گیاو در کرنار با چیسی عالم داوگل میں بھی بلکس آگان میں وجست دو کرن قرطبر بنال الی مطلی انشد ملید و آب دوست و کرناز مظلم کا چیک
- اوربرمائ پرومائ قار آپ می کوشتجائی ش در فرادب واحرام سائے بڑھے۔ موسک



